## سیرت نبوی پر ایک مخضراور جامع درسی کتاب (برائے درجہ چہارم)

# محررسول الد صلى عليم

مؤلفه مولا ناعبدالخالق خلیق رحمهالله

## بيني لِنْهُ الرَّهُمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهُمُ المُلْعُ الرَّهُمُ الْمُؤْمِلُ الْمُعُمِّلُ الْمُعُمِّلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعِمِلُ المُعِمِّلُ الْمُعِمِلُ اللْمُعِمِّلُ المُعْمِلُ اللْمُعِمِلُ اللْمُعِمِلُ اللْمُعِمِلُ المُعْمِلُ اللْمُعِمِلُ المُعِلِمُ اللْمُعِمِمُ المُعِلِمُ المُعِلِمُ المُعِمِمُ المُعِمِمُ المُومِ المُعِمِمُ المُعِمُ المُعِمِمُ المُعِمُ المُعِمِمُ المُع



كتاب وسنت ڈاٹ كام پر دستياب تما م البكٹرانك كتب.....

🖘 عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

🖘 مجلس التحقيق الإسلامي كعلائ كرام كى با قاعده تصديق واجازت كے بعداب

لوژ (**UPLOAD**) کی جاتی ہیں۔

📨 متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔

🖘 دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ،فوٹو کا پی اورالیکٹرانک ذرائع ہے محض مندر جات کی

نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

\*\*\* **تنبیه** \*\*\*

🖘 کسی بھی کتاب کوتجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

🖘 ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پرمشتمل کتب متعلقه ناشرین سے خرید کر تبلیخ دین کی کاوشوں میں بھر پورشر کت اختیار کریں

نشر واشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعال سے متعلقہ کسی بھی قتم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں اللہ فرمائیں گئی کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.con

www.KitaboSunnat.com

## فهرست

صفحہ	عنوان	شار
4	عرض ناشر.	1
6	مقدمه	2
8	اساتذهٔ کرام سے چند گذارشات	3
9	🗂 کلم کلیب 🗂	4
11	🗅 پيدائش	5
14	🗈 شجرهٔ نسب	6
16	🗂 رشته دار	7
19	🗂 حليهُ مبارك	8
22	🗂 بچین اور جوانی	9
25	🗂 ازواج مطهرات	10
29	🗂 اولاد	11
32	🗂 نبوت اوراس کا مقصد	12
35	م صالله أَ مُحْعَلِفُ لِهِ كُونِ تَصْحِ؟	13
38	ٿ ب <i>جر</i> ت ٿ	14
41	<i>أ غزوات.</i> أ	15
45	🗂 آپ پرکون تی کتاب نازل ہوئی ؟	16
47	🗈 عملیٰ زندگی	17
50	🗂 ذ کروعبادت	18
52	🗂 لباس اوراكل وشرب	19
55	🗂 مكارم اخلاق	20
58	🗂 گذربسر 🗂	21
60	<u> </u>	22
64	نعت	23
65	ان كے دامن سے وابستگى جا ہے (نظم)	24

## بسم اللّدالرحمٰن الرحيم

## عرض ناشر

الحمد للدزیر نظر کتاب کے دسیوں ایڈیشن طبع ہوکر قبول عام حاصل کر پچکے ہیں۔اللہ تعالیٰ اس قیمتی کتاب کی تالیف پرمولا ناعبدالخالق خلیق رحمہ اللہ کو جزائے خیر عطافر مائے ،ان کی مغفرت کرے، ان پر حمتوں کی بارش کرے اور اضیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین مولا ناعبدالخالق خلیق رحمہ اللہ کی وفات حسرت آیات ۱۲ رمضان المبارک ۲۲ ۱۳۲۲ پیر مطابق ۲۸ رنومبر او ۲۰ بروز بدھ کو ہوئی۔ رَبِّ اغْفِرُلُهُ وَارُ حَمُهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنُهُ۔

آپا پنی عمر کی چھٹی دہائی سے گذرر ہے تھے۔اللہ تعالی نے آپ کو بڑی بابر کت زندگی عطافر مائی تھی۔ آپ ہندوستان کے مشہور صوبہ اتر پردلیش کے معروف ضلع سدھارتھ نگر کے رہنے والے تھے۔سدھارتھ نگر پہلے ضلع بہتی میں شامل تھااسی لئے آپا پنی نسبت میں بستوی لکھا کرتے تھے۔اپنے آبائی گاؤں بڑھی خاص میں جوقصبہ بسکو ہر بازار کے قریب ہے آپ سب سے پہلے عالم ہوئے اور وہاں کے دینی مکتب مدرسہ عربیہ قاسم العلوم کی تاسیس میں زبردست کردارادا کیا پھر وہاں سے بیرہوا منتقل ہوگئے۔ وہاں ایک مسجد تغیر کی اور جب تک بیرہوا رہے پورے گاؤں کی دینی قیادت کرتے رہے، ہمیشہ جمعہ وعیدین کے خطبے خود آپ یا آپ کے صاحبزادے دیا کرتے۔

پھر جب آپ کے فرزندا کبرڈا کٹر عبدالما لک خان علم طب کی بھیل کر کے واپس ہوئے تو آپ نے ان کے لئے قریبی قصبہ اٹوامیس دواخانے کا بندوبست کیااور پھر رفتہ رفتہ پور سے طور پر مع اہل وعیال خود بھی اٹوامنتقل ہوگئے۔اٹوا کے مکان پر'' کا شانۂ خلیق'' کا بورڈ خود اپنے دست مبارک سے کھا جواب تک آپ کی یادگار ہے۔اٹوا اور قرب وجوار میں آپ کی عزت وشہرت پہلے سے تھی ، یہاں چہنچنے کے بعد اس میں مزیدا ضافہ ہوا۔

آپ کے فرزندان مولا ناعبدالباری کلیم محمدی ندوی اورعبدالباقی نسیم خان نے مل کروالدمحتر م کی نگرانی میں ایک مطبعہ قائم کیا۔ رفتہ رفتہ بقیہ فرزندان حافظ عبدالوالی شیم اورعبدالکافی وسیم خان بھی طباعتی امور میں دلچیسی لینے لگے لہذا مطبعہ نے کافی ترقی کی لیکن بعد میں بیہ مطبعہ اپنوں کی حماقتوں اورغیروں کی ریشہ دوانیوں کی نذر ہوگیا۔ و کان أمر الله قدراً مقدوراً۔

والدمحتر م رحمہ اللہ نے شخ الحدیث مولا نا عبدالسلام صاحب بستوی رحمہ اللہ سے دور ہُ حدیث کر کے سند فراغت حاصل کی تھی۔ اسی بنا پر آپ جامعہ ریاض العلوم دہلی کی نسبت سے اپنے آپ کوریاضی بھی لکھا کرتے تھے۔ ابناء جامعہ ریاض العلوم دہلی کے تذکر ہ پر ترتیب دی گئی کتاب کے لئے آپ نے اپنی خودنوشت سوانح بھی ککھی تھی۔

آپ اپنی دعوتی واصلاحی ذمه داریوں کا ہمیشہ احساس رکھتے تھے۔ آپ ایک عمدہ خطیب، قابل مدرس، اچھے شاعراور بہترین صحافی بھی تھے۔ تدریس کے لئے سب سے زیادہ مدت آپ نے گینسڑی بازار کو دی ہے۔ آج بھی وہاں آپ کے شاگرد آپ کو یاد کرتے ،تعریف کرتے اور دعا کیں دیتے ہیں۔

خطابت میں آپ کا اپنا جداگا نہ اور منفر دانداز تھا۔ کچھ دنوں تک جمبئی مومن پورہ کی جامع مسجدا ہل حدیث میں امامت وخطابت کا فریضہ بھی انجام دیا ہے۔ آپ کی تقریر ہڑے ذوق وشوق اور دلاتے بھی ۔ آپ دوران تقریر ہنساتے بھی تھے اور رلاتے بھی۔ شرک و بدعت خصوصاً قبر پرسی کے خلاف شمشیر بے نیام تھے۔ سمجھانے اور بات کہنے کا انداز ایسا پیارا تھا کہ شخت سے شخت مخالف بھی سوچنے اور غور کرنے پرمجبور ہوجا تا۔ جمعہ کے خطبوں اور اجتماعات وجلسوں کے علاوہ بھی درس قرآن وحدیث کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ مسجد کرامت الواجو گھر کے بالکل قریب ہی واقع ہے عمر کے آخری حصہ میں آپ کی دعوتی واصلاحی سرگرمیوں کا مرکز تھی۔

مولا نا عبدالخالق خلیق رحمہ اللہ کواللہ تعالی نے چھے بیٹوں اور دوبیٹیوں سے نوازا۔ آپ نے ان کی تعلیم وتربیت پر بھر پورتوجہ دی۔

آپ کے فرزندان نہ صرف اپنے صوبے یو پی سے نکل کر راجستھان اور مہارا شٹر تک حصول تعلیم کی غرض سے پہنچے بلکہ بیرون ملک (سعودی عرب) تک گئے اور پھر دعوت وتبلیغ کے میدان کا پر چم سنجالا۔

آپ دیار حرم مکہ و مدینہ کی مقدس سرز مین دیکھنے کے بڑے تمنی اور آرز ومند تھے۔ آپ کی ایک نظم اس طرح شروع ہوتی ہے۔ مسلمان ہوں میں تمنا ہے میری کہ اک بار بیت الحرم دیکھ لیتا

والدمحترم رحمہ اللہ کا تخلص خلیق تھا اور آپ عملاً بھی نہایت خلیق اور ملنسار تھے۔نہایت خوش مزاج اور ظریفانہ طبیعت کے حامل تھے۔جوآپ سے ماتا پہلی ہی ملاقات میں اتنی قربت محسوس کرتا جیسے پرانے شناسا ہوں یا قدیم یارانہ ہو۔

والدمحترم رحمہ اللہ نہایت با کمال اور زودر قم خوشنویس تھے۔ آپ کی زیادہ تر خدمات اسی میدان میں ہیں۔ صحیح بخاری معہ اردو شرح مطبوعہ ادارہ نورالا یمان دہلی آپ ہی کی کتابت کردہ ہے۔ جامعہ سلفیہ بنارس، جامعہ سراج العلوم جھنڈانگر نیپال اور الدارالسلفیہ بمبئی نیز دیگر بہت سے اداروں کی کئی مطبوعات آپ کے ہاتھوں کی کتابت شدہ ہیں۔

والدمحترم رحمہ اللہ کی زیر نظر تصنیف سیرت نبوی منگا ﷺ پر بچوں کے لئے بہترین درسی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔اس کی کتابت بھی آپ ہی کے دست مبارک سے تھی لیکن چھٹا ایڈیشن موجودہ ترقیات کوسا منے رکھتے ہوئے کمپیوٹر پر کر دیا گیا۔ساتویں اور آٹھویں ایڈیشن کو مزید بہتر اور خوبصورت بنانے کی کوشش کی گئی۔اللہ سے دعاہے کہ باری تعالیٰ اس کتاب کوآپ کے لئے صدقۂ جاریہ بنائے۔

موجودہ ایڈیشن میں متعدد بنیادی تبدیلیاں کی گئی ہیں تا کے عصر حاضر کی ترقی یا فتہ تعلیمی نصابی کتابوں کے نہ صرف دوش بدوش چل سکے بلکہ ان میں اپنی ایک انفرادی اور امتیازی شان رکھے۔ چونکہ السو لید مین تحسب أبیبه لہذ اان ساری تبدیلیوں کو والدصاحب ہی کے نام سے موسوم رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالی ان کوششوں کومبارک اور بار آور کرے۔ آمین

عموماً یہ کتاب درجہ چہارم کے طلبہ کو پڑھائی جاتی ہے لیکن اگر کوئی تعلیمی ادارہ اس سے نیچے یا اوپر کے درجات میں اسے داخل نصاب کرنا چاہے تو اپنے معیار کے مطابق ایسا کرسکتا ہے۔اس سے اس کی افا دیت میں ان شاءاللہ کوئی کمی نہ ہوگی۔

ضرورت ہے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا کر اس کے نفع کو عام کیا جائے تا کہ نبی پاک مُثَاثِیَّا سے متعلق پائی جانے والی جہالت کا خاتمہ کیا جا سکے ۔جولوگ اس کتاب کی اہمیت وافا دیت کو سمجھتے ہیں انھیں اس کا تعارف مزید آ گے بڑھا نا چاہئے اور اس کی نشروا شاعت میں ہرممکن حصہ لینا چاہئے ۔ وباللہ التو فیق

طالب دعا

## عبدالها دىعبدالخالق مدني

كاشانهُ خليق \_الوابازار \_سدهارته مگر \_ يو پي \_انڈيا

داعی احساءاسلا مک سینٹر۔ سعودی عرب

موبائيل: (00966 - 0509067342)

#### بسم الله الرحمٰن الرحيم

#### مقدمه مؤلف

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين أما بعد!

سناہے کہ اسلاف کے مایۂ ناز بزرگ، مشہور عالم، مناظر اسلام، شیر پنجاب مولا ناابوالوفا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ حضرت مجھے بہت عجلت ہے، ٹرین سے سفر کرنا ہے، ایک ضروری مسئلہ بوچھنے کے لئے حاضر خدمت ہوا ہوں، مسئلہ ایسا مختصر بتایئے کہ ٹرین چھوٹے نہ پائے اور بات مکمل بھی ہوجائے ۔ مولا نانے فرمایا: کہوکیا بوچھنا چاہتے ہو؟ اس نے عرض کیا: حضرت! سورہ یوسف کی تفسیر اتن مختصر بجھے کہ ٹرین بھی نہ چھوٹے پائے اور تفسیر بھی مکمل ہو۔ مناظر اسلام مانے ہوئے حاضر جواب تھے، فوراً فرمایا: بیرے بود، بسرے داشت، گم کرد، بازیافت ۔ (ایک بزرگ تھے، ان کا ایک بیٹا تھا، بزرگ نے اس کو گم کردیا اور پھر اس کو یا گئی کہ سائل کو کممل طور پر تسلی ہوگئی، بہت خوش ہوا اور سلام کر کے اپنی راہ لی۔

اس گہما گہمی کے دور میں جب کہ لوگوں کو مرنے کی بھی فرصت نہیں ہے مولا ناکے نقش قدم پر چلتے ہوئے میں نے بھی سوچا کہ حضور اکرم سیدالاً ولین والآخرین محمد مصطفیٰ مَثَاثِیْمُ کی الی مخضر سوانح لکھوں کہ قاری ایک ہی نشست میں آنحضور مَثَاثِیْمُ کے بارے میں مکمل بنیادی معلومات حاصل کرلے اور کتاب پڑھتے ہوئے اسے اکتاب بھی محسوس نہ ہو۔ اللہ تعالی اس عظیم سعادت کی توفیق عطافرمائے۔ آمین

ویسے تو بیکسی کے بس کی بات نہیں کہ آپ سُلُنٹیُمُ کی جامع اور کمل تصویر چند صفحات میں پیش کر سکے کیونکہ پورا قرآن وحدیث آپ کےاوصاف کمال کا مرقع ہے کیکن مَالَا یُدْرَكُ کُلُّهُ لَا یُتْرَكُ جُلُّهُ کے مطابق بنیادی معلومات پیش خدمت ہیں۔

الحمد للله كتاب حاضر ہے، پڑھئے اور مجھ كوبھى دعائے خير ميں يا در كھئے ۔ان شاءاللہ اس كتاب ميں رسول الله مثل لليَّمَ كے بارے ميں مختصراً سب كچھ ملے گا۔

پہلے یہ کتاب عام قارئین کے لئے تحریر کی گئی تھی مگر بعد میں بعض اہل علم احباب کے مشورے سے بیرائے سامنے آئی کہ اسے مختلف اسباق میں تقسیم کر دیا جائے اور بچوں کے لئے سیرت رسول مثل تیا تیا سے متعلق ایک درس کتاب کی حیثیت دے دی جائے چنا نچیاس میمل کیا گیا۔ اب ذمہ داران مدارس کو دیکھنا ہے کہ وہ اس محنت کی حوصلہ افزائی کس طرح کرتے ہیں۔!!

الحمد للدید میری کتاب محمد رسول الله مَثَالِیَّا کا تیسراایهٔ یشن مع تشیح واضا فیطیع ہونے جار ہا ہے۔ رب العالمین کااس کی نعمت وکرم ونوازش پر بے انتہاشکر گذار ہوں کہ اس نے مجھنا چیز کواپنے پیارے رسول مَثَالِیَّا کی سیرت پاک سے متعلق نصابی انداز میں کچھ کلصنے کی تو فیق وسعادت نصیب فرمائی اور پھراسے عوام الناس میں قبولیت بخشی۔ الله تعالی اسے آخرت میں بھی مقبول اور باعث نجات بنائے۔ آمین۔

ہمارے دینی مدارس ومکا تب کے نصاب تعلیم میں بیروہ عظیم خلاتھا جسے ارباب نظر نہ صرف محسوس کرتے تھے بلکہ مختلف مواقع پر اس کا اظہار بھی کرتے تھے۔ سیرت نبوی سے متعلق ہمارے طلبہ وطالبات اورعوام الناس کی معلومات حد درجہ ناقص اور محدود ہے۔ اس کتاب کے ذریعہ اسی خلاکو پر کرنے کی ادنی کوشش کی گئی ہے اور الحمد للداس کتاب کو قارئین کی جانب سے پوری توجہ ،مقبولیت اور پذیرائی بھی ملی ۔ لوگوں نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا ، علماء نے حوصلہ افزائی کی ، اہل خیر نے بڑی تعداد میں خرید کرمفت تقسیم کیا ، ذمہ داران مدارس نے قدر دانی کا ثبوت دیتے ہوئے اسے داخل نصاب کیاا ورشکریہ کے ستحق ہوئے۔

آج ہم اس کتاب کا تیسراایڈیشن نے رنگ وروپ اورنئ سے دھیج کے ساتھ نیز مختلف اصلاح وتغییر اور حذف واضافہ کے ساتھ ہدیۂ ناظرین کرتے ہوئے خوثی محسوس کرتے ہیں اور اہل علم سے التماس کرتے ہیں کہ اگر اب بھی کوئی کمی ، خامی ، کوتا ہی یا غلطی نظر آئے تو ہمیں ضرور مطلع فر مائیں ۔ ان شاء اللہ شکریہ کے ساتھ اگلے ایڈیشن میں اس کی اصلاح کردی جائے گی ۔ کمال تو بس اللہ کے لئے ہے انسان خطاونسیان کا پتلا ہے۔

اس موقع پرہم اپنے فرزندعزیز مولا ناعبدالہادی علیم مدنی سلمہاللہ العلی العظیم کی علمی وعملی ترقیوں کے لئے رب العالمین سے دعا گوہیں جنھوں نے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے اندرکلیۃ الحدیث میں تعلیم پائی اورامتیازی نمبرات سے کامیا بی حاصل کی ہے۔ آں عزیز اس کتاب کی تسوید و تبییض میں میرے خاص معاون رہے، اس پر نظر ثانی کی اور طباعت واشاعت کے مرحلے کو بحسن وخو بی انجام تک پہنچانے کے لئے یوری جدو جہدگی۔

يرعجب حسن اتفاق ہے جو يقيينًا الله تعالى كى تقدير اور مشيت سے ہے كه:

کہ دوشنبہ (سوموار) کا دن جورسول اللہ مَا اللهِ مَاللهِ مَا اللهِ مَاللهِ مَا اللهِ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا الله

اس کتاب میں اکیس اسباق ہیں جونبوت سے سر فراز کئے جانے کی تاریخ ہے۔

🖈 پیرکتاب تریسٹھ (۲۳)صفحات برمشتمل ہے اور پیارے نبی مُناتِینِم کی حیات مبارکہ بھی تریسٹھ سال کی تھی۔

قارئین اس کتا بچیکا مطالعہ کرنے کے بعداس حقیر کے حق میں دعائے مغفرت کرنانہ بھولیں۔

اےاللہ! ہم سب کواپنے نبی مکرم مُٹاٹٹیئے کے اسوؤ حسنہ پر چلنے اور آپ کے بتائے ہوئے احکام پرعمل کرنے کی توفیق عطافر مااور ہمارے دلوں میں اللہ ورسول کی محبت الیمی بھر دے کہ دوسروں کی محبت کے لئے اس میں جگہ نہ رہ جائے ۔ آمین

وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وعلى آله وأصحابه وأزواجه وذرياته وأهل بيته أجمعين برحمتك يا أرحم الراحمين\_ ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم وتب علينا إنك أنت التواب الرحيم\_

حقیرسرایاتقصیر عبدالخالق خلیق ایس نگری کاشانهٔ خلیق -اٹوابازار -سدھارتھ نگر یوپی -انڈیا

#### اساتذهٔ کرام سی

# چندگز ارشات

- اللہ کے رسول مُلُقِیْمِ کی محبت ہمارے ایمان کا جزو ہے۔ آپ کی حیات مبارکہ سے متعلق معلومات حاصل کرنا ہمارا فریضہ ہے تاکہ ہم اسی کے مطابق آپ مَلَقَیْمِ کی اقتدا کرسکیس اور آپ مَلَقَیْمِ کی روش کوا پناسکیس۔
- طلبہ وطالبات کے دلوں میں رسول اللہ مَنَّالِیَّا کُم محبت بٹھا نا اور آپ مَنَّالِیَّا کُم کے اتباع کا جذبہ پیدا کرنا بحثیت استاذ ہم پرلازم اورضروری ہے۔
- © اس کتاب کی تدریس کے لئے صرف اس کتاب کومطالعہ میں رکھنا بھیا نک غلطی ہوگی کیونکہ اس میں طلبہ کے ذہن اور معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے اختصار سے کام لیا گیا ہے لہذا سیرت کی تفصیلی اور بڑی کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں ،اس سے جہاں آپ بہتر طور پر اپنا تدریسی فریضہ انجام دیے سکیس گے وہیں آپ کے علم اور صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔
- © اگرچہ کافی جدوجہد کر کے اور علماء کرام کے مشوروں سے فائدہ اٹھا کر کتاب کوخوب سے خوب تربنانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن طلبہ کے ساتھ اس کتاب کا تدریسی تجربہ اساتذہ ہی کریں گے اور تب ہی کوتا ہیوں، دشواریوں، خوبیوں اور خامیوں کا صحیح اندازہ لگ سکتا ہے۔ لہذا آپ اپنے مفید مشورے اور گراں قدر تجاویز ہم تک پہنچانے میں ہر گرنجل سے کام نہ لیں۔ بیقوم وملت کی عظیم خدمت ہوگی۔
- © اگرچہ ہر سبق کے اختیام پر بعض سوالات دیئے گئے ہیں مگر انھیں پراکتفانہ کرتے ہوئے اپنی طرف سے بھی طلبہ سے سوالات کریں ، ان کا ذہن آنیا اوران کی یا د داشت کو پختہ تربنا ئیں۔ آپی طرف سے بھی طلبہ سے سوالات کریں ، ان کا ذہن آنیا وران کی یا د داشت کو پختہ تربنا ئیں۔ آپی طرف سے جا طرخواہ فائدہ اٹھانے کے ایک ان عملی مشقول کی انجام دہی ضروری ہے۔

#### سبق<u>(۱)</u>

## كلمه طبيبه

ہم تمام مسلمان کلمۂ طیبہ کا اقر ارواعلان کرتے اوراس کی گواہی دیتے ہیں ۔کلمۂ طیبہ کے دوجھے ہیں :

يبالحصه: لااله الاالله

اس کا مطلب میہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ ہرفتم کی عبادت (خوف وامید، تو کل وفریا درسی، دعا ومد دطلی ، رکوع وسجدہ اور ذنح وقربانی) صرف اس کاحق ہے۔کسی دوسرے کے لئے کسی بھی قسم کی عبادت جائز اور درست نہیں۔

کلمہ کا بیرحصہ انکار وقر اردونوں پرمشتمل ہے۔غیراللہ کے لئے کسی بھی طرح کی عبادت کے مستحق ہونے کا نکار ہے اوراللہ کے لئے ہرفتم کی عبادت کا اقرار ہے۔ جب تک انکار واقر اردونوں نہ ہوں تب تک تو حید مکمل نہیں ہوتی ۔اللہ ہی تنہا معبود برحق ہے،اس کا کوئی شریک نہیں ۔

ووسراحمه: محمد رسول الله

اس کا مطلب میہ ہے کہ محمد مَثَانِیْمِ اللہ کے سیچے رسول ہیں۔اللہ کا پیغام لانے والے ہیں۔ آپ مَثَانِیْمِ کی محمد مَثَانِیمِ اللہ کے سیچے رسول ہیں۔اللہ کا پیغام لانے والے ہیں۔ آپ مَثَانِهِمِ کی زندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے۔ آپ مَثَانِیمُ کے حکموں کا ما ننا اور روکی ہوئی چیزوں سے رک جانا ہم پر لازم ہے۔ہم کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کا وہی طریقہ اختیار کرنا چاہئے جس طرح آپ مَثَانِیمِ نے سکھایا یا کر کے دکھایا ہے۔

کلمہ کا یہی دوسرا حصہ اس کتاب کی بنیاد ہے اور اس میں محمد مَثَلَّاتِیْمِ کی مبارک زندگی کے بارے میں اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

-----

## سبق کے علم وفہم کا جا ئز ہ الفاظ ومعانى: قبول کرنا، ماننا اقراركرنا وہ ذات جس کی عبادت کی جائے۔ معبود بندگی ، پرستش عمادت جواب دو: ا کلمهٔ طیبه کیا ہے؟ ۲۔عبادت کا حقدارکون ہے؟ ۳ ـ کیا اللہ کے سواکسی اور کی عبا دت درست ہے؟ ٣ محمر مَنَا لِيَمْ كِي زندگي جهارے لئے كيا حيثيت ركھتى ہے؟ خالی جگهو**ں میں درست الفا ظ<sup>لک</sup>ھو:** ا محمد صَّالَتْهُ الله ك بي -

٣ \_ ہمیں اللہ کی عبادت کا وہی طریقہ اختیار کرنا جا ہئے جو

نے سکھایا، بتایا، پاکر کے دکھایا ہے۔

کلمۂ شہا دت یا دکر کے اپنے استا دکوسنا ؤ۔

#### سبق(۲)

# بيدائش

ہمارے نبی محمد منگانیا میں مہم مہمار میں مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔ دوشنبہ (سوموار) کا دن تھا۔ 9 رر بیج الاً ول سنہا عام الفیل مطابق ۲۲ را پریل اے 6 بر کی تاریخ تھی۔ صبح صادق کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت تھا۔

آپ مَنَّا اللَّهُ اللهِ والدین کے اکلوتے بچے تھے۔ آپ مَنَّا اللَّهُ کی پیدائش سے پچھ ہی دنوں پہلے آپ کے والد عبدالله کا انتقال ہو گیا تھا۔ دا دا جن کا نام عبدالمطلب تھا ابھی زندہ تھے۔ جب انھیں اپنے بیارے پوتے کی بیدائش کی خوشنجری ملی ،فوراً گھر آئے۔ اپنے عزیز بیٹے عبداللّٰہ کی نا دِرنشانی کو سینے سے لگایا۔ پھر حرم کعبہ میں تشریف لائے۔ درازی عمروا قبال کی اللہ سے دعا مائگی۔ ساتویں دن عقیقہ کیا۔ تمام خاندان کی دعوت کی اور محمدنام رکھا۔

آپ منگانگیا کی والدہ آمنہ نے آپ کا نام احمد رکھا۔ قر آن مجید میں آپ کے ان دونوں ناموں کا ذکر ہے۔

عرب کے دستور کے مطابق آپ مگاٹیڈیم کو دودھ پلانے کے لئے قبیلہ بنوسعد کی ایک عورت حلیمہ بنت اُبی ذُو یب کے سپر دکیا گیا۔ آپ مگاٹیڈیم کی نشونما ایسی ہوئی کہ دوبرس کا ہونے سے پہلے ہی خوب تو انا ہوگئے۔ دائی حلیمہ آپ مگاٹیڈیم کو آپ کی والدہ کے پاس لے کر آئیں لیکن چونکہ آپ مگاٹیڈیم کی برکتیں دیکھتی رہی تھیں اس لئے اصر ارکر کے واپس لے گئیں۔

ایک دن کی بات ہے، آپ مٹاٹیٹی چار برس کے ہو گئے تھے، اپنے رضاعی بھائی کے ساتھ کھیل رہے تھے کہ دوسفید پوش آ دمی آئے اور آپ مٹاٹیٹی کا سینہ چاک کیا، دل نکالا، زمزم سے دھویا پھر اندرواپس رکھ کر نگا ہوں سے اوجھل ہو گئے مگر سینہ پر کوئی نشان نہیں تھا۔ دائی حلیمہ نے اس واقعہ کے بعد آپ مٹاٹیٹی کو آپ کی مال کے یاس واپس کر دیا۔ اس واقعہ کو' شق صدر''کا واقعہ کہا جاتا ہے۔

-----

## سبق کے علم وفہم کا جا ئزہ

#### الفاظ ومعانى:

#### <u> جواب دو:</u>

ا مجمد مَثَالِثَيْمُ كُس شهر ميں اور كس دن پيدا ہوئے؟

.....

۲\_محمد مَثَاثِيَّةً کے والداور والدہ کے نام کیا ہیں؟

.....

٣ \_ آپ مَلَا لِيْنَا مِلْ كَلِي والده نے آپ كاكيانام ركھا؟

.....

م محمد سَلَاتِیْنِ کو بنوسعد کی کسعورت نے دودھ پلایا؟

.....

#### درست جواب بر(√) کا نشان لگاؤ: ا محمد مَنَّالِيْنَةِ كَي تاريخ بيدائش 🗆 ۹ رر تیج الأول 🗆 اا بريج الأول ٢ - محمد صَّالَقْلَيْم كي جائے بيدائش 🗆 مکه مکرمه □ طا ئف مدینه طبیبه ٣ محمد مَثَالِثَائِمُ كَي بِيدِائَشْ سِيرِ يَهْلِي بِي انتقالَ مُوكِّيا 🗖 آپ مَثَّالِثَيْمٌ کے دا دا کا 🗆 آپ مَثَالِثَانِمُ کے والد کا سم ۔ دائی حلیمہ نے جب آپ کو آپ کی ماں کے یاس واپس کیا تواس وقت آپ کی عمرتھی يانچ برس 🗆 جا ربرس ۵ ـشق صدر کا واقعه پیش آیا تین برس کی عمر میں 🗀 حیا ربرس کی عمر میں دائی حلیمہ نے نبی مَلَّالِیَّامِ کی کیا کیا برکتیں دیکھی تھیں اپنے والدین یا استاد سےمعلوم کر و ۔

#### سبق (۳)

# شجرة نسب

آپ مَنَّا لِيُّنَامِّ كَانسب سارى دنيا سے اعلى واشرف ہے۔ چنانچہ آپ مَنَّا لِيُّنَامِ نَے فرمایا: اللّه تعالى نے اساعیل علی اولا دمیں سے بنی ہاشم کو، اور بنی ہاشم میں سے علیہ الله میں سے مجھ کو منتخب کیا۔ (صحیح سلم)

ہ تفصیل شجر ہ نسب درج ذیل ہے۔ آپ کا مسلی شجر ہ نسب درج ذیل ہے۔

محمد بن عبدالله بن عبدالمُطَّلِب بن ہاشم بن عَبد مَنَا ف بن تُصُّی بن کِلاَ ب بن مُرَّ ہ بن کُعُب بن لُو ی بن غالِب بن فِهُم (قُر لیش) بن مَا لِک بن نَضْر بن رَئائه بن حُوْ یُمَه بن مُدُ رِکه بن اِلْیاس بن مُضَر بن نِوَار بن مَعکر بن عکرُ نا ن بن اُ د بن زید بن بری بن اساعیل بن ابرا ہیم عَلاَئلہ۔

عد نان بن أو دبن به مُنیع بن سلامان بن عوص بن بوز بن قموال بن أبی بن عوام بن ناشد بن حزابن بلداس بن یدلاف بن طابخ بن جاحم بن ناحش بن ماخی بن عیقی بن عبقر بن عبید بن الدعا بن حمدان بن سنر بن بیر بی بن یحز نی بن یحز نی بن عیص بن دیشان بن عیصر بن اقنا دبن اُیهام بن مقصر بن ناحث بن پیر بی بن یحز نی بن عوص بن عرام بن قیدار بن اساعیل بن ابرا بیم علیه السلام بن تاره (آزر) بن ناحور بن ساروع بن راعو بن فالخ بن عابر بن شالخ بن ارفحشذ بن سام بن نوح بن لا مک بن متوشلح بن اختوخ (ا در ایس) بن برد بن مهلا نیل بن قینان بن آنوشه بن شیث بن آدم علیالله و

پیارے نبی مَثَانَیْمِ کا سلسلۂ نسب عدنان تک متفق علیہ ہے، اور عدنان کے بعد مختلف فیہ ہے، مگراس میں کوئی اختلاف نہیں کہ عدنان کا نسب اساعیل بن ابرا ہیم عَلِیّا ہے جا کرمل جاتا ہے۔

آپ مَنَّاتُیْمِیِّم کی والدہ کا سلسلۂ نسب کلاب بن مرہ پرآپ سےمل جاتا ہے۔ لیعنی آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرا بن کلاب بن مرہ۔

\_\_\_\_\_

## سبق کے علم وفہم کا جا ئز ہ

## الفاظ ومعالى:

بهت بلند، بهت او نیجا بهت شریف، بزرگ ترین اشرف

منتخب كبا اختياركيا، پيندكيا، چُنا جس برا تفاق کیا گیا ہو متفق عليه

جس میں اختلاف کیا گیا ہو مختلف فيهر

#### جواب دو:

ا قصى تك آپ مَالْقَيْلُمْ كانسب لكھو۔

٢ \_ آ ب مَلَاقَلَيْكُمْ كي والده كاسلسلة نسب آ ب سے كس بيثت ميں ملتا ہے؟

٣ محمد مَلَا لَيْرِ كَ نسب ميں كن دوعظيم رسولوں كا نام آتا ہے جو آپس ميں باپ بيٹے ہيں؟

## قوسین میں دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کرو:

ا محمر مَثَلَّاتِينِ فَي عَرِيان ) فاندان سے تھے۔ (قریش ، عربان )

۲۔ نبی مُلَّالِیًا م کا نسب عدنان کے بعد ہے۔ (متفق علیہ مختلف فیہ )

٣ ـ نبي مَلَّالَيْنِم السلام، نوح عليه السلام) و حماية السلام، نوح عليه السلام)

## عدنان تک نبی مَثَالِقَيْلِمُ كانسب نامه زبانی یا د كرو ـ

#### سبق (۴)

## رشنددار

مال: آمنه

باب: عبدالله

دادا: عبدالمطلب بن باشم

دا دی: فاطمه بنت عمر بن عائد بن عمران

نانا: وبهب بن عبد مناف

نا نى: برە بنت عبدالعزىٰ بن عبدالدار

: 2

ا ـ حارث ۲ ـ زبير ٣ ـ حرار ٣ ـ حرار ٢ ـ مقوم ٢ ـ ابولهب ٢ ـ ابولهب ٤ ـ مقوم ٢ ـ عباس (ايمان لائے) ٨ ـ حمزه (ايمان لائے) ٩ ـ ابوطالب ١ ـ عبدالكعبہ ١ ـ فيم

پھو پھيا ں:

ا ـ ام حكيم بيضاء ٢ ـ أميمه ٣ ـ عا تكه ٣ ـ صَفِيَّه (ايمان لا كين) ٥ ـ بَرِّه ه ٢ ـ أروى

رضاعی باپ:

ا۔ ابولہب جیا

۲ ـ ابو كبشه حارث بن عبدالعزي

رضاعی مائییں:

ا۔ تُو یُبہ (ابولہب کی آ زاد کردہ لونڈی)

۲\_حليمه سعديه بنت الى ذُوَيُب

٣ ـ سعدية غير حليمه جن كے سلسله سے حمز ٥ شي الدُعَة رضاعي بھائي تھے۔

رضاعی بھائی:

ا\_مسروح بن ثويبه

٢ \_ حمز ه بن عبد المطلب

٣ \_ ابوسلمه بن عبدالأ سدمخز ومي

هم عبدالله بن حارث بن عبدالعزى

۵ \_ ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب

رضاعی بہنیں:

ا \_ اُنگیئیه

۲-جُدامُه عرف شُيماً ء

گودکھلانے والیاں:

ا ـ جدامه عرف شيماء

٢ - يرُكة أمّ أيمُن

-----

سبق کے علم وقہم کا جا تزہ	
<u>: C</u>	الفاظ ومعانى
= دوده شریک، دوده کے رشتہ سے	رضاعی
	جواب دو:
بِ مَلَىٰ اللَّهُ مِنْ كَنْ يَجِيا بِمِانِ لائے؟ ان كے نام كيا ہيں؟	ا_آ ب
پِ مَلْ اللَّهُ مِلْ کی رضاعی ما وَں کے نا م لکھو۔	 _î_r
35   0 0 0 0 0 0 0 0 0	
- 65 C. / 1 (/ "Dina	
پ سَالِیْا کِمُ کُون سے چیا ہیں جوآپ کے رضاعی بھائی بھی ہیں؟	1_1"
بِ مَثَلِيْنَا لِمَ كُولُود كَعَلا نِے واليوں كا نام كيا ہے؟	 .T_ pr
• "	
<u>., , , , , , , , , , , , , , , , , , , </u>	خالی جگه پُر
پ مَتَّالِیَّا اِن ایمان لانے والی پھو پھی کا نامے۔ میاشی پر	•
پِ صَلَّىٰ اللَّهِ عَلَمَ کے دا دا کا نام صَاللَٰ عَلَمْ کے دا دا کا نام	
پ صَالِيْنَ کِ نا نا کا نام	1_1

#### سبق (۵)

# حليهٌ مبارك

محمد مَنْ النَّيْمُ درمیانہ قد کے تھے۔ نہ بہت طویل تھے اور نہ بہت۔ چہرہ کشا دہ نورانی تھا۔ کلائی دراز اور داڑھی گھنی تھی۔سرمبارک بڑا تھااور بال معمولی گھنگھریا لے تھے۔

آپ مَنْ اَلَیْمَ کارنگ گورا روش تھا۔ آنکھیں سرمگیں اور سرخی مائل تھیں۔ پلکیں کمبی اور سیاہ تھیں۔ بھویں کمان کی مانندخمرار، سیاہ بالوں سے پُر اور آپس میں پیوستہ تھیں۔ ناک قدرے بلندتھی۔ رخسار مبارک سفید گولائی لئے ہوئے تھے۔ دہن قدرے کشادہ تھا اور دانت موتی کی طرح باریک فصل کے ساتھ تھے۔ سینے سے ناف تک بالوں کی ایک باریک دھاری تھی۔ سینئے مبارک کشادہ اور پیٹے سے بچھا بجرا ہوا تھا۔

آپ مَنَّا اللَّهِ عَلَا اللَّهِ مَعْ اللَّهُ اللَّهُ مَعْ اللَّهُ اللَّهُ مَعْ اللَّهُ اللَّ

پیینہ موتی کی طرح نکلتا تھا۔ دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت کبوتر کی کے انڈے کے مانندا بھرا ہوا سرخ گوشت تھا۔ اس میں مثک کی طرح خوشبو پھوٹتی تھی۔ زلفیں کان کی لوسے تجاوز نہیں کرتی تھیں۔ کنگھی کرتے وقت مانگ خود بخو دنکل آتی تھی۔

الغرض آپ مَنَّالِیْمِ کے جملہ اعضائے مبارک نہایت حسین ومتناسب تھے۔ دنیا کی پیدائش سے قیامت تک جینے آ دمی پیدا ہوں گے نبی اکرم مُنَّالِیْمِ ان سب سے زیادہ معتدل مزاح، صحت منداورخوبصورت تھے۔ آپ مَنَّالِیْمِ کا چہرہ آ فَتَاب کی طرح دمکتا تھا۔ جو شخص بھی آپ مَنَّالِیْمِ کو دیکھتا یہی کہنے پر مجبور ہوتا کہ آپ سے پہلے ایساحسین ودکش انسان میں نے بھی نہیں دیکھا۔

-----

## سبق کے علم وفہم کا جائزہ

# الفاظ ومعانى: طويل = لبا پست = نيچا پيوسته = ملا هوا رخسار = گال د هن = منه فصل = جدائى، فرق، عليجدگى معتدل = درميانى درجهكا، متوسط زلف = سركے بال د كش = دل كو كھينچنے والا، خوبصورت

#### جواب دو:

— ۱-آپ مَلَیْظِیمُ کا قدمبارک اور چیره کیساتھا؟
٢ _ نبي سَلَّاتِيْنِم کي دا ڙهي کيسي تقيي ؟
۳۔مہر نبوت کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟

٣ _ نبي مَلَىٰ عَلَيْهِمْ كود مكيضے والا كيا كہنے پرمجبور ہوتا ؟	
۵۔ آخری عمر میں نبی مَلَّا لَیْنِیْم کے سراور داڑھی کے کتنے بال سفید تھے؟	
پُر کرو <u>:</u>	غالی جگه
ا ـ نبی مَنَاتَٰیَا مُمَا کا سرمبارک تقااور بال	
۲۔ نبی مَنَّالْتُنِیَّمْ کے دانت کی طرح حمیکتے تھے۔	
٣- نبي سَلَّاتِيْمُ کي مهتقيلي	
ہ ۔ نبی مَنَاتِیْا ﷺ چلتے تو معلوم ہوتا کہ سی	
۵ - نبی مَنْکَاتَیْنَا کَمُ کا سینهُ مَبارک اور تفایه	

#### سبق (۲)

# بجين اور جواني

محمد مَنْ اللَّيْمِ كَى بِيدِائَشْ سے پہلے ہى والد كاسا بيسر سے اٹھ چكا تھا۔ ابھى چھ برس كے ہى تھے كہ ماں كى ممتا سے بھى محروم ہو گئے۔ والدہ كى وفات مكہ ومدينہ كے مابين مقام'' ابوا'' ميں ہوئى جب كہ مدينہ ميں آپ كے ماموں كے گھر سے واپس آرہی تھيں۔ اس كے بعد دا داعبد المطلب نے پرورش كى۔ جب آپ مَنْ اللَّهُ مِنْ آرہی تھيں۔ اس كے بعد دا داعبد المطلب نے پرورش كى۔ جب آپ مَنْ اللَّهُ مِنْ آرہی تھيں۔ اس كے بعد دا داعبد المطلب نے كان اللہ كے ہوئے تو دا داكى بھى وفات ہوگئى۔ آخر جيا ابوطالب نے كفالت كى۔

بارہ سال کی عمر میں شفیق چپا کے ہمراہ ملک شام تشریف لے گئے۔اسی سفر میں بھیرا را ہب کی دور بیں نظریں پڑیں اور اس نے ابوطالب کومشورہ دیا کہ آپ کوشام میں نہ پھرائیں کیونکہ یہودیوں کی جانب سے خطرہ ہے۔ چنانچے انھوں نے اپنے بعض غلاموں کے ساتھ مدینہ واپس پہنچا دیا۔

۲۵ برس کے سن میں ایک تجارتی کا رواں لے کر شام کا سفر کیا۔ واپسی میں خدیجہ بنت خویلد شاہ نظام کا سفر کیا۔ واپسی میں خدیجہ بنت خویلد شاہ نظام کا سفر کیا۔ واپسی میں خدیجہ بنت خویلد شاہ کی ہوئی۔

آپ منگانی آب کی نیکی ، راست بازی اور امانت و دیانت کی بہت شہرت تھی۔ لوگ آپ کو نام لے کرنہیں بلکہ صادق وامین کہہ کر پکارتے تھے۔ آپ منگانی آب کی شراب کو بھی منہ نہ لگایا۔ آستانوں کا ذبیحہ نہ کھایا۔ بتوں کے لئے منائے جانے والے تہوار اور میلوں ٹھیلوں میں بھی شرکت نہ کی۔ آپ منگانی آب کو شروع ہی سے تمام باطل معبود وں سے نفرت تھی۔ آپ کو بتوں کی قتم سننا بھی گوارہ نہ تھا۔ نہ جھوٹ بولتے ، نہ جھوٹی قسمیں کھاتے ، فقل وغارت گری کو پیند کرتے ، نہ بھی کسی برائی کی طرف رخ کیا۔ لوگ عرب کے گندے ماحول میں آپ کو تعجب سے دیکھتے اور عزت کرتے۔

آپ مُنگالِیًا اپنی قوم میں سب سے زیادہ بامروت وباہمت، حق گواور پاک نفس تھے۔ سب سے زیادہ نرم مزاج ، حیادار ، بے داغ جوانی کے مالک ، نیک دل اور پا بندعہد تھے۔ بے کسوں ،ضعیفوں کی مددفر ماتے۔خود دکھ اٹھاتے ، دوسروں کوسکھ پہنچاتے ۔غرضیکہ آپ مُنگالِیًا ممام احوال صالحہ، اخلاق عالیہ اورخصائل حمیدہ کے پیکر تھے۔

------

## سبق کے علم وفہم کا جائزہ

## الفاظ ومعانى:

#### جواب دو:

	لى عمر كياتھى؟	، پ سَالَّةُ بِأَرْ ا پِ سَالِّقَايُوْمِ (	ہوااس وفت	ىدە كاانتقال:	، صَلَّالَٰیْئِمْ کی وا	— ارجبآپ
ى نے كى؟	کی پرورش کس	ورآپ سگانگير	'اوراس کے <sup>ب</sup>	بانتقال ہوا؟	ی کے دا دا کا کر	٢_آپ مَالَّيْنَا
بق:	په کرپکارت	، بجائے کیا کھ	ر پکارنے کے	کو نا م لے کر	ِگ نبی صَالَّاتِیْمِ	۳ ـ مکه کے لوً

<i>ل کے ما لک تھے</i> ؟	ہ ۔ آپ مَنَا لَيْهِمُ اپنی قوم کے درمیان کیسے اخلافہ
	درست جواب بر (٧) كانشان لگاؤ:
ہوئے۔	آپ سَاللَّا اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُمْ كَى بِيدِائَشْ سِن بِهِلِي
	٢ _ آپ مَلْمَالِيَّةً كَم والده كاانتقال ہو گيا _
ے جب آپ مَنَا الْمِيَّامُ آھُ مِن کے تھے۔	
	٣ _ آ پ مَاللَّيْمَ نِے تجارت کی غرض سے ملک
۔ جب آپ مُلَاقِيْمُ بَجِيسِ برس کے تھے۔	🗆 جب آپ مَلْ لِیْمُ اِیارہ برس کے تھے۔
	۴ _ آپ سَلْطَيْزِم کی والدہ کا انتقال ہوا۔
مدينه مين	🗆 مکہ میں 🗀 ابوا میں
صَلَّالَةً عِنْهِمُ كَى عَقَلَ وَحَكَمت ظَا هِر هُو تَى ، اس	نبوت سے پہلے تغمیر کعبہ کے موقع پر نبی
	وا قعہ کوا پنے استا ذیسے معلوم کریں۔

#### <u>سبق(۷)</u>

## ازواج مطهرات

نبی اکرم مَثَاثِیَّا نِے مختلف اوقات میں دینی مصلحتوں کی بنا پر گیارہ عورتوں سے نکاح کیا۔ان کے مبارک نام اور مختصر تذکر ہے حسب ذیل ہیں :

#### ا \_ خد كجه بنت خويلد مني الأعنا:

یہ قریشی خاتون ہیں اور آپ مَلَا تَلِیْمُ کی پہلی ہیوی ہیں۔ان کے جیتے جی آپ مَلَاثَیْمُ نے کوئی اور شادی نہیں کی ۔ جب یہ نکاح ہوا تو آپ مَلَاثَیْمُ کی عمر ۲۵ سال اور خدیجہ میٰاٹیئا کی عمر ۴۴ سال تھی ۔ یہ آپ مَلَاثَیْمُ کی نکاح میں ۲۵ سال تک زندہ رہیں ۔

#### ٢ يسوره بنت زمعه رين الدعفان

ان سے رسول اللہ مَنَّالِیْمِیِّم نے خدیجہ رہی الیُمِیْ کی وفات کے بعد شادی کی ۔ نبوت کا دسواں سال اور شوال کا مہینہ تھا۔ یہ بھی قریش خاتون ہیں ۔ان کی وفات مدینہ میں شوال ۵ ھ میں ہوئی ۔

#### سل عا كشه صديقه بنت الي بكرصديق شي النظا:

ان سے آپ مگافیا آپائے نبوت کے گیار ہویں برس ماہ شوال میں شادی کی۔اس وقت ان کی عمر چھ برس تھی۔ پھر شوال سنہ اہجری میں انھیں رخصت کیا گیا۔اس وقت ان کی عمر نو برس تھی اور وہ کنواری تھیں۔

عائشہ شی ایش کے علاوہ کسی اور با کرہ عورت سے آپ مگافیا آپائے نے شادی نہیں کی۔ بیر آپ مگافیا آپائے کی سب سے حجوب بیوی تھیں اور امت کی عورتوں میں علی الاطلاق سب سے زیادہ فقیہ اور صاحب علم تھیں۔

عائشہ شی ایش کی وفات مدینہ میں سنہ ۵ ھے میں ہوئی۔

#### م حفصه بنت عمر فاروق شيالينها:

یہ بھی قریشی خاتون ہیں۔ان کے شوہر کی و فات کے بعدان سے رسول مُنَاتِیَّا نِے سنہ ۳ ھے میں شا دی کی ۔

#### <u>سم ه چ</u>ين مدينه مين وفات پائي۔

#### ۵ \_ زبین بنت خزیمه مینالشفا:

غزوہُ احد میں ان کے شوہر کی شہادت کے بعدان سے اللہ کے رسول مَثَلَّاتُیْمِ نے سنہ م ھے میں شادی کی ۔ بیصرف آٹھ ماہ تک آپ مَثَلِّاتُیْمِ کی زوجیت میں رہ کروفات پا گئیں ۔

## ٢ \_ ا م سلمه بند بنت ا بي اميه شالانغا:

یہ بھی قریش خاتون ہیں۔ان کے شوہرا بوسلمہ کی وفات کے بعد شوال سنہ م ھامیں ان کا نکاح اللہ کے رسول مَلَّا لَیْکِمْ سے ہوا۔ <u>وی ہے</u> میں وفات پائی۔

#### ك \_ زيبن بنت جحش منى الدعفا:

ان کی شادی کا واقعہ ذ کی قعدہ سنہ ۵ ھ یا اس سے پچھ عرصہ پہلے کا ہے۔ان کی شادی آسان پر ہوئی تھی جس پروہ ہمیشہ فخر کیا کرتی تھیں ۔اس کا ذکر قر آن کریم میں موجود ہے۔ (سورہ احزاب آیت۳۳)

#### ٨ - جو سريد بنت مارث شالله غفا:

یہ قبیلہ بنومصطلق کے سر دار کی بیٹی تھیں۔ جنگ میں قید ہوکر آئیں۔اللہ کے رسول مَثَاثِیَّا نے شعبان سنہ ۵ ھایا سنہ ۲ ھامیں ان کواپنی زوجیت کا شرف بخشا۔ان کے نکاح سے ان کی قوم کے سیکڑوں لوگوں کوآزادی ملی۔

#### 9 \_ الم حبيب رمله بنت البي سفيان شيالية الم

یہ بھی قریشی خاتون ہیں۔ان کا شوہر ہجرت حبشہ کے بعد دین اسلام چھوڑ کر ہلاک ہو گیا تو رسول مَثَاثَّاتِمُ اللّٰ نے سنہ کے ہیں ان سے نکاح کرلیا۔

#### ♦ ا \_ صفيه بنت حيى بن اخطب مؤالاً عُفاناً:

اللہ کے رسول مُنَّالِثَیْنِ سے ان کی شادی فتح خیبر سنہ کرھ کے بعد کا واقعہ ہے۔ میں انھوں نے وفات ئی۔

#### 11 \_ مېمونه بنت مارث ښاندنفا:

ان سے رسول اللہ مَنَا لَیْمِ اللہ مَنَا لَیْمِ اللہ مَنَا لَیْمِ نے ذی قعدہ سنہ کے صیب شادی کی ۔انھوں نے الاجے میں وفات پائی۔

یہ کل گیارہ بیویاں ہوئیں جورسول اللہ مَنَا لَیْمُ مَنَا اللہ مَنَا لَیْمُ مَنَا اللہ مَنَا لَیْمُ اللہ مَنَا اللہ

آپ مَلَا لَيْهِمْ كَي تمام بيوياں شَائِنَ سارے مسلمانوں كے لئے ماں كا درجه ركھتى ہيں۔

\_\_\_\_\_

## سبق کے علم وقہم کا جائزہ

## الفاظ ومعانى:

مصلحت = حکمت، بھلائی باکرہ = دوشیزہ، کنواری صحبت ورفاقت = ہمراہی، ساتھ

#### جواب دو:

— _مسلما نوں کے نز دیک از واج مطہرات ٹٹائٹٹا کا کیا درجہ ہے؟	- 1
۔اللّٰد کے رسول مُثَالِثَاتُمْ کی سب سے پہلی ہیوی کون ہیں؟ اور سب سے پیاری ہیوی کون ہیں؟	۲

ن می بیوی ہیں جن کا نکاح آسان پر ہواتھا؟	کی وہ کوا	صَاللَّهُ سِلِمُّ صَالِّعَالِيْهِمُ ( صَالِّعَالِيْهُمُ (	س- نبی
--	-----------	---	--------

.....

س آپ سَالِیْ اَ کی وہ کون سی بیوی ہیں جن کے نکاح سے ان کی قوم کے سیکڑوں لوگوں کو آزادی ملی ؟

.....

## بے تر تیب حروف کو تیج تر تیب دیے کر درست نام بناؤ:

,		ð	,	ی	خ	ۍ
			٦	)•	;	<u>ن</u>
			0	ص	ی	Ć.
	9	o	ی	م	م	ن
		ع	ش	ç	1	o
			س	9	0	و

آپ مَنَّالِثَيْمِ كَى از واج مطهرات كے نام يا دكر كے اپنے استا دكوسناؤ۔

#### سبق(۸)

#### اولاد

پیارے نبی مَنَّاتَیْنِم کی ساری اولا دخد بجہ طاہرہ ٹنا ایٹھا سے ہوئی تھی۔ جن کی مختصر تفصیل یہ ہے: دوصا حبز اوے:

- (۱) قاسم
- (۲) عبدالله جن كالقب طيب وطاهرتها ـ

چارصا جبزا دیاں:

- (۱) زينب
- (۲) رُقيَّه
- (۳) امگلثوم
  - (۴) فاطمه

ہاں! ایک صاحبز اوہ اور تھے جن کا نام ابراہیم تھا۔ بیشاہ مصر کی بھیجی ہوئی ایک باندی ماریہ قبطیہ کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔اس طرح آپ منگا لیکٹی کی ذات پاک سے کل سات اولا د (تین صاحبز ادے اور چارصا حبز ادیاں) پیدا ہوئیں۔ صاحبز ادے بچین ہی میں وفات پا گئے تھے، البتہ صاحبز ادیاں زندہ رہیں اور بڑی ہوکر شادی شدہ ہوئیں۔

#### (١) أربين ضي الله عنها:

ان کی شادی ان کے خالہ زاد بھائی ابوالعاص بن رہیج سے ہوئی۔ ابوالعاص مسلمان ہو گئے تھے اور زینب میں شادی آن سے ایک بیٹی امامہ پیدا زینب میں ان کی وفات ہوئی۔ ان سے ایک بیٹی امامہ پیدا ہوئیں جن سے نبی منگا ٹیٹی بہت محبت کیا کرتے تھے۔ بسااو قات صلاۃ پڑھتے ہوئے انھیں گود میں اٹھائے رہتے ۔

#### (٢) كر فيبه رشي الليمنية:

ان کی شادی عُتُبَه بن ابولہب سے قبل اسلام ہی ہوئی ، رخصتی عمل میں نہ آئی تھی ۔ رسول اللہ مَثَالِثَائِمُ کو تکلیف دینے کے لئے ابولہب نے طلاق دلوا دی۔اس کے بعد آپ مَثَالِثَائِمُ نے ان کی شا دی عثان مِنَ اللَّهُ سے کر دی۔

## (۳) م كلتوم شالتغفا:

ان کی شادی بھی قبل اسلام ابولہب کے دوسرے بیٹے عُمَّیْبَه سے ہوئی تھی۔ ابولہب نے ان کو بھی طلاق دلوا دی۔ رقیہ شائی شائی کے انتقال کے بعد سنہ ۳ ھ میں رسول اللّٰد سَلَّا لَیْنِیْمَ نے ان کو بھی عثمان مِیں اللّٰهِ مَا لَیْنِیْمَ نے ان کو بھی عثمان مِیں اللّٰهِ مَا کہا ہے۔ دیا۔ اسی لئے عثمان مِیں اللّٰهِ وَ اللّٰهِ وَ ین کہلائے۔

#### (٧) في طميه شيالية

زینب،حسن،حسین اورام کلثوم کواپنی یا د گار چھوڑ ا۔ایک فرزندمحسن بحیین ہی میں انتقال کر چکے تھے۔

سبق کے علم وفہم کا جائزہ

•			جوار
•	ر و	<u> </u>	1150

۔ نبی مَنَاتِیْنِمْ کے کتنے بیٹے پیدا ہوئے اوران کے نام کیا ہیں؟	-1

۲۔خدیجہ ٹنی الڈنٹا سے کتنی بیٹیاں پیدا ہوئیں اوران کے نام کیا ہیں؟	
٣ ۔ نبی مَنَّاتِیْنِم کے اعلان نبوت سے پہلے آپ کی بیٹیوں رقیہ شیاشنا اور ام کلتوم شیاشنا	
کا نکاح کس کے ساتھ ہوا تھا؟ اور انھوں نے اعلان نبوت کے بعد کیا سلوک کیا؟	
، ہے۔ نبی مَثَلَظْیَرِّم نے اپنی سب سے چھوٹی صاحبز ادی فاطمہ <sub>فناش</sub> ینا کا نکاح کس صحابی کے سب	
ساتھ کیا؟	
۵ _حسن اورحسین رینار پیغفا کا نبی مَنَالِیْمِ سے کیارشتہ ہے؟	
•	
	<i>.</i>
مِگِه پُر کرو: مِنْ الله الله الله الله الله الله الله الل	خالی ج
ا۔ نبی مَثَاثِیْاً کے صاحبز ا دیے ابراہیم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
۲۔ نبی مَثَالِیْا یُمْ نے اپنی بیٹی رقیہ اورام کلثوم کی شادی کیے بعد دیگر ہے۔ سے کی۔ بعد دنی مَثَالِیْمُ کی سے جور ڈن احن بری کا دام	
سو۔ نبی منگاللیکٹر کی سب سے چھوٹی صاحبز ا دی کا نام	بم ه
مُنَّانِیْنِمِ <u>کےصاحبز ادوں اور صاحبز ادیوں کے نام یا</u> دکر کےاپنے استاذ کوسناؤ۔	اپ ا

#### سبق (۹)

## نبوت اوراس كامقصر

جب محمد مَثَالِثَیْلِمْ کی عمر چالیس سال سات ماہ ہوئی تو مالک کا ئنات نے غار حرامیں نبوت کا تاج پہنایا۔ جبر مل علیا کی سور اُ اقر اُ کی ابتدائی آبیتیں لے کرآپ پر نازل ہوئے۔ یہیں سے آپ مَثَالِثَیْلِم کی نبوت کا آغاز ہوا۔ یہ واقعہ رمضان المبارک کی ۲۱رتاریخ کو دوشنبہ کی رات میں پیش آیا۔ اس روز اگست کی ۱۰رتاریخ تھی اور شاہے تھا۔

اب آپ محمد بن عبد الله سے محمد رسول الله ہوگئے ۔ رسالت کا وصف دوسرے تمام اوصاف پر غالب آگیا۔ صلی لاللہ علبہ دسلم

محمد مَلَى اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَى نبوت كا اعلان كيا توسب سے پہلے جن سعادت مندوں كوآپ پر ايمان لانے كى تو فق نصيب ہوئى و ہ يہ ہيں:

۲۔ آپ کے دوست ابو بکرصدیق شیالٹاؤنہ

ا \_ آپ کی بیوی خدیجه نفیالله عنها

۴ \_ آ بے نحلام زید بن حارثہ ریٰیالاؤنہ

٣ \_ آ ب کے چیر سے بھائی علی وٹی الاؤنہ

آپ مَنَا لَيْنَا فِي مَن بُوت كا مقصد بھى وہى تھا جوآپ سے پہلے تمام انبياء كرام عَنْهُمْ كا تھا۔ آپ مَنَا لَيْنَا الوگوں كو اللّه كى تو حيدا پنانے اور شرك سے بچنے كى دعوت ديتے تھے۔سور ہ نحل ميں اللّه تعالىٰ نے فر مايا ہے:

﴿ وَلَقَدُ بَعَثُنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ﴾ (سرة لل تس٢٦)

'' ہم نے ہرامت میں ایک رسول بھیجا یہ بتانے کے لئے کہلوگو! صرف اللہ کی عبادت پر

کرتے رہوا وراس کے سواتمام معبود وں سے دورر ہو۔''

چنانچہ یہی آپ مُلَاثِیَّا کی دعوت کا بھی بنیادی نقطہ تھا۔ آپ مَلَاثِیَّا اسی دعوت کی تکمیل کے لئے رحمةٌ للعالمین اور خاتم النہین بنا کراللہ کی طرف سے مبعوث فر مائے گئے تھے۔

شلس الله علية وسلم

\_\_\_\_\_

سبق کے علم وقہم کا جا ئزہ	,
---------------------------	---

## الفاظ ومعانى:

آغاز = ابتدا، شروع سعادت مند = نیک بخت، خوش نصیب

#### جوا<u>ب</u> دو:

ا _ آپ مَانَاتِیَا مِمْ کی نبوت کا آ غا ز کب اور کس طرح ہوا؟
۲ ـ قرآن مجید کی ابتدائی آیات کهاں اور کس تاریخ کونا زل ہوئیں؟
٣-آپ مَنْ عَلَيْهِمْ كَى دعوت كا بنيا دى نقطه كيا تھا؟
ہ ۔ نی سَاللَّیْنِ مرسب سے بہلے ایمان لانے والے سعادت مند کون کون تھے؟

.....

.....

#### درست جواب ير(٧) كانشان لگاؤ:

ا۔ نبی مَثَالِیَّا مِیْ مِرْ آن نازل ہونے کی تاریخ ہے۔

وز دوشنبه 🗀 ۱۲ر نیج الأول بروز دوشنبه

□ ۲۱ /رمضان بروز دوشنبه

۲۔ تو حید کی طرف بلایاا ورشرک سے روکا۔

تنام انبياء عَيْلًا نَهِ اللهِ عَلَيْمَ نَهُ اللهِ عَلَيْمَ نَهُ اللهِ عَلَيْمَ نَهُ اللهُ عَلَيْمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلَيْمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلَيْمِ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلِيمَ عَلَيْمِ عَلِيمَ عَلِيمِ عَلَيْمِ عَلِيمٍ عَلَيْهِ عَلَيْمِ عَلَيْهِ عَلَيْمِ عَلِيمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلِيمِ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلِيمِ عَلَيْكِمْ عَلِيمِ عَلِيمِ عَلِي عَلِيمِ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلِيمِ عَلِيمِ عَلَيْكِمْ عَلِيمِ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلِيمُ عَلِيمِ عَلَيْكِمْ عَلَيْكِمْ عَلِيمِ عَلِيمِ عَلِيمِ عَلِيمِ عَلَيْكِمْ عَلِيمِ عَلِيمِ عَلَيْ

س-سبعورتوں سے پہلے اسلام قبول کیا۔

عا كشه رشى الله عَنْهَا في الله عَنْها في الله

غار حرامیں نازل ہونے والی ابتدائی آیات اپنے استاد سے معلوم کرکے یا دکرلو۔

#### سبق(۱۰)

## محمد صَمَّاللَّهُ مِنْ كُون عَضِي؟

آپ مَلَا لَیْا ایک انسان تھے، سب سے بڑے انسان ۔ آپ اللہ کے ایک بندے تھے، سب سے کامل بندے ۔ آپ اللہ کے ایک رسول تھے، سب سے اشرف اور سب سے آخری رسول ۔ آپ مَلَا لَیْا اِللہ تعالی نے سارے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ کے بعد نبوت اور رسالت کا سلسلہ ختم ہے۔

بے شک آپ منگانی آب سنگانی آب سنگانی آبایک بشر سے اور ہماری ہی طرح بشر، کیکن نعوذ باللہ اس کا یہ مطلب نہیں کہ عملی اور اخلاقی اعتبار سے ،علم ومعرفت اور خشیت وانا بت میں ، اللہ کے نز دیک درجہ ومرتبہ اور اس سے ربط وتعلق میں آپ ہماری ہی طرح شے اور جیسی عزت ومحبت ہم آپس میں ایک دوسرے کی کرتے ہیں ویسی آپ کے ساتھ بھی کرنی جا ہے بلکہ اس کا مطلب ہے ہے کہ:

- جس طرح ہر بشر مخلوق اور آ دم کی اولا د ہے اسی طرح آ پ بھی تھے۔
- جس طرح ہربشر کے ماں باپ اور خاندان کے لوگ ہوتے ہیں اسی طرح آپ کے بھی تھے۔
- آپبھی ایک انسان کی طرح اپنی مال کے پیٹ سے پیدا ہوئے ، پلے بڑھے ، جوان ہوئے ، عمر ڈھلی اور وفات یا گی۔ إِنَّا لِللَّهِ وَإِنَّا إِلَیْهِ رَاجِعُونَ
- ⊙ آپ مَنْ ﷺ کوبھی ہرانسان کی طُرح بشریءوارض پیش آتے تھے۔ آپ کوبھوک و پیاس گلتی تھی۔ کھانا کھاتے اور پانی پینے تھے۔ ببیثاب و پاخانہ کی حاجت ہوتی تھی۔ بیار پڑتے تھے۔ بھی بھول ہوجایا کرتی تھی۔ خوشی وقمی کی کیفیات طاری ہوتی تھیں۔وغیرہ

مگراللہ تعالیٰ نے آپ مَلَاثَیَّا مِرا پنا خاص انعام کیا ، آپ پراپنی وحی نازل فر مائی اور آپ کواپنے آخری رسول کی حثیبت سے منتخب کیا۔

صلى الله عليه وسلم

-----

کا جائزہ	ئے علم وقہم	سبق _
----------	-------------	-------

7		,
• , 1	1	الفاظ
•()	. ومعا	ושו ש

بشر = آدمی، انسان
معرفت = واقفیت، پہچان
خثیت = ڈر،خوف
انابت = اللّٰد کی طرف رجوع ہونا
بشری عوارض = انسان کو پیش آنے والی چیزیں ۔ جیسے بھوک پیاس وغیرہ

#### <u>جواب دو:</u>

	رحایک انسان اور بشر <u>تھ</u> ؟	ا - کیا محمد مَثَلَقَیْنَا مِهم رما می ہی ط
	نے کا مطلب کیا ہے؟	٢- آپ مَلْقَلْنِهُمْ كَ بِشر ہو۔
طلب ہے؟	وارض بیش آتے تھے'' کا کیا مو	٣ ـ ' ' نبی مَاللَّیْمُ کو بشریع

### خالی جگه پُر کرو:

ا۔ نبی مُنَا اللّٰهُ آخری رسول ہیں۔ آپ پر ۔ ۔ ۔ ۔ کا سلسلہ ختم ہے۔ ۔ ۔ ۔ نبی مُنَا اللّٰهُ آخری رسول ہیں۔ آپ پر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کا کیفیات طاری ہوتی تھیں۔ ۔ ۔ ۔ نبی مُنَا اللّٰهُ آخری رسول ہیں۔ آپ پر ۔ ۔ کل کیفیات طاری ہوتی تھیں۔ ۔ ۔ ہم۔ نبی مُنَا اللّٰهُ آبا کی انسان کی طرح ۔ ۔ ۔ کبی مُنَا اللّٰهُ آبا کی انسان کی طرح ۔ ۔ ۔ نبی مُنا اللّٰهُ آبا کی ابشریت سے متعلق مندرجہ ذیل کم از کم دو واقعات اپنے استاذیا والدین سے معلوم کرو۔ ۔ ۔ استاذیا والدین سے معلوم کرو۔ ۔ ۔ استاذیا والدین سے معلوم کرو۔ ۔ ۔ انظہر کی صلاۃ بھول کریا ہے کہ رکعت پڑھ لینا (متفق علیہ ) ۔ ۔ غزوہ احدیث زخم آنا اور دندان مبارک کا شہید ہونا۔ (متفق علیہ )

#### سبق(۱۱)

### أنجرت

جب آپ مَنَا اللّه کی عبادت اختیار کرنے اور صرف ایک الله کی عبادت اختیار کرنے کی دعوت شروع کی تو کفار نے آپ مَنَا اللّهٔ اور آپ کے صحابہ ڈوَا اللّهٔ کی کوستانا شروع کیا۔ کوئی مسلمان ایسانہ تھا جوان کے مظالم سے نج سکے۔ جب مصیبت حد سے تجاوز کر گئی تو آپ مَنَا اللّهِ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهِ عَنَا اللّهُ عَنَا مَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَا عَنْ اللّهُ عَا عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلْمُ عَا عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَا ع

مگر کفار نے اب معاہدہ کیا کہ کھانے کی کوئی چیز مسلمانوں اور ان کے خیر اندلیش لوگوں کے ہاتھوں فروخت نہ کی جائے ۔ چنانچہ آپ منگالیا ہے اہل وعیال سمیت ایک بہاڑ کی گھاٹی'' شِغبِ ابی طالب'' میں پناہ لی اور اس میں تین سال تک محصور رہے ۔ کوئی الیسی تکلیف نہ تھی جو آپ منگالیا ہے نے اور اہل بیت نے برداشت نہ کی ہو۔ بالآ خرمحاصرہ ختم ہوا۔ اس وفت آپ منگالیا ہے کی عمرانچاس برس کی تھی ۔

طائف سے واپسی کے بعد آپ منگائی ہے برابر مکہ میں مقیم رہے۔ ہر طرف سے مصائب و آلام کا سامنا تھا۔
سب کچھ سہتے تھے مگر دعوت حق سے منہ نہ موڑتے تھے۔ بالآ خراللہ تعالیٰ نے مدینہ کے انصار کو مشرف بہاسلام
ہونے کی تو فیق عطا فر مائی۔ اس کے بعد صحابہ ٹوکائی کو ہجرت مدینہ کی اجازت دی گئی اور وہ جوق در جوق خفیہ
روانہ ہونے گئے۔

دین حق کی اس قدرتر قی اور اہل مکہ کی اس قدر سختیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول مُثَالِّا اِیْمُ کو بھی ہجرت کی اجازت دے دی۔ سفر جاری کرنے سے پہلے آپ مُثَالِّا یُمُ اللہ اِیکر مِنَا اللہُ اِی ساتھ تین دن تک غار تور

میں رہے۔ پھرساحل کی راہ سے روانہ ہوئے۔ابو بکرصدیق ٹی الائنہ ، ان کے غلام عامر بن فہیر ہ اور رہبر عبداللہ بن اُ رَیْقِطُ ہمر کا ب تھے۔ مدینہ کے قریب پہنچ کر قُبَا نامی گاؤں میں تھہرے۔ چودہ دن قیام رہا اور مسجد قبا کی بنیا دڑالی۔

جمعہ کے دن مدینہ کا قصد کیا۔ وہاں پہنچ کر ابوا یوب انصاری ٹن الڈو کے مکان میں گھہرے۔ پھر مسجد نبوی لقمیر کی ۔ تقمیر کی ۔مسجد سے لگا ہوا اپنا حجر ہ تقمیر فر مایا۔ پھر قرب وجوار میں از واج مطہرات ٹنا ڈیٹن کے حجر بے تقمیر کئے۔ سات ماہ بعدا بوا یوب انصاری ٹنی الڈو کے یہاں سے اٹھ کراپنے گھرتشریف لے آئے۔

نبوت کے بعد تقریباً تیرہ (۱۳) سال تک آپ سُلْطَیْنِ مکہ میں رہے۔ ہجرت کے وقت عمر مبارک تریپن (۵۳) برس کی تھی۔

------

### سبق کے علم وفہم کا جائزہ

### الفاظ ومعانى:

کوچ کرنا،ایک جگه چھوڑ کرد وسری جگه چلے جانا سختیاں، بےانصافیاں،ظلم وستم مظالم سيدهاراسته را ه راست بھلائی جا ہنے والا خيرانديش فروخت كرنا نا كەبندى، بائيكاك محاصر ہ بےرحم ، ظالم سنَّك دل امدا د، تعاون حمايت چپپ چپپ کر خفيه مجره گروه درگروه جوق در جوق

برو:	جوار
<u>۔۔۔۔</u> ا_مسلمانوں نے مکہ سے کیونکر ہجرت کی ؟	
٢ _ آ پِ مَثَاثِیْمًا طا نَف کیوں تشریف لے گئے؟	
٣ _ آپ مَثَالِیْاً کِم یجیا بوطالب اور بیوی خدیجه حیناتٔ کا انتقال کب ہوا؟	
<b>光</b> / . 〈 『公園 · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	
۴ ۔ ہجرت کے وقت نبی مَثَلَّاتِيْمُ کی عمر کياتھی ؟	
· :	<i></i>
<u>ت جواب پر ( ۷ ) کا نشان لگاؤ:</u> ا۔ ہجرت مدینہ سے پہلے جس ملک کی طرف ہجرت کی گئی۔	
- بر المعلى بينه المالي الم	
۲۔شعب ابی طالب میں محاصر ہ کی کل مدت ہے۔	
□ دوسال	
۳۔ مدینہ پہنچ کرجس صحابی کے گھر قیام فر مایا۔ م	
ں ابوبکر نئیالڈیئہ اوا یوب انصاری نئیالڈیئر م ۔ نبوت کے بعد آپ مُلَالْڈیِم کمہ والوں کوتو حید کی دعوت دیتے رہے۔	
ا ہے بوت ہے بعد آپ ملہ وا نون ونو غیری دوت دیے رہے۔ رس سال تک پیدرہ سال تک تیرہ سال تک	
ج کا وا قعدا سنے بڑوں یا والیہ بن یا استاد سے معلوم کرو۔ معلوم کرو۔	معرا

### سبق(۱۲<u>)</u>

### غزوات

رسول الله سَلَّالِیَّا نِی زندگی میں الله کے کلمہ کی سربلندی کے لئے بہت ساری جنگیں لڑیں جن کو ''غزوہ'' کہا جاتا ہے۔

آپ مَنَاتُنَامُ کےمشہورغز وات یہ ہیں:

### ا\_غزوهٔ بدُر:

یے رمضان سنہ ۲ ھے کا واقعہ ہے۔اس میں مسلمانوں کی تعدا دتین سوتیرہ (۳۱۳) اور کا فروں کی تعدا دا یک ہزارتھی۔اس میں اللّٰد تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح نصیب فر مائی۔ چودہ (۱۴) مسلمان شہید ہوئے۔ستر (۷۰) کا فرقل ہوئے اورستر (۷۰) قید کئے گئے۔

### ٢\_غزوهٔ اُحُد:

یہ شوال سنہ ۳ ھے کا واقعہ ہے۔اس میں مسلمانوں کی تعدا دیچھ سو پچپاس (۲۵۰)تھی اور کا فروں کی تین ہزار (۳۰۰۰)تھی۔اس جنگ میں مسلمانوں کا سخت نقصان ہوا۔ چپالیس (۴۰) زخمی اور ستر (۷۰) شہید ہوئے ،مگر دشمن مرعوب ہوکرنا کا م ہوااوراس کے تمیں (۳۰) آ دمی قتل ہوئے۔

### ٣ ـ غزوهٔ بنی مُصْطَلِق:

یہ شعبان سنہ ۵ ھا واقعہ ہے۔اس میں دشمن کوشکست ہوئی ۔اس کے دس آ دمی قبل اورانیس (۱۹) گرفتار کئے گئے مگرسب کوچھوڑ دیا گیا۔

### ۳ \_غزوهٔ احزاب:

اس کا دوسرا نام غزوہ خندق بھی ہے۔ بیشوال یا ذی قعدہ سنہ ۵ ھے کا واقعہ ہے۔اس میں مسلمانوں کی تعداد تین ہزار (۳۰۰۰) اور کا فروں کی دس ہزار (۱۰۰۰۰)تھی۔ چھ (۲) مسلمان شہید ہوئے ، دس کا فرقل

کئے گئے اور دشمن نا کام و نا مرا د ہوکر واپس ہوا۔

### ۵\_غزوهٔ بنوقْرُ يْظَهِ:

یے غزو ہُ احزاب کے فوراً بعد واقع ہوا۔ بنوقریظہ یہودی تھے اورمسلمانوں کے ہم عہد تھے۔انھوں نے مسلمانوں کے ساتھ غداری اور بغاوت کی۔ چنانچہ ان کے تمام بالغ مردوں کوقتل کردیا گیا اورعورتوں اور بچوں کوقیدی اورغلام بنالیا گیا۔

### ٢ - ملح حُدُ يُبِيَهِ:

یہ ذی قعدہ سنہ لا ھے کا واقعہ ہے۔ نبی مَثَاثِیَا اپنے ساتھ چودہ سو (۱۴۰۰) صحابہ کو لے کرعمرہ کی غرض سے نکلے تھے لیکن قریش نے عمرہ سے روک دیا۔ آپ مَثَاثِیَا نے صلح کی پیشکش کی تو قریش نے اپنی خواہش کی شرطوں کے مطابق اسے قبول کرلیا۔ نبی مَثَاثِیَا نے بھی اسے منظور کرلیا۔ کیونکہ اس سے امن قائم ہوااور ہرایک کے لئے اسلام کو سجھنے کی راہ آسان ہوگئی۔ آپ مَثَاثِیَا عمرہ کئے بغیر مدینہ واپس تشریف لے گئے۔

### ۷\_غزوه خير :

پیمخرم سنه ۷ ه کا واقعه ہے۔اس میں مسلمانوں کی تعداد چود ہ سو(۱۴۰۰) اور دشمن یہودیوں کی تعداد دس ہزار (۱۰۰۰۰) تھی ۔

پچاس مسلمان زخمی اور اٹھارہ شہید ہوئے۔ تر انوے (۹۳) یہودی قتل کئے گئے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

### ٨\_ فنتح مكه:

یہ رمضان المبارک سنہ ۸ھ کا واقعہ ہے۔ اس میں نبی مَثَّاتِیَّا کے ساتھ دس ہزار اصحاب کا لشکر تھا۔ بارہ (۱۲) کا فرقل اور دومسلمان شہید ہوئے اور مکہ فتح ہوگیا۔

### ٩\_غزوهٔ ځنین :

یہ شوال سنہ ۸ ھ کا واقعہ ہے ۔ اس میں نبی مَثَالِیَّا اِنْ کے ساتھ بارہ ہزار کالشکر تھا۔ا کہتر (۱۷) کا فرقل اور

چیو(۲) مسلمان شہید ہوئے ۔ چیو ہزار (۲۰۰۰) قیدی بنائے گئے مگرسب کو بلا معا وضہ چیوڑ دیا گیا۔

### ٠١ ـ غزوهٔ تنبوك:

یہ رجب سنہ 9 ھے کا واقعہ ہے۔اس میں پیارے نبی مُثَلِّقَیْمِ کے ساتھ تمیں ہزار (۳۰۰۰) کالشکر تھا۔رومی مرعوب ہو گئے اور مقابلہ پرنہیں آئے۔

اللہ کے رسول مَثَاثِیْمِ نے ان غزوات کے ذریعے پورے ملک عرب میں امن وامان قائم کیا۔ فتنے کی آگ بجھائی۔اسلام و بت پرستی کی شکش میں دشمن کی شوکت تو ٹر کرر کھ دی اورانھیں اسلامی دعوت و تبلیغ کی راہ کوآزاد چھوڑنے اورمصالحت کرنے پرمجبور کردیا۔

اسی طرح آپ مَنَّاتِیَّا نِے ان جَنگوں کی بدولت بی بھی معلوم کرلیا کہ آپ کا ساتھ دینے والوں میں کون سے لوگ مخلص ہیں اور کون سے لوگ منافق ؟۔

\_\_\_\_\_\_

### سبق کے علم وفہم کا جا ئز ہ

### الفاظ ومعانى:

مرغوب = رعب مین آیا ہوا، ڈرا ہوا

شکست = ہزیمت، ہار

بلامعاوضه = كسىعوض اوربدله كے بغير

#### جواب دو:

ا \_غزوہ کسے کہتے ہیں؟

.....

۲ ـ غزوهٔ بدر میںمسلمانوں کی تعدا دکیاتھی اور کا فروں کی تعدا دکیاتھی؟

)شہید ہوئے؟	مسلمان	میں کتن	اوراس	فع ہوا؟	کب وار	زوهٔ احد <sup>َ</sup>	۶_۳
		•	کیا ہے؟	وسرا نام	ا ب کا د ا	زوهٔ احزا	م _غر
		وتے؟	حاصل ہ	ائدے	ے کیا ف	) حديبي	2_0
تضر نو ك كھو _	د ئے۔	عاصل ہو	با فوائد د	ر لیے کہ	ت کے ز	ن غزوار	11_4
ت نام بناؤ:	درسپ	ے کر	یب د ۔	مج ترتب	صح کور	برو	بے تر تیہ
		1	2	1	j	ب	
			ż	ب	_	) )	
			ح	ن	ن		
			و		ک	<u> </u>	
	ی	5		<del>-</del>	7,	٠,	
	U	0	·	_		و	

#### سبق(۱۳)

## محمد صَلَّىٰ عَلِيْهِم بِهِ کون سی کتاب نازل ہوئی ؟

آپ مَنَّ اللَّهُ عَلَیْمِ رِقر آن مجید جیسی مقدس کتاب کا نزول ہوا جواللہ کا کلام ہے۔اللہ تعالی نے خوداس کی حفاظت کی فرمہ داری لے رکھی ہے۔قرآن مجید نازل ہونے کے دن سے اب تک مِن وعَن ہم میں باقی ہے اور اِن شَاءَ اللہ قیامت تک باقی رہے گی۔قرآن کریم آپ مَنَّ اللَّهُ عَلَیْمُ کو لکھنا اور قیامت تک باقی رہے گی۔قرآن کریم آپ مُنَّ اللَّهُ عَلَیْمُ کو لکھنا اور پڑھنا نہیں آتا تھا لیکن آپ نے دنیا کے سامنے قرآن کا مجزہ پیش کیا جو سارے علوم کی تنجی ہے۔قرآن مجید میں دین اور دنیا کے ہر معاملہ میں صراط متنقیم کی رہنمائی موجود ہے۔

قرآن پاک کیا ہے؟ مخضراور ظاہری تعارف میں کرائے دیتا ہوں۔ باطنی بصیرت کے لئے عربی پڑھواور قرآن یاک کےمعانی ومطالب سےاینے ول ود ماغ کومنورکرو۔

قرآن مجید دوشنبہ (سوموار) کے دن رمضان المبارک کی ۲۱رویں شب مطابق ۱۰راگست ملائم میں

نازل ہونا شروع ہوا کل مدت نزول تقریباً ۲۲ سال ۵ ماہ ہے۔

قر آن مجید کے کل ب <u>ا</u> رے	30
كل سورتيں	114
مکی سور تی <u>ں</u>	86
مد نی سورتیں	28
كل آيات	6236
كل لفظ الله	2697
كل كلمات	77439
کل حروف	320670

15

کل سجد ہے

### قرآن کی بنیادی تعلیمات:

ا۔ تو حید: عبادت کا حقدار صرف ایک اللہ ہے۔ اللہ کے سوا سارے معبود جھوٹے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

۲۔رسالت: اللہ نے ہرقوم کی ہدایت کے لئے اپنے رسول بھیجے مجمد مثلی ٹیٹی اللہ کے آخری رسول ہیں۔ آپ مثلی ٹیٹی کی پیروی ہی جنت میں جانے کا واحد ذریعہ ہے۔

سر آخرت: مرنے کے بعد ہرشخص کواللہ دوبارہ زندہ کرے گا اوراس کے عمل کے مطابق اسے بدلہ دے گا۔ نیک لوگ جنت میں جائیں گےاور برے لوگ جہنم میں ۔

-----

# سبق کے علم وفہم کا جائز ہ ا۔اللہ تعالی نے محمہ مگاٹی ﷺ پرکون ہی کتاب نازل فر مائی ؟ ۲۔قرآن مجید میں کتنے پارے ہیں؟ ۳۔قرآن مجید کی آیات کی تعداد کیا ہے؟ ۵۔قرآن پاک میں کتئے ہجدے ہیں؟

.....

۲ ـ قرآن مجید میں کل کتنے حروف اور کتنے کلمات ہیں؟

#### سبق(۱۸۱)

# عملی زندگی

آپ مَنْ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اطلاع دے کر داخل ہوتے۔ اچا نک نہ گھس جاتے کہ لوگ بے خبری کے عالم میں ہوں۔ جب اندر چہنچتے تو سلام کرتے۔ جب کسی کے یہاں تشریف لے جاتے تو سید ھے دروازے کے سامنے نہ آجاتے بلکہ دائیں یا بائیں پہلو سے آتے اور فرماتے: ''السلام علیم''۔

آپ مَنْ اللَّيْمِ كَى سنت تقى كه جب مجلس ميں آتے تو سلام كرتے اور جب جاتے تو سلام كرتے۔ ہميشه زبان سے جواب و يتے۔ ہاتھ يا انگل كے اشارے يا سركى حركت سے بھى جواب نه ديتے البتہ صلاۃ كى حالت ميں اشارہ سے جواب دے ديتے تھے۔ جب كوئى كسى دوسرے كا سلام آكر پہنچا تا تو سلام كرنے والے اور پہنچا نے والے دونوں كو جواب ديتے تھے۔ جب آپ كو چھينك آتى تو منه پر ہاتھ يا كپڑار كھ ليتے جس سے يا تو آواز بالكل دب جاتى يا بہت كم ہوجاتى۔

آپ منگائی کی بستر پرسوتے ، کبھی چٹائی پر ، کبھی چار پائی پر ، کبھی زمین پر۔ بستر کے اندر کھجور کے ریشے کھرے ہوتے تھے۔ دائیں کروٹ پر لیٹتے۔ دایاں ہاتھ رخسار کے پنچے رکھتے۔ جب بیدار ہوتے تو مسواک کرتے ۔ آپ منگائی کی مسواک بہت کثرت سے کیا کرتے تھے۔ دستورتھا کہ اول رات ہی میں سوجاتے اور پچھلے بہرسے پہلے بیدار ہوجاتے لیکن اگر مسلمانوں کے پچھ کام رات ہی میں کرنے کے ہوتے تو دیر میں سوتے۔ آپ منگائی کی آئیسیں سوتی تھیں مگر قلب ہمیشہ بیدار رہتا تھا، اسی لئے جب سوجاتے تو کوئی نہ اٹھا تا یہاں تک کہ خوداٹھ جاتے۔

آپ مَنْ اَیْنَا اَیْمِ بِهِ اِی اِی اَلِیْنَا اِی اِی اِی اَلِی اَلْمِی اور کے اور کرے نام رکھنے سے روکتے تھے۔اگر کوئی نا پہندیدہ نام ہوتا تو اسے تبدیل فرما دیا کرتے تھے۔ آپ مَنا اِیْنَا اِیْمَ نِی کھڑے ہوکر بھی خطبہ دیا ہے، منبر پر سے بھی اور اونٹ کی پیٹھ پر سے بھی۔ ہرخطبہ (تقریر) حمد وثنا سے شروع کرتے تھے۔ خطبہ بھی طویل ہوتا تھا بھی مختصر، خطبہ دیتے وقت بھی عصایر سہارا دیتے اور بھی کمان پر۔

آپ مَلَا لِيَّا مُهايت فَصِيح اور شيري بيان تھے۔گھہر گھہر کر بولتے اور ایک ایک فقرہ اس طرح الگ الگ

کرکے بولتے کہ مخاطب بوری طرح گفتگو یا دکر لیتا۔ اکثر جملے کو تین مرتبہ دہراتے تا کہ خوب ذہن نشین ہوجائے۔ بلاضرورت بھی نہ بولتے۔ اکثر خاموش رہتے۔ الفاظ جیچے تلے ہوتے تھے۔ مطلب سے ایک لفظ بھی کم زیادہ نہ ہوتا تھا۔

اگرکوئی بات ناگوار ہوتی تو چہرے کا رنگ بدل جاتا تھا۔ بدخلقی ،سخت کلامی ،فخش گوئی اور شور وغل سے آپ بہت دور تھے۔ بنسی بس بہاں تک تھی کہ لبوں پر مسکرا ہے ظاہر ہو جاتی ۔ اگر بہت زیادہ ہنتے تو باچھیں کھل جا تیں۔ وہاں قبیقیج نہ تھے۔ اسی طرح رونا بھی تھا، دھاڑیں مارنا یا ہمچیوں سے رونا نہ ہوتا تھا۔ صرف آنکھوں میں آنسوڈ بڈ با آتے تھے۔ اگر بہت ہوا تو آنکھیں اشکبار ہو جاتیں اور گریہ کی آواز سینہ سے نکلتی معلوم ہوتی۔ رات کی صلا قرتہ جد میں آپ منگھی اگر رویا کرتے تھے۔

آپ مَنَا اَیْا مِنَا تَیْرِ رَفّاری سے چلتے تھے۔اییامعلوم ہوتا گویا ڈھلوان پہاڑی پر سے اتر رہے ہیں۔آپ جوتا پہن کے بھی چلتے اور بر ہند یا وَل بھی۔ دستورتھا کہ جب صحابہ شکائی ماتھ ہوتے توانھیں آگے کرتے اور خود ہیجھے چلتے۔ کمزوروں کو سہارا دیتے۔ پیدل چلنے والوں کواپنے ساتھ سوار کر لیتے۔ان کے حق میں دعا فر ماتے۔ نشست میں بھی کچھا ہتمام نہ تھا۔ بھی فرش پر بیٹھتے ، بھی چٹائی پر اور بھی زمین ہی پر۔ لیٹنے میں بھی کوئی خاص اہتمام نہ تھا۔

-----

### سبق کے علم وفہم کا جائزہ

### الفاظ ومعانى:

بديج	_	نشس
بليكطك	=	حسرت

### <u> جواب دو:</u>

	_
ا ـ سلام کا جواب دینے میں نبی سُلَاتِیْزُم کی سنت کیاتھی؟	
٢_مسواك سے متعلق آپ مَاللَّيْلِمْ كاكيا دستورتها؟	
٣-آپ مَثَاثِیَمٌ اپناخطبه کس طرح شروع کرتے تھے؟	
٣ _ منسنے میں نبی مَثَالِیَّا کِمَا طریقہ تھا؟	
م حاو مل شر مَاللَّهُ اللَّهِ	
۵ _ چلنے میں نبی مَثَلَّقَائِمُ کا کیاا ندازتھا؟	
لی جگهه پُر کرو:	خا
ا - نبی مَنْ اللَّهُ مِمْ مَیں	
۳ - نبی مَنَّالِیَّا مِنْ مَلَا اللَّهِ اللَّهِ مَاللَّهِ مَلِی صلاق میں اکثر رویا کرتے تھے۔ ۴ - نبی مَنَّالِیْنِ مُظْهِر کُلِم کِر بولتے اورا کثر جملے کو	

#### سبق (۱۵)

### ذكروعيادت

نبی کریم مَثَاثِیُّا اللّٰہ تعالیٰ کا ذکرسب سے زیادہ کرتے تھے۔ کثرت سے تکبیر وہلیل، شبیج وتحمیدا ورحوقلہ واستغفار کے ساتھ ساتھ ہرموقع پرخصوصی ذکر کرتے ۔ سوتے جاگتے ،اٹھتے بیٹھتے ، چلتے پھرتے ہر وقت اور ہرحال میں اللّٰہ تعالیٰ کو یا دکرتے ۔

صلاۃ کے بارے میں نبی مُٹَاٹِیْٹِ کا یہ حال تھا کہ کم از کم چالیس رکعتیں ہردن پڑھا کرتے تھے۔ ۱۷رکعتیں فرائض ۱۲؍ کعتیں سنت مُوَ کدہ اور گیارہ رکعتیں تہجد آپ مُٹَاٹِیْٹِ کا روزانہ کامعمول تھا۔ان کے علاوہ بھی دیگرنوافل صلاۃ ضحی وغیرہ پڑھا کرتے تھے لیکن ان کی یا بندی نہیں کرتے تھے۔

صدقہ وخیرات سے متعلق نبی رحمت مُنَاتِیَا کی سنت طیبہ بیتھی کہ آپ مُنَاتِیَا کے پاس جو پچھ ہوتا صدقہ کر دیتے۔ جو بھی آپ سے سوال کرتا اسے عطافر ما دیتے۔ لینے والے کو حاصل کرنے میں جتنی خوشی ہوتی اس سے زیادہ خوشی آپ مُنَاتِیا کے کو دینے میں ہوتی تھی۔ آپ مُنَاتِیا کے لئے زکا ق کا انتہائی کا مل ترین نظام پیش کیا جس میں مالداروں اور غریبوں دونوں کی ضرور توں کا پورا پورا لحاظ ہے۔

صوم سے متعلق آپ مَنْ اللَّهُ آمِ کا طریقہ بیتھا کہ کو ئی مہینہ صوم رکھے بغیر نہیں گذرتا تھا۔خاص طور پر سوموار اور جمعرات کا صوم رکھا کرتے ۔صوم رمضان تو فرض ہے، آپ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ مضان میں صوم کے علاوہ مختلف قتم کی عبادات کیا کرتے ۔قرآن مجید کی تلاوت ، ذکر وشبیج اور صدقہ وخیرات کے علاوہ اعتکا ف بھی بیٹھتے تھے۔

نبی سُکُانِیْ ﷺ نے اپنی زندگی میں چار مرتبہ عمرہ کیا ہے۔ سنہ اہجری میں آپ نے ایک جج ادافر مایا ہے جو ججۃ الوداع کے نام سے مشہور ہے۔ اس جج میں آپ سَکُانِیْ ﷺ کے ساتھ ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ کرام موجود تھے۔ ان کے سامنے آپ سَکُانِیْ ﷺ نے ایک عظیم الثان خطبہ دیا جس میں اسلامی اصول وقواعد کی وضاحت کی ۔ جاہلی رسم ورواج کی تر دید فر مائی ۔ جان و مال ، عزت و آبروکی حرمت کا اعلان کیا اور سب سے گواہی لی کہ آپ سُکُانِیْ ﷺ نے رسالت کاحق اداکر دیا ہے پھر آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر اللہ تعالیٰ کو بھی گواہ بنایا۔

------

### سبق کے علم وفہم کا جائزہ

### الفاظ ومعانى: تبير الله اكبركهنا لا البرالا الله كهنا سبحان اللدكهنا = الحمد للدكهنا حوقله لاحول ولاقو ة الإبالله كهنا استغفراللدكهنا

#### <u>جواب دو:</u>

استغفار

ا ۔ نبی مَنَاتَٰ اِیَمُ ایک دن میں کم از کم کتنی رکعتیں صلا ۃ پڑھا کرتے ۔	
۲۔ ہفتہ کے وہ کون سے دودن ہیں جن میں خاص طور پر نبی مُثَاثِیًا	۔۔۔۔ تے تھ؟
٣ _ نبی مَنَّاتِیَّا نِے کتنی بار حج اور عمر ہ کیا ہے؟	
۴ _ حجة الوداع کس سنه میں ہوا؟ اوراس میں نبی سُلَّاتِیْزِّم کے سان	ام تھ؟
مکمل خطبۂ ججۃ الوداع اپنے استا دیسے معلوم کر کے ا	

### سبق(۱۲<u>)</u>

### لباس اوراكل وشرب

#### <u>لباس</u>

جسم مبارک پرقمیص ہوتا تھا جونہایت پسند خاطر تھا۔اس کی آستینیں صرف ہاتھ کے گٹوں تک ہوتی تھیں۔ تنگ آستیوں اور چھوٹے دامنوں کا جبہ، قبا،تہبند، چا دراور بعض دوسر بے تسم کے لباس بھی استعال فر مائے ہیں۔ آپ منگاٹیا ٹِل سر پرعمامہ پہنتے تھے اور عمامہ کا شملہ شانوں کے درمیان پشت پرر ہتا تھا۔

آپ مَنَّالِیُّا نِے سرخ دھاری دار جوڑ ابھی پہنا ہے۔سبز اور سیاہ رنگ کا کپڑ ابھی اور فروہ (بال دار کھال) بھی کہ جس کے کناروں پرریشمی گوٹ لگی تھی۔

سفیدرنگ کا کپڑا آپ مَنَّاتِیْنِمْ کو بہت مرغوب تھا۔ ویسے جس قسم کا کپڑا میسر آجا تا پہن لیتے۔کسی خاص صنف پراصرار نہ تھا۔اونی ،سوتی ،گتَّا نی ، ہرقسم کے کپڑے پہنتے۔

آپ مَلَا لَیْا ایجھے سے اچھا کیڑا بھی استعال کرتے اور معمولی سے معمولی بھی حتی کہ پیوند تک لگا لیتے۔ آپ جوتے اور موزے بھی پہنتے تھے۔

الله آپ مَلَی لَیْکِمْ نے چاندی کی انگوٹھی بھی پہنی ہے جس پر محمد نقش تھا۔

### اکل وشر<u>ب</u>

اکل وشرب میں آپ منگائی کی سنت میتھی کہ جو کھانا موجود ہوتا اسی پراکتفا کرتے۔ نہ موجود کور دکرتے اور نہ غیر موجود کے لئے اہتمام فر ماتے۔ طیبات میں سے جو کچھ بھی پیش کر دیا جاتا تناول فر مالیتے اللّا میہ کہ طبیعت کرا ہت کرتی تو ہاتھ اٹھالیتے مگر نہ تو اس کی فدمت کرتے ، نہ اسے حرام قرار دیتے۔ آپ منگائی آئے نے بھی کسی کھانے کی فدمت نہیں کی ، جومرغوب ہوا کھالیا ورنہ خاموشی کے ساتھ چھوڑ دیا۔

بار ہااییا ہوا کہ گھر میں بالکل کھانا نہ رہا، بسااو قات بھوک کی شدت سے پیٹ پر پھر تک باندھ لئے ہیں اور تین تین دن تک بغیرغذا کے بھو کے رہے ہیں۔

پانی ہمیشہ بیٹھ کر پیتے لیکن بھی کبھار کھڑے ہو کر بینا بھی ثابت ہے۔ جب پانی پیتے تو پیالہ منہ سے ہٹا

کے تین مرتبہ سانس لیتے ۔ بسم اللہ سے شروع کرتے اورالحمد للہ پرختم کرتے ۔ کھانے میں بھی یہی دستورتھا۔ قضائے جاجت

قضائے حاجت میں آپ مُٹَاتِیْمُ کا طریقہ بیتھا کہ بھی پانی سے استنجا کرتے اور بھی بچھر سے۔ جب سفر میں ہوتے تو قضائے حاجت کے لئے دور چلے جاتے یہاں تک کہ نظروں سے اوجھل ہوجاتے ۔ بھی کوئی آٹر میں ہوتے وقضائے حاجت کے لئے دور چلے جاتے یہاں تک کہ نظروں سے اوجھل ہوجاتے ۔ بھی کوئی آٹر میں میٹھتے۔ اگر سخت زمین پر بپیٹنا ب کرنا ہوتا تو چھینٹے اڑنے کے خوف سے کسی لکڑی سے کرید کے زمین نرم کر لیتے۔

آپ مَنَّاتِیْنَا بیٹھ کے بیشاب کیا کرتے تھے۔استنجا ہمیشہ بائیں ہاتھ سے کرتے۔ جب قضائے حاجت کے لئے بیٹھتے تو اس وقت تک کپڑانہ اٹھاتے جب تک زمین سے بالکل قریب نہ ہوجاتے۔اسی طرح قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا بیٹھ کرنے سے منع فرماتے۔

نبي مَنَّا لَيْنَا فِي مِن عَلَيْنَا بِ مِن مِن مِن اللهِ عَلَيْنِ عَلَيْنَا بِ مُن لِي عَلَيْنِ عِن مِنلاً:

- سایدداردرختوں کے نیچ
- لوگوں کے راستوں اور بیٹھنے کی جگہوں میں
  - جانوروں کے بلوں اور سوراخوں میں
    - عنسل خانے میں
    - بہتے یا گھہرے ہوئے یا نی میں

-----

سبق کے علم وفہم کا جائزہ

### الفاظ ومعانى:

پشت = پییر مرغوب = پسندیده

صنف = جنس،شم

طيبات = پاک اور حلال چزيں

#### جواب دو:

ا-آپ مَنْ عَلَيْهُمْ كُونس رنگ كالپرُ اسب سے زیادہ پسند تھا؟
٢ _ نبي سَلَّاتَنْ إِنَّى الْكُوشِي كَس چِيز كَي نَقِي اوراس پرِ كيانقش نَقا؟
٣ ـ کھا نا بینا شروع کرنے اورختم کرنے پر نبی مٹاٹیئِلم کونسی دعا ئیں پڑھتے تھے؟
۴ ۔ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا کیسا ہے؟

### صحیح با توں پر(√) اور غلط پر(×) کا نشان لگاؤ:

- نبی مَثَاثِیَّا نِے سِنرا ورسیاہ رنگ کا کیٹر ابھی بہنا ہے۔
  - نبی مَثَالَیْمُ نِی مِی بیر کھی بیڑھ کر یا نی نہیں پیا۔
- نبي مَنَّالِيَّانِمُ مِيشه بائين باتھ سے استنجا کرتے تھے۔
  - نبي مَنَّالِيَّةُ مِي مِيشه سفيد كبرُ ايہنتے تھے۔
- نبی مَنَا اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اوقات بھوک کی شدت سے پیٹ پر پھر تک باندھے ہیں۔

#### <u>سبق (۱۷)</u>

### مكارم اخلاق

جود وکرم کا وصف ایسا تھا کہ اس کا اندازہ ہی نہیں کیا جاسکتا۔ آپ مَلَاثَیْاً مسب سے زیادہ تخی اور فیاض تھے۔ شجاعت ، بہا دری اور دلیری میں بھی آپ مَلَاثِیَا مِمَا کَامقام سب سے بلندا ورمعروف تھا۔

آپ مَثَاثِیْمِ سب سے زیادہ حیاداراور پست نگاہ تھے۔سب سے زیادہ عادل، پاک دامن،راست باز اورا مانت دار تھے۔اس کااعتراف آپ کے دوست دشمن سب کو ہے۔

آپ منگانی منظور فرماتے ، فقراء کے ساتھ اور تکبر سے دور تھے۔مریضوں کی عیادت کرتے ، فقراء کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ، غلام کی دعوت منظور فرماتے ، صحابہ کرام ڈیا ٹیٹھ میں کسی امتیاز کے بغیرا یک عام آ دمی کی طرح بیٹھ جاتے۔

آپ سَلَیْ اَیْنِیْمْ سب سے بڑھ کرعہد کی پابندی اور صلہ رحمی فرماتے ۔لوگوں کے ساتھ سب سے زیادہ شفقت اور رحم ومروت سے پیش آتے تھے۔آپ سَلَیْنَیْمْ کا اخلاق سب سے زیادہ کشادہ تھا۔ آپ سَلَیْنَیْمْ نہ عاد تا مخش گو تھے، نہ بہ تکلف فخش کہتے تھے۔نہ لعنت کرتے تھے اور نہ برائی کا بدلہ برائی سے دیتے تھے۔

آپ مَثَاثِیْمُ اپنے اصحاب ٹھائیُمُ کی خبر گیری کرتے اور لوگوں کے حالات دریافت فر ماتے۔ کوئی کسی ضرورت کا سوال کردیتا تواہے عطا کئے بغیریا اچھی بات کہے بغیروا پس نہفر ماتے۔

آپ مَنَا لِيَّا کُم جبرے پر ہمیشہ بشاشت رہتی۔ نہ کسی کی مذمت کرتے ، نہ عار دِلاتے ، نہ عیب جو کی کرتے ۔ نہ عار دِلاتے ، نہ عیب جو کی کرتے تھے۔ جو شخص نامناسب بات بولتا اس سے رخ پھیر لیتے ۔

حاصل بیہ کہ آپ مَنگانِّیْزِ ہے نظیر صفات کمال سے آ راستہ تھے۔انھیں خوبیوں اور اعلی اخلاق کی بدولت لوگ آپ مَنگانِیْزِ ہِم کی طرف تھنچ آتے اور دلوں میں آپ مَنگانِیْزِ کی محبت بیٹھ جاتی ۔

-----

### سبق کے علم وفہم کا جائزہ

### الفاظ ومعانى:

#### جواب دو:

۔اللّٰد تعالی نے کن اوصاف پراپنے رسول مَلْاللّٰیّٰئِم کی تربیت کی تھی؟	1
ا۔ جو دوکرم میں آپ مَلَا لَیْکِمْ کا کیا مقام تھا؟	
٣- نبي سَالِيَّا يَا كَي وه كونسى عظيم خوبيال تقييل جن كااعتراف دوست دشمن سب كو ہے؟	
۶ ۔ نبی مَثَالِیَّا اِنْ کے بلنداخلاق کالوگوں پر کیا اثر تھا؟	_

			سبق سے پُن کرلکھو۔
	ختيار كرنا چا ہئے۔	ا خلاق <sup>جخص</sup> یں ا	🖈 کوئی سات اچھے
-	سے دورر ہنا چاہئے۔	ءا خلاق جن ۔	🖈 کوئی سات بُر ب

#### سبق(۱۸<u>)</u>

### گذربسر

پیارے نبی مَنَّالَیْکِمْ نے مکہ کی زندگی میں حصول معاش کے لئے تجارت ومزدوری کی۔ آپ کا مال تجارت شام، یمن، حبشہ، بحرین وغیرہ جاتا تھا۔ مزدوری کے سلسلہ میں فرمایا: میں مکہ والوں کی بکریاں چند قیراط پر پُرایا کرتا تھا۔ (صحح بخاری)

مدینہ کی زندگی میں مال غنیمت کا ایک مخصوص حصہ آپ کے لئے ہوتا تھا۔ اسی طرح آپ مَلَاثَیْئِمُ ازواج مطہرات ٹِحَاثِیْنَ کوخیبر کی بٹائی زمین سے سووَسُق غلہ خرچ کے لئے عنایت فرماتے تھے۔ (بیبق ۱۱۲/۱)

ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع تقریباً (۰۰ کے ۲) ڈھائی کیلوگرام کا ہوتا ہے۔اس لئے ہمارے یہاں کے حساب سے غلہ کا وزن ایک سوپچاس کنٹل ہوا۔

اس حدیث سے ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ پیارے نبی سُلُطُیَّا کے کتنا غلہ پیدا ہوتا تھا اور آپ سُلُطُیْا کتنے ہیں کہ پیارے نبی سُلُطُیَّا کے کتنا غلہ پیدا ہوتا تھا اور آپ سُلُطُیْا کے ہیں آگ بڑے امیر تھے۔اس کے باوجود آپ سُلُطُیْا کی شان بے نیازی کا عالم بیتھا کہ کئی گئی دنوں تک گھر میں آگ نہیں جلتی تھی ،صرف یا نی اور کھجور پر گذارہ ہوتا تھا۔ پہے ہے:

سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

رسول اکرم مَثَلَیْکُمْ مدایا و تحا کف قبول کرتے تھے۔ دعوت منظور فرماتے تھے۔ البتہ صدقہ اور زکا ۃ کا مال نہیں کھاتے تھے۔ صدقہ اور زکا ۃ کا مال کھا نا آپ مَثَلِیْکُمْ اور آپ کے خاندان والوں پر قیامت تک کے لئے حرام ہے۔

-----

### سبق کے علم وفہم کا جائزہ

### الفاظ ومعانى:

معاش = رزق،روزی

قيراط = ايك سكه جو در جم يا دينار كامعمو لي حصه هوتا تھا

مال غنیمت = وہ مال جو جنگ میں دشمن سے حاصل ہو تا ہے	
بِ دو: ا۔ مکہ کی زندگی میں آپ مَنْ لَلْیَا مِنْ کَنْ اِللّٰہِ اِنْ حصول معاش کے لئے کیا کیا؟	<u>جوار</u>
۲ ـ مدینه کی زندگی میں آپ سَلَقْلَیْمُ کے لئے معاش کا کیاا نتظام تھا؟	
٣- نبي مَثَالِثَيْلِمْ كي شان بے نیازي كا كیا عالم تھا؟	
إ توں پر(√)اورغلط پر(×) كا نشان لگاؤ:	صحيح
نبی مَنَاتَّیْنِمْ نے بکریاں پُرائی ہیں۔ نبی مَنَاتَّیْنِمْ نے تجارت یا مز دوری بھی نہیں گی۔ نبی مَنَاتَّیْنِمْ کے گھر میں کئی گئی دنوں تک آگنہیں جلتی تھی۔ نبی مَنَاتَّیْنِمْ بھی کسی کے گھر دعوت کھانے نہیں جاتے تھے۔ نبی مَنَاتَّیْنِمْ اورآپ کے خاندان والوں پرصد قہ کھانا حرام ہے۔	
ے بی خالیئہ اورا پ سے جا مدان وا بوں پر صدفہ ھا با ترائم ہے۔	

#### سبق<u>(۱۹)</u>

#### وفات

#### علالت

آپ مَنَّاتُیْمِ کی علالت در دسر سے شروع ہوئی۔ پھراس قدر تیز بخار چڑھا کہ کپڑے کے اوپر سے ہاتھ نہیں رکھا جاتا تھا۔ آپ مَنَّالِیْمِ کی اس شدید تکلیف سے بے چین ہوکر فاطمہ شی الیُمَان کہا: ہائے میرے باپ کو کتنی تکلیف ہے! آپ مَنَّالِیْمِ نے فرمایا: آج کے بعدتمھا رے باپ کوکوئی تکلیف نہ ہوگی۔

جب آپ مَلْ اللَّيْمِ کی بیماری سخت ہوگئی تو آپ نے تمام از واج سے اجازت چاہی کہ بقیہ ایام عائشہ صدیقہ میں گذاریں۔ چنانچہ سب نے بخوشی اجازت دے دی۔ آپ مَلْ اللَّهِ اللَّهِ کی بیماری کی کل مدت ۱۳ یا ۱۲ اون ہے۔

#### <u>وصيت</u>

و فات سے پہلے اپنی امت کے لئے آپ مُلَّاتِیَا کی آخری وصیت بیتھی کہ صلاقہ اور اپنے غلاموں اور خادموں کا خیال رکھنا۔

نیز فر مایا:تم سے پہلے قوموں نے اپنے نبیوں اور صالحین کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیالہذاتم قبروں پہمسجد نہ بنا نا ، میں تم کواس سے منع کرتا ہوں ۔

#### <u>وفات</u>

آپ مَثَاثِیَّا کی وفات ۱۲ رائیج الأوّل سنه ۱۱ هرمطابق ۲ رجون ۲۳۲ئ یوم دوشنبه (سوموار) کو چاشت کے وقت ہوئی ۔اس وقت عمر مبارک تریسٹھ سال کی تھی ۔

إنا لله وإنا إليه راجعون

وفات کے وفت آپ مَلَاثِیَا کُم کا سرمبارک عائشہ نیں النہ کی گود میں تھا۔ آپ مَلَاثِیَا کُم کی وفات سے مسلمانوں یزغموں کا پہاڑٹوٹ پڑااور آفاق واطراف تاریک ہوگئے۔

### غسل جنگفین

رسول الله مَنْ عَلَيْهِمْ کی وفات کے دوسرے دن غُرُس نامی ایک کنویں کا پانی لایا گیا اوراس میں بیر کی پتی ملا کرآی کونسل دیا گیا۔ (یادر ہے کہ زندگی میں آپ مَنْ اَلْیَا کُمَاس کنوئیں کا پانی بہت محبوب تھا۔)

### تەفىن

عنسل سے پہلے ابوطلحہ منی اللہ بینے نے آپ منگا لیا بینی قبر کھود کرتیار کردی تھی۔ عنسل و تکفین کے بعد آپ منگا لیا بینی فرکھود کرتیار کردی تھی۔ عنسل و تکفین کے بعد آپ منگا لیا بینی کی جانے گئی۔ سب سے پہلے آپ منگا لیا بینی کی جانے گئی۔ سب سے پہلے آپ منگا لیا بیت کے مردوں نے ، پھر مہاجرین ، پھر انصار نے ، پھر عورتوں ، پھر بچوں نے جماعت جماعت اور باری باری صلاق ادا کی ۔ جنازہ کی امامت کسی نے نہیں کی اور نہ ہی اذان واقامت کہی گئی۔

بدھ کی آ دھی رات کو جنازہ سے فراغت ہوگئی تو آپ سَلَّاتِیْمِ کو قبر کے پائتا نے سے اندر داخل کیا گیا۔قبر شریف میں اتار نے والے علی مِیْ اللَّهِ ، عباس مِیْ اللَّهُ ، اور ان کے دونوں بیٹے فضل وقتم اور آپ کے آزاد کر دہ غلام صالح شُقُر ان تھے۔

قبرشریف 9 کیجی اینٹوں سے بند کی گئی۔اس کے بعد کدال اور ہاتھ سے مٹی ڈال کر قبرشریف کو کو ہان نما برابر کر دیا گیا۔

<u>ترکہ</u>

آپ مَالِيْنَا خود اپنی زندگی میں اپنے یاس کیا رکھتے تھے جو مرنے کے بعد چھوڑ جاتے۔آپ مَالِیّنَا مُا

معمول تھا کہ جو کچھ آتا غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کردیتے ، اپنے لئے الگ سے ذاتی جا کدادنہیں بناتے تھے۔

آپ مَنْ اَنْیَا ُمُ کا اعلان تھا کہ ہم انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا ، جو کچھ حچھوڑ اوہ صدقہ ہے۔البتہ آپ مَنْالْیَا ُمُ کَا اعلان تھا کہ ہم انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا ، جو کچھ حچھوڑ اوہ صدقہ ہے۔البتہ آپ مَنْالْلَّیْا ُمِ کَا بِعَدِ اَنْهَا نبیت قیامت تک نے کتاب وسنت کی شکل میں علم کی وہ روشنی اور ہدایت کی وہ دولت حچھوڑ می ہے جس سے انسانیت قیامت تک فائدہ اٹھاتی رہے گی۔

-----

### سبق کے علم وفہم کا جائزہ

### الفاظ ومعانى:

علالت = بياري

شديد = سخت

آفاق = آسان کے کنارے، دنیا جہان

اطراف = شمتیں، ہرسواور ہر جانب

#### <u>جواب دو:</u>

ا ۔ آپ سَلَیْ اللّٰہ اللّٰہ نِیاری کے آخری ایام کس کے گھر گذارے؟

.....

٢- آپ مَنْ اللَّهُ أَمْ كي بِماري كي كل مدت كتني ہے؟

.....

٣ \_ آ پِ مَنَا لَيْنَا مُ كَلِي آخرى وصيت كياتهي؟

.....

۾ \_آپ مَلَا لَيْهِ مِلْ كَي وفات كس دن اور كس تاريخ كو موئى ؟

۵ _ نبی سَاللَّیْنِمْ کی و فات کس عمر میں ہوئی ؟
لا پار مي هيرون کا مي مريان مول ا
ر الله الله الله الله الله الله الله الل
٢ _ آ پ مُنَّالِثَيْمُ نِهِ مر نے کے بعد کیا چھوڑ ا؟
ے۔انبیاء کی وراثت کے بارے میں نبی سَلَّاتُیْزِمٌ کا کیا اعلان تھا؟
* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *
صیح با توں پر(√)اورغلط پر(×) کا نشان لگاؤ:
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
🗆 نبی مَثَالِیْمُ نِمْ نَے قبروں پرمسجد بنانے کا حکم دیا ہے۔
🗀 نبي مَنْ اللَّيْمِ كُوتَيْنِ سفيد سوتي كيرُ ون ميں دفنا يا گيا ۔
نبي سَنَاتِينًا عَمْ صَلَا ة جنا زهنهيس برطهي گئي ۔
•
🗆 نبي مَلَاقِيْلِم کي و فات تريسطه سال کي عمر ميں ہو ئي ۔
و فات رسول مَتَّالِثَيْرً کے موقع برصحابہ شَیَاتُنَہُ کاغم والم اور ابوبکر شِیَالِیْمُ
خصوصی تقریرا بیخ استا ذیسے معلوم کرو بے

#### نعت

### بیارے نبی صَالَالِیْاً

میرے بیارے نبی مصطفیٰ ہیں سارے عالم میں ہے نام روشن ''وه خدا کا، خدا اس کا دشمن جس نے جھوڑا محمد کا دامن'' دامن مصطفیٰ تھامنے کو تھامو قرآن وسنت کا دامن آپ کا خُلق قرآن میں دیکھو اسلام کا جو ہے مخزن ويبن رَبِّ صَلِّ وَ سَلِّم سلاماً آؤ تجيجين صلاة وسلامي وہ بنا نارِ دوزخ کا ایندھن بولہب تھا مجمد کا رشمن ہاتھ میں آیا کسریٰ کا کنگن ہاں! سراقہ مُحِبِّ نبی ہیں ان کی آنکھول سے شرمندہ ساون تھے سکف یادِ مولیٰ میں رّریاں آبِ کوژ اگر حایتے ہو پھونک دو شرک وہدعت کے خرمن اے خلیق ان کا دامن نہ چھوڑو تجیس میں رہبروں کے ہیں رہزن

#### <u>(نظم)</u>

### ان کے دامن سے وابستگی جا ہے

یہ زمیں آساں، آفتاب و قمر، برق وانجم، سحر، یہ ہیں سب کے لئے سب سے پیارے نبی، خاتم الأنبیاء، احمدِ مجتبیٰ بھی ہیں سب کے لئے ساری مخلوق میں سب سے افضل ہیں جو، وہ تو انسان ہیں، جی ہاں انسان ہیں ہم کو قرآن نے یہ سبق ہے دیا، بندگی تم کرو صرف رب کے لئے موت اور زندگی آزمائش ہیں سب، جو بھی پیدا ہوا وہ تو مرجائے گا بس وہ اللہ اِک، وارثِ کل جہاں، وہ ہی ملجا وماویٰ ہے سب کے لئے دادا آدم کو جب رب نے پیدا کیا، حکم صادر ہوا نوریوں کے لئے رگل کو سجدہ کرو، حکم رب کا سنو، ورنہ تیار رہنا غضب کے لئے ناری اس میں تھا شیطاں اکڑ ہی گیا، اور تن کر یہ بولا مرے کبریا کیسے مٹی کو سجدہ کروں؟ آگ ہوں، وہ تو مخلوق تھا ہی غضب کے لئے جَّتِ خُلد میں دادا آدم گئے، اور شیطان ملعون رشمن ہوا پھل کھلایا انھیں، ایک غلطی ہوئی، رب نے دنیا میں بھیجا ادب کے لئے دوستو ہم خطا پر خطا کررہے اور اُمّید رحمت ہیں رکھے ہوئے رب کی بھیجی ہدایت یہ کرنا عمل، یہ ہی کام آئے غفرانِ رب کے لئے شرک سے نے توحید کا راستہ، جس نے اپنالیا باسعادت ہوا اِتَاع نبی سے شفاعت ملے، بے اطاعت شفاعت سے کب کے لئے؟ رحمتِ عالمیں سب سے محبوب ہول، اے خاتق ایبا ایمان مطلوب ہے ان کے دامن سے وابسکی حابیء، وہ تو رحمت تھ، ہادی تھے سب کے لئے عَلَّنَ عَلَّنَ عَلَّنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ

### فهرست

عنوان عن عنوان عن عنوان عن عنوان عن عنوان عن عنوان عن عنوان عنوائر عن عند عند عند عند عنوائر عن عند عنوائر عن عندائر	2
6       مقدمہ       2         8       اساتذہ کرام سے چند گذارشات       4         9       کلمہ کلیبہ       5         11       5         14       5         15       6         16       7         19       6         19       10         20       10         21       22         22       10         23       24         24       25         25       26         26       27         27       27         28       29	2
8       اسا تذ هٔ کرام سے چند گذار شات       3         9       لے کلمہ کلیبہ       4         11       پیدائش       5         14       شجر هٔ نسب       6         15       شجر هٔ نسب       7         16       شجر هٔ الرب       8         19       حلیہ مبارک       8         22       شجر هٔ الرب       9	
9	}
11       يدائش       5         14       6         16       6         16       7         19       8         22       8         22       9	
11       يدائش       5         14       6         16       6         16       7         19       8         22       8         22       9	r
7 اشته دار	,
7 اشته دار	; )
9 مجين اور جواني	ı
•	•
10 ازواج مطهرات 25	)
	C
11 أولاد 29	1
12 نبوت اوراس كامقصد	2
35 عم صالاته کون تھے؟ 13 محمطیف کے کون تھے؟	3
12 أنجرت 13 أنجرت 14	4
15 غزوات 15 غزوات	5
16 آپ پر کون تی کتاب نازل ہوئی؟	5
17 عملی زندگی 17	7
18 أ فركروعبادت	8
19 كباس اوراكل وشرب	9
20 أ مكارم اخلاق	C
22 ا ا گذربسر 58	1
22 أ قات	2
23 نعت	
24 ان كي دامن سے وابستگي حيا سبخ (نظم)	3

#### -----بسم اللّدالرحمٰن الرحيم

### عرض ناشر

الحمد للدزیر نظر کتاب کے دسیوں ایڈیشن طبع ہوکر قبول عام حاصل کر پچکے ہیں۔اللہ تعالیٰ اس قیمتی کتاب کی تالیف پرمولا ناعبدالخالق خلیق رحمہ اللہ کو جزائے خیر عطافر مائے ،ان کی مغفرت کرے، ان پر حمتوں کی بارش کرے اور اضیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین مولا ناعبدالخالق خلیق رحمہ اللہ کی وفات حسرت آیات ۱۲ رمضان المبارک ۲۲ ۱۳۲۲ پیر مطابق ۲۸ رنومبر او ۲۰ بروز بدھ کو ہوئی۔ رَبِّ اغْفِرُ لَهُ وَ اَدُ حَمُهُ وَ عَافِهِ وَ اَعُفُ عَنُهُ۔

آپانی عمر کی چھٹی دہائی سے گذرر ہے تھے۔اللہ تعالی نے آپ کو بڑی بابر کت زندگی عطافر مائی تھی۔ آپ ہندوستان کے مشہور صوبہ اتر پردلیش کے معروف ضلع سدھارتھ نگر کے رہنے والے تھے۔سدھارتھ نگر پہلے ضلع بستی میں شامل تھااسی لئے آپ اپنی نسبت میں بستوی لکھا کرتے تھے۔اپنے آبائی گاؤں بڈھی خاص میں جوقصبہ بسکو ہر بازار کے قریب ہے آپ سب سے پہلے عالم ہوئے اور وہاں کے دینی مکتب مدرسہ عربیہ قاسم العلوم کی تاسیس میں زبردست کردارادا کیا بھر وہاں سے بیر ہوا منتقل ہوگئے۔ وہاں ایک مسجد تغییر کی اور جب تک بیر ہوا رہے پورے گاؤں کی دینی قیادت کرتے رہے، ہمیشہ جمعہ وعیدین کے خطبے خود آپ یا آپ کے صاحبزادے دیا کرتے۔

پھر جب آپ کے فرزندا کبرڈاکٹر عبدالما لک خان علم طب کی تکمیل کر کے واپس ہوئے تو آپ نے ان کے لئے قریبی قصبہ اٹوامیں دواخانے کا بندوبست کیا اور پھر رفتہ رفتہ پورے طور پرمع اہل وعیال خود بھی اٹوامنتقل ہوگئے۔اٹوا کے مکان پر'' کا شانۂ خلیق'' کا بورڈ خود اپنے دست مبارک سے کھا جواب تک آپ کی یادگار ہے۔اٹوا اور قرب وجوار میں آپ کی عزت وشہرت پہلے سے تھی ، یہاں چہنچنے کے بعد اس میں مزیدا ضافہ ہوا۔

آپ کے فرزندان مولا ناعبدالباری کلیم محمدی ندوی اورعبدالباقی نسیم خان نے مل کروالدمحتر م کی نگرانی میں ایک مطبعہ قائم کیا۔ رفتہ رفتہ بقیہ فرزندان حافظ عبدالوالی شیم اورعبدالکافی وسیم خان بھی طباعتی امور میں دلچیسی لینے لگے لہذا مطبعہ نے کافی ترقی کی لیکن بعد میں بیہ مطبعہ اپنوں کی حماقتوں اورغیروں کی ریشہ دوانیوں کی نذر ہوگیا۔ و کان أمر الله قدراً مقدو راً۔

والدمحتر م رحمہ اللہ نے شخ الحدیث مولا ناعبد السلام صاحب بستوی رحمہ اللہ سے دور ہُ حدیث کر کے سند فراغت حاصل کی تھی۔ اسی بنا پر آپ جامعہ ریاض العلوم دہلی کی نسبت سے اپنے آپ کوریاضی بھی لکھا کرتے تھے۔ ابناء جامعہ ریاض العلوم دہلی کے تذکرہ پر ترتیب دی گئی کتاب کے لئے آپ نے اپنی خودنوشت سوانح بھی ککھی تھی۔

آپ اپنی دعوتی واصلاحی ذمه داریوں کا ہمیشہ احساس رکھتے تھے۔ آپ ایک عمدہ خطیب، قابل مدرس، اچھے شاعراور بہترین صحافی بھی تھے۔ تدریس کے لئے سب سے زیادہ مدت آپ نے گینسڑی بازار کو دی ہے۔ آج بھی وہاں آپ کے شاگرد آپ کو یاد کرتے ،تعریف کرتے اور دعا کیں دیتے ہیں۔

خطابت میں آپ کا اپنا جداگانہ اور منفر دانداز تھا۔ کچھ دنوں تک بمبئی مومن پورہ کی جامع مسجدا ہل حدیث میں امامت وخطابت کا فریضہ بھی انجام دیا ہے۔ آپ کی تقریر ہڑے ذوق وشوق اور دلچیں سے سنی جاتی تھی۔ آپ دوران تقریر ہنساتے بھی تھے اور رلاتے بھی۔ شرک و بدعت خصوصاً قبر پرشی کے خلاف شمشیر بے نیام تھے۔ سمجھانے اور بات کہنے کا انداز ایسا پیارا تھا کہ شخت سے شخت مخالف بھی سوچنے اور غور کرنے پرمجبور ہوجاتا۔ جمعہ کے خطبوں اور اجتماعات وجلسوں کے علاوہ بھی درس قرآن وحدیث کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ مسجد کرامت الواجو گھر کے بالکل قریب ہی واقع ہے عمر کے آخری حصہ میں آپ کی دعوتی واصلاحی سرگرمیوں کا مرکز تھی۔ مسجد کرامت الواجو گھر کے بالکل قریب ہی واقع ہے عمر کے آخری حصہ میں آپ کی دعوتی واصلاحی سرگرمیوں کا مرکز تھی۔ مولا ناعبدالخالق خلیق رحمہ اللہ کو اللہ تعالی نے چھ بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ آپ نے ان کی تعلیم وتر بیت پر بھر پور توجہ دی۔

آپ کے فرزندان نہ صرف اپنے صوبے یو پی سے نکل کر راجستھان اور مہارا شٹر تک حصول تعلیم کی غرض سے پہنچے بلکہ بیرون ملک (سعودی عرب) تک گئے اور پھر دعوت وتبلیغ کے میدان کا پر چم سنجالا۔

آپ دیار حرم مکہ و مدینہ کی مقدس سرز مین دیکھنے کے بڑے تمنی اور آرز ومند تھے۔ آپ کی ایک نظم اس طرح شروع ہوتی ہے۔ مسلمان ہوں میں تمنا ہے میری کہ اک بار بیت الحرم دیکھ لیتا

والدمحترم رحمہ اللہ کا تخلص خلیق تھا اور آپ عملاً بھی نہایت خلیق اور ملنسار تھے۔نہایت خوش مزاج اور ظریفانہ طبیعت کے حامل تھے۔جوآپ سے ماتا پہلی ہی ملاقات میں اتنی قربت محسوس کرتا جیسے پرانے شناسا ہوں یا قدیم یارانہ ہو۔

والدمحترم رحمہ اللہ نہایت با کمال اور زودر قم خوشنویس تھے۔ آپ کی زیادہ تر خدمات اسی میدان میں ہیں۔ صحیح بخاری معہ اردو شرح مطبوعہ ادارہ نورالا یمان دہلی آپ ہی کی کتابت کردہ ہے۔ جامعہ سلفیہ بنارس، جامعہ سراج العلوم جھنڈانگر نیپال اور الدارالسلفیہ بمبئی نیز دیگر بہت سے اداروں کی کئی مطبوعات آپ کے ہاتھوں کی کتابت شدہ ہیں۔

والدمحتر م رحمہ اللہ کی زیر نظر تصنیف سیرت نبوی مَثَالَیْمُ اللہ بی کے لئے بہترین دری کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔اس کی کتابت بھی آپ ہی کے دست مبارک سے تھی لیکن چھٹا ایڈیشن موجودہ ترقیات کوسا منے رکھتے ہوئے کمپیوٹر پر کر دیا گیا۔ساتویں اور آٹھویں ایڈیشن کو مزید بہتر اور خوبصورت بنانے کی کوشش کی گئی۔اللہ سے دعاہے کہ باری تعالیٰ اس کتاب کوآپ کے لئے صدقہ کہ جاریہ بنائے۔

موجودہ ایڈیشن میں متعدد بنیادی تبدیلیاں کی گئی ہیں تا کہ عصر حاضر کی ترقی یافتہ تعلیمی نصابی کتابوں کے نہ صرف دوش بدوش چل سکے بلکہ ان میں اپنی ایک انفرادی اور امتیازی شان رکھے۔ چونکہ السو لید مین کسب أبیه لہذ اان ساری تبدیلیوں کو والدصا حب ہی کے نام سے موسوم رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالی ان کوششوں کومبارک اور بار آور کرے۔ آمین

عموماً یہ کتاب درجہ چہارم کے طلبہ کو پڑھائی جاتی ہے لیکن اگر کوئی تعلیمی ادارہ اس سے نیچے یا اوپر کے درجات میں اسے داخل نصاب کرنا چاہے تو اپنے معیار کے مطابق ایسا کرسکتا ہے۔اس سے اس کی افا دیت میں ان شاءاللہ کوئی کمی نہ ہوگی۔

ضرورت ہے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا کر اس کے نفع کو عام کیا جائے تا کہ نبی پاک مُثَاثِیَّا سے متعلق پائی جانے والی جہالت کا خاتمہ کیا جا سکے ۔جولوگ اس کتاب کی اہمیت وافا دیت کو سمجھتے ہیں انھیں اس کا تعارف مزید آ گے بڑھا نا چاہئے اور اس کی نشروا شاعت میں ہرممکن حصہ لینا چاہئے ۔ وباللہ التو فیق

طالب دعا

### عبدالها دىعبدالخالق مدني

کاشانهٔ خلیق \_اٹوابازار \_سدھارتھ نگر \_ یو پی \_انڈیا

داعی احساءاسلا مک سینٹر۔ سعودی عرب

موبائيل: (00966 - 0509067342)

#### بسم الله الرحمٰن الرحيم

#### مقدمه مؤلف

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين أما بعد!

سناہے کہ اسلاف کے مایۂ نازبزرگ، مشہور عالم ، مناظر اسلام ، شیر پنجاب مولا ناابوالوفا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ حضرت مجھے بہت عجلت ہے ، ٹرین سے سفر کرنا ہے ، ایک ضروری مسئلہ پوچھنے کے لئے حاضر خدمت ہوا ہوں ، مسئلہ ایسا مخضر بتایئے کہ ٹرین چھوٹے نہ پائے اور بات مکمل بھی ہوجائے ۔ مولا نانے فرمایا: کہوکیا پوچھنا چاہتے ہو؟ اس نے عرض کیا: حضرت! سور ہ یوسف کی تفسیر اتن مخضر بجی کہ ٹرین بھی نہ چھوٹے پائے اور تفسیر بھی مکمل ہو۔ مناظر اسلام مانے ہوئے حاضر جواب سے ، فوراً فرمایا: پیرے بود ، پسرے داشت ، گم کرد ، بازیافت ۔ (ایک بزرگ سے ، ان کا ایک بیٹا تھا ، بزرگ نے اس کو گم کردیا اور پھر اس کو یا گئے ) آپ نے اتنی جامع تفسیر فرمائی کہ سائل کو کممل طور پرتسلی ہوگئ ، بہت خوش ہوا اور سلام کر کے اپنی راہ لی ۔

اس گہما گہمی کے دور میں جب کہ لوگوں کو مرنے کی بھی فرصت نہیں ہے مولا ناکے قش قدم پر چلتے ہوئے میں نے بھی سوچا کہ حضور اکرم سیدالاً ولین والآخرین محمد مطفیٰ مُنَافِیْمُ کی الی مخضر سوانح لکھوں کہ قاری ایک ہی نشست میں آنحضور مُنَافِیْمُ کے بارے میں مکمل بنیادی معلومات حاصل کرلے اور کتاب پڑھتے ہوئے اسے اکتاب بھی محسوس نہ ہو۔ اللہ تعالی اس عظیم سعادت کی توفیق عطافر مائے۔ آمین

ویسے تو بیکسی کے بس کی بات نہیں کہ آپ سُلُنٹیُمُ کی جامع اور کممل تصویر چند صفحات میں پیش کر سکے کیونکہ پورا قرآن وحدیث آپ کے اوصاف کمال کا مرقع ہے کیکن مَالَا یُدْرَكُ کُلُّهُ لَایُتْرَكُ جُلُّهُ کے مطابق بنیادی معلومات پیش خدمت ہیں۔

الحمد للدكتاب حاضر ہے، پڑھئے اور مجھ كوبھى دعائے خير ميں يا در كھئے ۔ان شاءاللہ اس كتاب ميں رسول اللہ مَنَّالَيْئِمَّا كے بارے ميں مختصراً سب كچھ ملے گا۔

پہلے یہ کتاب عام قارئین کے لئے تحریر کی گئی تھی مگر بعد میں بعض اہل علم احباب کے مشورے سے بیرائے سامنے آئی کہ اسے مختلف اسباق میں تقسیم کر دیا جائے اور بچوں کے لئے سیرت رسول مثل تیا تیا سے متعلق ایک درس کتاب کی حیثیت دے دی جائے چنا نچیاس میمل کیا گیا۔ اب ذمہ داران مدارس کو دیکھنا ہے کہ وہ اس محنت کی حوصلہ افزائی کس طرح کرتے ہیں۔!!

الحمد للدید میری کتاب محمد رسول الله سَتَالِیَّیْم کا تیسراایْدیشن مع تصبح واضا فیطیع ہونے جار ہا ہے۔ رب العالمین کااس کی نعمت وکرم ونوازش پر بے انتہاشکر گذار ہوں کہ اس نے مجھنا چیز کواپنے پیارے رسول سَتَالِیَّم کی سیرت پاک سے متعلق نصابی انداز میں پچھ کیھنے کی توفیق وسعادت نصیب فرمائی اور پھراسے عوام الناس میں قبولیت بخشی۔اللہ تعالی اسے آخرت میں بھی مقبول اور باعث نجات بنائے۔ آمین۔

ہمارے دینی مدارس ومکا تب کے نصاب تعلیم میں بیروہ عظیم خلاتھا جسے ارباب نظر نہ صرف محسوس کرتے تھے بلکہ مختلف مواقع پر
اس کا اظہار بھی کرتے تھے۔ سیرت نبوی سے متعلق ہمارے طلبہ وطالبات اورعوام الناس کی معلومات حد درجہ ناقص اور محدود ہے۔ اس
کتاب کے ذریعہ اسی خلاکو پر کرنے کی ادنی کوشش کی گئی ہے اور الحمد للداس کتاب کو قارئین کی جانب سے پوری توجہ ، مقبولیت اور پذیرائی
کھی ملی ۔ لوگوں نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا ، علماء نے حوصلہ افزائی کی ، اہل خیر نے بڑی تعداد میں خرید کرمفت تقسیم کیا ، ذرمہ داران مدارس

نے قدر دانی کا ثبوت دیتے ہوئے اسے داخل نصاب کیاا ورشکریہ کے ستحق ہوئے۔

آج ہم اس کتاب کا تیسراایڈیشن نے رنگ وروپ اورنئ سے دھیج کے ساتھ نیز مختلف اصلاح وتغییر اور حذف واضافہ کے ساتھ ہدیۂ ناظرین کرتے ہوئے خوثی محسوس کرتے ہیں اور اہل علم سے التماس کرتے ہیں کہ اگر اب بھی کوئی کمی ، خامی ، کوتا ہی یا غلطی نظر آئے تو ہمیں ضرور مطلع فر مائیں ۔ ان شاء اللہ شکریہ کے ساتھ الگلے ایڈیشن میں اس کی اصلاح کردی جائے گی ۔ کمال تو بس اللہ کے لئے ہے انسان خطاونسیان کا پتلا ہے۔

اس موقع پرہم اپنے فرزندعزیز مولا ناعبدالہادی علیم مدنی سلمہاللہ العلی العظیم کی علمی وعملی ترقیوں کے لئے رب العالمین سے دعا گو ہیں جنھوں نے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے اندر کلیۃ الحدیث میں تعلیم پائی اورامتیازی نمبرات سے کامیا بی حاصل کی ہے۔ آں عزیز اس کتاب کی تسوید و تبییض میں میرے خاص معاون رہے، اس پرنظر ثانی کی اور طباعت واشاعت کے مرصلے کو بحسن وخو بی انجام تک پہنچانے کے لئے پوری جدو جہدگی۔

يه عجب حسن اتفاق ہے جو يقيينًا الله تعالى كى تقدير اور مشيت سے ہے كه:

ہ دوشنبہ (سوموار) کا دن جورسول اللہ عَنَّا اللَّهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنَّا اللهِ عَنْ کَا نہایت اہم دن ہے، اسی دن آپ کی وفات ہوئی، اسی دن ابتدائے نزول قرآن اور ہجرت وغیرہ جیسے دیگرا ہم امور انجام پائے اسی مبارک دن اس کتاب کا بھی مقدمہ طبع اول اور مقدمہ طبع عالث تحریر کیا گیا اور بیخاتمہ بھی اسی دن مکمل ہور ہا ہے۔ [موجودہ ایڈیشن میں پرانا ہر مقدمہ اور خاتمہ ایک ہی عنوان سے یکجا کر دیا گیا ہے، مقدمہ طبع اول کا رجمادی الثانیة • اس ایھ مطابق ۱۵رجنوری • 1913ء بروز سوموار اور خاتمہ ۲ برشوال کے ۱۳ ایھ مطابق • ارفر وری مقدمہ طبع غالث ساررمضان المبارک کے ۱۳ ایھ مطابق ۱۳ رجنوری کے 199ء بروز سوموار اور خاتمہ ۲ برشوال کے ۱۳ ایھ مطابق • ارفر وری کے 199ء بروز سوموار اور خاتمہ ۲ برشوال کے ۱۳ ایھ مطابق • ارفر وری کے 199ء بروز سوموار اور خاتمہ ۲ برشوال کے ۱۳ ایکھ مطابق ۱۰ موروز کے بروز سوموار اور خاتمہ ۲ برشوال کے ۱۳ ایکھ مطابق ۱۹۰۰ ہے مطابق ۱۹۰۰ ہے بروز سوموار اور خاتمہ ۲ برشوال کے ۱۳ ایکھ مطابق ۱۹۰۰ ہے بروز سوموار اور خاتمہ ۲ برشوال کے ۱۳ ایکھ مطابق ۱۹۰۰ ہے بروز سوموار کوری کے ۱۹۰۱ ہے مطابق ۱۹۰۰ ہے بروز سوموار کوری کیا گیا تھا آ

اس کتاب میں اکیس اسباق ہیں جونبوت سے سر فراز کئے جانے کی تاریخ ہے۔

🖈 پیرکتاب تریسٹھ (۲۳)صفحات برمشتمل ہے اور پیارے نبی مُناتِینِم کی حیات مبارکہ بھی تریسٹھ سال کی تھی۔

قارئین اس کتا بچیکا مطالعہ کرنے کے بعداس حقیر کے حق میں دعائے مغفرت کرنانہ بھولیں۔

اےاللہ! ہم سب کواپنے نبی مکرم مُٹاٹٹیئے کے اسوؤ حسنہ پر چلنے اور آپ کے بتائے ہوئے احکام پرعمل کرنے کی توفیق عطافر مااور ہمارے دلوں میں اللہ ورسول کی محبت الیمی بھر دے کہ دوسروں کی محبت کے لئے اس میں جگہ نہ رہ جائے ۔ آمین

وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وعلى آله وأصحابه وأزواجه وذرياته وأهل بيته أجمعين برحمتك يا أرحم الراحمين\_ ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم وتب علينا إنك أنت التواب الرحيم\_

حقیر سرا پانقصیر عبدالخالق خلیق الیس نگری کاشانهٔ خلیق -ا ٹوابازار -سدھارتھ نگر یوپی -انڈیا

#### اساتذهٔ کرام س

# چندگز ارشات

- اللہ کے رسول مُلُقِیْمِ کی محبت ہمارے ایمان کا جزو ہے۔ آپ کی حیات مبارکہ سے متعلق معلومات حاصل کرنا ہمارا فریضہ ہے تاکہ ہم اسی کے مطابق آپ مَلَقَیْمِ کی اقتدا کرسکیس اور آپ مَلَقَیْمِ کی روش کوا پناسکیس۔
- طلبہ وطالبات کے دلوں میں رسول اللہ مَنَّالِیَّا کُم محبت بٹھا نا اور آپ مَنَّالِیَّا کُم کے اتباع کا جذبہ پیدا کرنا بحثیت استاذ ہم پرلازم اورضروری ہے۔
- © اس کتاب کی تدریس کے لئے صرف اس کتاب کومطالعہ میں رکھنا بھیا نک غلطی ہوگی کیونکہ اس میں طلبہ کے ذہن اور معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے اختصار سے کام لیا گیا ہے لہذا سیرت کی تفصیلی اور بڑی کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں ،اس سے جہاں آپ بہتر طور پر اپنا تدریسی فریضہ انجام دیے سکیس گے وہیں آپ کے علم اور صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔
- © اگرچہ کافی جدوجہد کر کے اور علماء کرام کے مشوروں سے فائدہ اٹھا کر کتاب کوخوب سے خوب تربنانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن طلبہ کے ساتھ اس کتاب کا تدریسی تجربہ اساتذہ ہی کریں گے اور تب ہی کوتا ہیوں، دشواریوں، خوبیوں اور خامیوں کا صحیح اندازہ لگ سکتا ہے۔ لہذا آپ اپنے مفید مشورے اور گراں قدر تجاویز ہم تک پہنچانے میں ہر گرنجل سے کام نہ لیں۔ بیقوم وملت کی عظیم خدمت ہوگی۔
- © اگرچہ ہر سبق کے اختیام پر بعض سوالات دیئے گئے ہیں مگر انھیں پراکتفانہ کرتے ہوئے اپنی طرف سے بھی طلبہ سے سوالات کریں ، ان کا ذہن آنیا اوران کی یا د داشت کو پختہ تربنا ئیں۔ آپی طرف سے بھی طلبہ سے سوالات کریں ، ان کا ذہن آنیا وران کی یا د داشت کو پختہ تربنا ئیں۔ آپی طرف سے جا طرخواہ فائدہ اٹھانے کے ایک ان عملی مشقول کی انجام دہی ضروری ہے۔

#### سبق<u>(۱)</u>

### كلمه طيبه

ہم تمام مسلمان کلمۂ طیبہ کا اقر ارواعلان کرتے اوراس کی گواہی دیتے ہیں ۔کلمۂ طیبہ کے دوجھے ہیں :

يبالحصه: لااله الاالله

اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ ہرفتم کی عبادت (خوف وامید، تو کل وفریا درسی، دعا و مدرطلی، رکوع وسجدہ اور ذنح وقربانی) صرف اس کاحق ہے۔ کسی دوسرے کے لئے کسی بھی قشم کی عبادت جائز اور درست نہیں۔

کلمہ کا بیرحصہ انکار وقر اردونوں پرمشتمل ہے۔غیراللہ کے لئے کسی بھی طرح کی عبادت کے مستحق ہونے کا نکار ہے اوراللہ کے لئے ہرفتم کی عبادت کا اقرار ہے۔ جب تک انکار واقر اردونوں نہ ہوں تب تک تو حید مکمل نہیں ہوتی ۔اللہ ہی تنہا معبود برحق ہے،اس کا کوئی شریک نہیں ۔

ووسراحمه: محمد رسول الله

اس کا مطلب میہ ہے کہ محمد مَثَانِیَّا اللہ کے سیچے رسول ہیں۔اللہ کا پیغام لانے والے ہیں۔ آپ مَثَانِیْلِمْ کی م تمام باتیں سی ہیں۔ آپ مَثَانِیْلِمْ کی زندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے۔ آپ مَثَانِیْلِمْ کے حکموں کا ما ننااورروکی ہوئی چیزوں سے رک جانا ہم پرلازم ہے۔ہم کواللہ تعالیٰ کی عبادت کا وہی طریقہ اختیار کرنا چاہئے جس طرح آپ مَثَانِیْلِمْ نے سکھایا یا کر کے دکھایا ہے۔

کلمہ کا یہی دوسرا حصہ اس کتاب کی بنیاد ہے اور اس میں محمد مَثَلَّاتِیْمِ کی مبارک زندگی کے بارے میں اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

-----

سبق کے علم وفہم کا جا ئز ہ الفاظ ومعانى: قبول کرنا، ماننا اقراركرنا وہ ذات جس کی عبادت کی جائے۔ معبود بندگی ، پرستش عمادت جواب دو: ا کلمهٔ طیبه کیا ہے؟ ۲۔عبادت کا حقدارکون ہے؟ ۳ ـ کیا اللہ کے سواکسی اور کی عبادت درست ہے؟ ٣ محمر مَنَا لِيَمْ كِي زندگي ہمارے لئے كيا حيثيت ركھتى ہے؟

خالی جگهون میں درست الفاظ کلھو:

ا محمد مثالثاتم الله ك ..... ہيں -

٢- آپ مَلَا لَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَا كَ حَكُمُول كاللَّهِ الدَّرووكي هو كَي چيزوں سے رك جانا ہم

. ۳ ـ ہمیں اللّٰہ کی عبادت کا وہی طریقہ اختیار کرنا جا ہے جو

نے سکھایا، بتایا، یا کر کے دکھایا ہے۔

کلمهٔ شها دت یا دکر کےاییے استا دکوسنا ؤ۔

#### سبق(۲)

# بيدائش

ہمارے نبی محمد منگانگیٹم موسم بہار میں مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔ دوشنبہ (سوموار) کا دن تھا۔ 9 رر بھے الاً ول سنہا عام الفیل مطابق ۲۲ را پریل ا<u>ے 4 ہے</u> کی تاریخ تھی۔ صبح صادق کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت تھا۔

آپ مَنَّاتِیْمُ اپنے والدین کے اکلوتے بچے تھے۔ آپ مَنَّاتِیْمُ کی بیدائش سے بچھ ہی دنوں پہلے آپ کے والد عبد اللہ کا انتقال ہو گیا تھا۔ دا دا جن کا نام عبد المطلب تھا ابھی زندہ تھے۔ جب انھیں اپنے پیارے پوتے کی پیدائش کی خوشخری ملی ، فوراً گھر آئے۔ اپنے عزیز بیٹے عبد اللّٰہ کی نا دِرنشانی کو سینے سے لگایا۔ پھر حرم کعبہ میں تشریف لائے۔ درازی عمر واقبال کی اللہ سے دعا مائگی۔ ساتویں دن عقیقہ کیا۔ تمام خاندان کی دعوت کی اور محمد نام رکھا۔

آپ مَنَّاتُنْتِمْ کی والدہ آمنہ نے آپ کا نام احمد رکھا۔قر آن مجید میں آپ کے ان دونوں ناموں کا ذکر ہے۔

عرب کے دستور کے مطابق آپ مٹاٹیڈیٹم کو دودھ پلانے کے لئے قبیلۂ بنوسعد کی ایک عورت حلیمہ بنت اُبی ذُو یب کے سپر دکیا گیا۔ آپ مٹاٹیڈیٹم کی نشونما ایسی ہوئی کہ دوبرس کا ہونے سے پہلے ہی خوب توانا ہوگئے۔ دائی حلیمہ آپ مٹاٹیڈیٹم کو آپ کی والدہ کے پاس لے کر آئیں لیکن چونکہ آپ مٹاٹیڈیٹم کی برکتیں دیکھتی رہی تھیں اس لئے اصرار کر کے واپس لے گئیں۔

ایک دن کی بات ہے، آپ مٹاٹیٹی چار برس کے ہو گئے تھے، اپنے رضاعی بھائی کے ساتھ کھیل رہے تھے کہ دوسفید پوش آ دمی آئے اور آپ مٹاٹیٹی کا سینہ چاک کیا، دل نکالا، زمزم سے دھویا پھر اندرواپس رکھ کر نگا ہوں سے اوجھل ہو گئے مگر سینہ پر کوئی نشان نہیں تھا۔ دائی حلیمہ نے اس واقعہ کے بعد آپ مٹاٹیٹی کو آپ کی مال کے یاس واپس کر دیا۔ اس واقعہ کو' شق صدر''کا واقعہ کہا جاتا ہے۔

-----

#### سبق کے علم وفہم کا جا ئزہ

#### الفاظ ومعانى:

#### <u> جواب دو:</u>

ا مجمد مَثَالِثَيْمُ كُس شهر ميں اور كس دن پيدا ہوئے؟

.....

۲\_محمر مَثَانِّيَةً مِ كِي والداور والده كے نام كيا ہيں؟

•••••••••••

س\_آپ مَلَا لِيْهِمْ كَي والده نے آپ كاكيانام ركھا؟

.....

م محمد سَلَاتِیْنِ کو بنوسعد کی کسعورت نے دودھ پلایا؟

.....

#### درست جواب بر(√) کا نشان لگاؤ: ا محمد مَنَّالِيْنَةِ كَي تاريخ بيدائش 🗆 ۹ رر تیج الأول 🗆 اا بريج الأول ٢ - محمد صَّالَقْلَيْم كي جائے بيدائش 🗆 مکه مکرمه □ طا كف مدینه طبیبه ٣ محمد مَثَالِثَائِمُ كَي بِيدِائَش سے پہلے ہی انتقال ہو گیا 🗖 آپ مَثَّالِثَيْمٌ کے دا دا کا 🗆 آپ مَثَالِثَانِمُ کے والد کا سم ۔ دائی حلیمہ نے جب آپ کو آپ کی ماں کے یاس واپس کیا تواس وقت آپ کی عمرتھی يانچ برس 🗆 جا ربرس ۵ ـشق صدر کا واقعه پیش آیا تین برس کی عمر میں 🗀 حیا ربرس کی عمر میں دائی حلیمہ نے نبی مَلَّاتِیَّامِ کی کیا کیا برکتیں دیکھی تھیں اپنے والدین یا استاد سےمعلوم کرو۔

#### سبق (۳)

# شجرهٔ نسب

آپ مَنَّا لِيُّنَامِّ كَانسب سارى دنيا سے اعلى واشرف ہے۔ چنانچہ آپ مَنَّا لِيُّنَامِ نَے فرمایا: اللّه تعالى نے اساعیل علی اولا دمیں سے بنی ہاشم کو، اور بنی ہاشم میں سے علیہ الله میں سے مجھ کو منتخب کیا۔ (صحیح سلم)

ہ تفصیل شجر ہ نسب درج ذیل ہے۔ آپ کا مسلی شجر ہ نسب درج ذیل ہے۔

محمد بن عبدالله بن عبدالمُطَّلِب بن ہاشم بن عَبد مَنَا ف بن تُصُّی بن کِلاَ ب بن مُرَّ ہ بن کُعُب بن لُو ی بن غالِب بن فِهُم (قُر لیش) بن مَا لِک بن نَضْر بن رَئائه بن حُوْ یُمَه بن مُدُ رِکه بن اِلْیاس بن مُضَر بن نِوَار بن مَعکر بن عکرُ نا ن بن اُ د بن زید بن بری بن اساعیل بن ابرا ہیم عَلاَئلہ۔

عد نان بن أدّ دبن ممنیع بن سلامان بن عوص بن بوز بن قموال بن أبی بن عوام بن ناشد بن حزابن بلداس بن یدلاف بن طابخ بن جاحم بن ناحش بن ماخی بن عیقی بن عبقر بن عبید بن الدعا بن حمدان بن سنر بن بیر بی بن یحز نی بن یحز نی بن عیضی بن دیشان بن عیصر بن اقناد بن أیهام بن مقصر بن ناحث بن یشر بی بن یحز نی بن عوص بن عرام بن قیدار بن اساعیل بن ابرا هیم علیه السلام بن تاره (آزر) بن ناحور بن ساروع بن راعو بن فالخ بن عابر بن شالخ بن ارفحشذ بن سام بن نوح بن لا مک بن متوشلح بن اختوخ (ادریس) بن برد بن مهلا نیل بن قینان بن آنوشه بن شیث بن آدم علیالله و

پیارے نبی مَثَانَیْمِ کا سلسلۂ نسب عدنان تک متفق علیہ ہے، اور عدنان کے بعد مختلف فیہ ہے، مگراس میں کوئی اختلاف نہیں کہ عدنان کا نسب اساعیل بن ابرا ہیم عَلِیّا ہے جا کرمل جاتا ہے۔

آپ مَلَّا لَیْکِیْم کی والدہ کا سلسلۂ نسب کلاب بن مرہ پرآپ سے مل جاتا ہے۔ لیعنی آمنہ بنت و ہب بن عبد منا ف بن زہرا بن کلاب بن مرہ۔

\_\_\_\_\_\_

#### سبق کے علم وفہم کا جا ئز ہ

# الفاظ ومعانی: اعلی = بهت بلند، بهت او نچا اثر ف = بهت شریف، بزرگ ترین منتخب کیا = اختیار کیا، پیند کیا، پُنا منفق علیه = جس پراتفاق کیا گیا هو مختف فیه = جس میں اختلاف کیا گیا هو

#### جواب دو:

ا قصى تك آپ مَلْظَيْرُمُ كا نسب لكھو۔

٢ \_ آپ مَلَاللَّهُ مِنْ كَي والده كا سلسلة نسب آپ سے كس بيثت ميں ملتا ہے؟

.....

٣ \_ محمد مَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ كَا نَام آتا ہے جو آپس میں باپ بیٹے ہیں؟

قوسین میں دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کرو:

ا محمد مَثَالِيْلِم اللهِ اللهِ على على على على على الله على على على الله على الله على الله على الله

۲۔ نبی سَلَّاتِیْم کا نسب عدنان کے بعد ۔ ۔ ۔ (متفق علیہ مختلف فیہ )

٣ - نبي مَلَّالَيْنِمُ الله عليه السلام ، نوح عليه السلام )

عدنان تك نبي مَثَلَ عُلِيمً كانسب نامه زباني يا دكرو\_

#### سبق (۴)

#### رشنهدار

مال: آمنه

باب: عبدالله

دادا: عبدالمطلب بن باشم

دا دی: فاطمه بنت عمر بن عائد بن عمران

نانا: وبهب بن عبد مناف

نا نى: برە بنت عبدالعزىٰ بن عبدالدار

: 2

ا ـ حارث ۲ ـ زبير ٣ ـ حرار ٣ ـ حرار ٢ ـ مقوم ٢ ـ ابولهب ٢ ـ ابولهب ٤ ـ مقوم ٢ ـ عباس (ايمان لائے) ٨ ـ حمزه (ايمان لائے) ٩ ـ ابوطالب ١ ـ عبدالكعبہ ١ ـ فيم

پھو پھيا ں:

ا ا م حکیم بیناء ۲ اُمیمه ساء تکم بیناء ۳ اُمیمه ساء تکم بیناء ۳ اُمیمه ساء تکم بیناء ۲ اُمیم بینا ۲ اُمیم

رضاعی باپ:

ا۔ ابولہب جیا

۲ ـ ابو كبشه حارث بن عبدالعزي

رضاعی مائیس:

ا ـ تُو يُبَه (ابولهب كي آزادكرده لونڈي)

۲\_حليمه سعديه بنت الى ذُوَيُب

٣ ـ سعدية غير حليمه جن كے سلسله سے حمز ٥ شي الدُعَة رضاعي بھائي تھے۔

رضاعی بھائی:

ا\_مسروح بن ثويبه

٢ \_حمز ه بن عبد المطلب

٣- ابوسلمه بن عبدالأ سدمخز ومي

ه عبرالله بن حارث بن عبرالعزي

۵ \_ ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب

رضاعی بہنیں:

ا\_اُنگِيئه

۲ ـ جُدامَه عرف شُيماً ء

گودکھلانے والیاں:

ا ـ جدامه عرف شيماء

٢ - يرُكة أمّ أيمُن

-----

سبق کے علم وقہم کا جا تزہ	
ومعانى:	الفاظ
نیاعی = دوده شریک، دوده کے رشتہ سے	2)
. <u></u>	جواب
ا۔ آپ سَلَیْ اللّٰہِ اِسْ کے کتنے جِپاایمان لائے؟ ان کے نام کیا ہیں؟	
۲۔ آپ سَلَافِیْنِمْ کی رضاعی ماؤں کے نام لکھو۔	
٣ _ آ پ سَلَّا لَیْنِیْ اِ کُون سے چِپا ہیں جو آ پ کے رضا عی بھا ئی بھی ہیں؟	
۴ _آپ مَنْ ﷺ کو گود کھلانے والیوں کا نام کیا ہے؟	
·····	<i>J.</i>
یه پُرگرو:	خالی جگا
ا _ آپ مَلْیَاتِیْم کی ایمان لا نے والی پھوپیھی کا نام	
۲۔ آپ مَنَّا لَیْنِیْمُ کے دا دا کا نام ۳۔ آپ مَنَّالِیْمُ کے نانا کا نام ہے۔	

#### سبق(۵)

# حليهٌ مبارك

محمد مَثَلَّاتُیْنِم درمیانہ قد کے تھے۔ نہ بہت طویل تھے اور نہ بست۔ چہرہ کشا دہ نورانی تھا۔ کلائی دراز اور داڑھی گھنی تھی۔سرمبارک بڑا تھااور بال معمولی گھنگھریالے تھے۔

آپ مَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ کَارِنگ گورا روش تھا۔ آئکھیں سرمگیں اور سرخی مائل تھیں۔ پلکیں کمبی اور سیاہ تھیں۔ بھویں کمان کی مانند خدار، سیاہ بالوں سے پُر اور آپس میں بیوستہ تھیں۔ ناک قدرے بلند تھی۔ رخسار مبارک سفید گولائی لئے ہوئے تھے۔ دہمن قدرے کشادہ تھا اور دانت موتی کی طرح باریک فصل کے ساتھ تھے۔ سینے سے ناف تک بالوں کی ایک باریک دھاری تھی۔ سینئہ مبارک کشادہ اور پیٹے سے کچھا بھرا ہوا تھا۔

آپ مَنَّا اللَّهِ عَلَا اللَّهِ مَعْ اللَّهُ اللَّهُ مَعْ اللَّهُ اللَّهُ مَعْ اللَّهُ اللَّ

پیینہ موتی کی طرح نکلتا تھا۔ دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت کبوتر کی کے انڈے کے مانندا بھرا ہوا سرخ گوشت تھا۔ اس میں مثک کی طرح خوشبو پھوٹتی تھی۔ زلفیں کان کی لوسے تجاوز نہیں کرتی تھیں۔ کنگھی کرتے وقت مانگ خود بخو دنکل آتی تھی۔

الغرض آپ مَنَّالِیْمِ کے جملہ اعضائے مبارک نہایت حسین ومتناسب تھے۔ دنیا کی پیدائش سے قیامت تک جینے آ دمی پیدا ہوں گے نبی اکرم مُنَّالِیْمِ ان سب سے زیادہ معتدل مزاح، صحت منداورخوبصورت تھے۔ آپ مَنَّالِیْمِ کا چہرہ آ فَتَاب کی طرح دمکتا تھا۔ جو شخص بھی آپ مَنَّالِیْمِ کو دیکھتا یہی کہنے پر مجبور ہوتا کہ آپ سے پہلے ایساحسین ودکش انسان میں نے بھی نہیں دیکھا۔

-----

#### سبق کے علم وفہم کا جائزہ

# الفاظ ومعانى: طويل = لبا پست = نيچا پيوسته = ملا هوا رخسار = گال د بهن = منه فصل = جدائى، فرق، عليجدگي معتدل = درمياني درجه كا، متوسط زلف = سرك بال د بكش = دل كو تصيخے والا، خوبصورت

#### جواب دو:

- ۱ ـ آپ سُگانِیْزِم کا قدمبارک اور چېره کیسا تھا؟
۲ _ نبی مَنَافَاتِیَمِ کی دا رُهمی کیسی تقمی ؟
۳۔مہر نبوت کے بارے میںتم کیا جانتے ہو؟

هم _ نبی مَنْاَ عَنْیَا مُم کود بیصنے والا کیا کہنے پرمجبور ہوتا ؟	
۵۔ آخری عمر میں نبی مُثَاثِّیَاً کے سراور داڑھی کے کتنے بال سفید تھے؟	
عَكِم پُر كرو:	خالح
ا ـ نبي مَثَلَقْتُنِيَّمَ كاسرمبارك نقااور بال نقط ـ	
۲۔ نبی مَنَالَتْیَا کُم کے دانت کی طرح حمیکتے تھے۔	
سوپنی مَاللَّهُ مِی مَهُ مَقیلی اور	
ہم ۔ نبی مَثَاتِیْمِ چلتے تو معلوم ہوتا کہ کسی	
۵ ـ نبی مَثَالِیَّانِیَّمِ کاسینهٔ مبارک	

#### سبق (۲)

# بجين اور جواني

محر منگانی آم کی پیدائش سے پہلے ہی والد کا سابی سرسے اٹھ چکا تھا۔ ابھی چھ برس کے ہی تھے کہ ماں کی ممتا سے بھی محروم ہو گئے۔ والدہ کی و فات مکہ و مدینہ کے مابین مقام'' ابوا'' میں ہوئی جب کہ مدینہ میں آپ کے ماموں کے گھرسے واپس آرہی تھیں۔ اس کے بعد دا داعبد المطلب نے پرورش کی۔ جب آپ منگانی آم ٹھ سال کے ہوئے تو دا داکی بھی و فات ہوگئی۔ آخر چیا ابوطالب نے کفالت کی۔

بارہ سال کی عمر میں شفیق چپا کے ہمراہ ملک شام تشریف لے گئے۔اسی سفر میں بھیرا را ہب کی دور بیں نظریں پڑیں اور اس نے ابوطالب کومشورہ دیا کہ آپ کوشام میں نہ پھرائیں کیونکہ یہودیوں کی جانب سے خطرہ ہے۔ چنانچے انھوں نے اپنے بعض غلاموں کے ساتھ مدینہ واپس پہنچا دیا۔

۲۵ برس کے سن میں ایک تنجارتی کا رواں لے کر شام کا سفر کیا۔ واپسی میں خدیجہ بنت خویلد شاہ نظا سے شادی ہوئی۔ شادی ہوئی۔

آپ منگانی آب کی نیکی ، راست بازی اور امانت و دیانت کی بہت شہرت تھی۔ لوگ آپ کو نام لے کرنہیں بلکہ صادق وامین کہہ کر پکارتے تھے۔ آپ منگانی آب کی شراب کو بھی منہ نہ لگایا۔ آستانوں کا ذبیحہ نہ کھایا۔ بتوں کے لئے منائے جانے والے تہوار اور میلوں ٹھیلوں میں بھی شرکت نہ کی۔ آپ منگانی آب کو شروع ہی سے تمام باطل معبود وں سے نفرت تھی۔ آپ کو بتوں کی قتم سننا بھی گوارہ نہ تھا۔ نہ جھوٹ بولتے ، نہ جھوٹی قسمیں کھاتے ، فقل وغارت گری کو پیند کرتے ، نہ بھی کسی برائی کی طرف رخ کیا۔ لوگ عرب کے گندے ماحول میں آپ کو تعجب سے دیکھتے اور عزت کرتے۔

آپ مَلَیْ اینی قوم میں سب سے زیادہ بامروت وباہمت، حق گواور پاک نفس تھے۔ سب سے زیادہ نرم مزاج ، حیادار ، بے داغ جوانی کے مالک ، نیک دل اور پا بندعهد تھے۔ بے کسوں ،ضعفوں کی مددفر ماتے۔خود د کھ اٹھاتے ، دوسروں کوسکھ پہنچاتے ۔غرضیکہ آپ مَلَیْ اَیْمُ تمام احوال صالحہ، اخلاق عالیہ اورخصائل حمیدہ کے پیکر تھے۔

#### سبق کے علم وفہم کا جائزہ

#### الفاظ ومعانى:

#### جواب دو:

	ى عمر كياتھى؟	ت آپ سَالَالِيَّةِ	ال ہوااس وف	كى والده كاا نتق	ب آپ مُلَّالِيْنِمْ	ا ـ جــ
ى نے كى؟	ا کی پرورش سر	كے بعد آپ سَاللَّهُ مِنْ	ہوا؟اوراس <u>←</u>	وا كا كب انتقال	پِ مَنَّالِیْرِیِّمِ کے دا د	۲_آب
څخ ؟	ہہ کر پکارتے	کے بجائے کیا ک	لے کر پکارنے .	صَلَّىٰ اللَّهِ مِنْ	یہ کے لوگ نبی 	۳_م

<i>ق کے ما لک تھے</i> ؟	ہ ۔ آپ سَگانِیَمُ اپنی قوم کے درمیان کیسے اخلا
	<u> درست جواب پر (√) کا نشان لگاؤ:</u>
	ا _ نبی مَثَاثِیَّا ﷺ کے والد کا انتقال ہو گیا _
🗆 جب آپ مَنَّالُيْزَمِّ حِيرِ برس کے ہوئے۔	🗖 آپ سگانلیام کی پیدائش سے پہلے
	٢ _ آپ مَلْقَلْيَمْ كى والده كا انقال ہو گيا _
ے جب آپ مَالَّاتُیْمُ آٹھ برس کے تھے۔	ہے۔ آپ سُکی ٹیڈ مجھے برس کے تھے۔
<b>ں</b> شام کا سفر کیا۔	٣ _ آپ سَاللَّيْمِ نِے تجارت کی غرض سے ملک
۔ جب آپ مگالٹیا کم بجیس برس کے تھے۔	•
	۴ _ آ پ سَالِيْلَةِ مِّى والده كا انتقال ہوا _
مديينه مين	مکہ میں ابوا میں
مِنَّالِتُهُمِّ كَيْ عَقْلِ وَحَكَمت ظاہر ہو كَي ، اس	<u>نبوت سے پہلے تغمیر کعبہ کے موقع پر نبی</u>
	وا قعه کواپنے استا ذیسے معلوم کریں۔

#### <u>سبق (۷)</u>

# ازواج مطهرات

نبی اکرم مَثَاثِیَّا نِے مختلف اوقات میں دینی مصلحتوں کی بنا پر گیارہ عورتوں سے نکاح کیا۔ان کے مبارک نام اور مختصر تذکر ہے حسب ذیل ہیں :

#### ا \_ خد كجه بنت خويلد مني الأعنيا:

یہ قریشی خاتون ہیں اور آپ مَلَاثَیْمِ کی پہلی ہیوی ہیں۔ان کے جیتے جی آپ مَلَاثَیْمِ نے کوئی اور شادی نہیں کی ۔ جب یہ نکاح ہوا تو آپ مَلَّاثِیْمِ کی عمر ۲۵ سال اور خدیجہ میٰاٹیئی کی عمر ۴۰ سال تھی ۔ یہ آپ مَلَاثَیْمِ کی نکاح میں ۲۵ سال تک زندہ رہیں۔

#### ٢ يسوره بنت زمعه رين الدعفان

ان سے رسول اللہ مَنَّالِیْمِیِّم نے خدیجہ رہی الیُمِیْ کی وفات کے بعد شادی کی ۔ نبوت کا دسواں سال اور شوال کا مہینہ تھا۔ یہ بھی قریش خاتون ہیں ۔ان کی وفات مدینہ میں شوال ۵ ھ میں ہوئی ۔

#### سل عا من من معديقه بنت الي بكرصديق شي الأخفا:

ان سے آپ مگافیا آپائے نبوت کے گیار ہویں برس ماہ شوال میں شادی کی۔اس وقت ان کی عمر چھ برس تھی۔ پھر شوال سنہ اہجری میں انھیں رخصت کیا گیا۔اس وقت ان کی عمر نو برس تھی اور وہ کنواری تھیں۔

عائشہ شی ایش کے علاوہ کسی اور با کرہ عورت سے آپ مگافیا آپائے نے شادی نہیں کی۔ بیر آپ مگافیا آپائے کی سب سے حجوب بیوی تھیں اور امت کی عورتوں میں علی الاطلاق سب سے زیادہ فقیہ اور صاحب علم تھیں۔

عائشہ شی ایش کی وفات مدینہ میں سنہ ۵ ھے میں ہوئی۔

#### م حفصه بنت عمر فاروق شيالينها:

یہ بھی قریشی خاتون ہیں۔ان کے شوہر کی و فات کے بعدان سے رسول مُنَاتِیَّا نے سنہ ۳ ھے میں شا دی کی ۔

#### <u>سم ه چ</u>ين مدينه مين وفات پائي۔

#### ۵ \_ زبین بنت خزیمه میناله عنیا:

غزوہُ احد میں ان کے شوہر کی شہادت کے بعدان سے اللہ کے رسول مَثَلَّاتُیْمِ نے سنہ م ھے میں شادی کی ۔ بیصرف آٹھ ماہ تک آپ مَثَلِّاتُیْمِ کی زوجیت میں رہ کروفات پا گئیں ۔

#### ٢ \_ ا م سلمه بند بنت ا بي اميه شالانغا:

یہ بھی قریش خاتون ہیں۔ان کے شوہرا بوسلمہ کی وفات کے بعد شوال سنہ م ھامیں ان کا نکاح اللہ کے رسول مَلَا لَیْکِمْ رسول مَلَا لَیْکِمْ سے ہوا۔ <u>وی چ</u>میں وفات پائی۔

#### ك \_ زيبن بنت جحش مني الدعنا:

ان کی شادی کا واقعہ ذ می قعدہ سنہ ۵ ھ یا اس سے پچھ عرصہ پہلے کا ہے۔ان کی شادی آسان پر ہوئی تھی جس پروہ ہمیشہ فخر کیا کرتی تھیں ۔اس کا ذکر قر آن کریم میں موجود ہے۔ (سورہ احزاب آیت ۳۳)

#### ٨ - جو سريد بنت مارث شالله غفا:

یہ قبیلہ بنومصطلق کے سر دار کی بیٹی تھیں۔ جنگ میں قید ہوکر آئیں۔اللہ کے رسول مَثَاثِیَّا نے شعبان سنہ ۵ ھایا سنہ ۲ ھامیں ان کواپنی زوجیت کا شرف بخشا۔ان کے نکاح سے ان کی قوم کے سیکڑوں لوگوں کوآزادی ملی۔

#### 9 \_ الم حبيب رمله بنت البي سفيان شيالية

یہ بھی قریشی خاتون ہیں۔ان کا شوہر ہجرت حبشہ کے بعد دین اسلام چھوڑ کر ہلاک ہو گیا تو رسول مَثَاثَّاتِمُ اللّٰ نے سنہ کے ہیں ان سے نکاح کرلیا۔

#### ♦ ا \_ صفيه بنت حيى بن اخطب مؤالاً عُفاناً:

اللّٰہ کے رسول سَلَّاتِیْنِمْ سے ان کی شادی فتح خیبر سنہ کھ کے بعد کا واقعہ ہے۔ وقع میں انھوں نے وفات ئی۔

#### 11 \_ مېمونه بنت مارث نځانه

ان سے رسول اللہ مَنَا لَیْمِ نَے ذی قعدہ سنہ کے صیب شادی کی۔ انھوں نے الدھ میں وفات پائی۔

یہ کل گیارہ بیویاں ہوئیں جو رسول اللہ مَنَا لَیْمِ مَنَا لَیْمُ مَنْ اللّٰهِ مَنَا لَیْمُ مَنْ اللّٰہِ مَنَا لَیْمُ مِنِی ہِیں۔ ان میں سے دو بیویاں یعنی میں جو قریش ہیں۔ ان میں سے دو بیویاں تی خدیجہ شائین اور زینب بنت خزیمہ شائین کی وفات آپ مَنَا لَیْمُ کَی زندگی ہی میں ہوئی ، اور نو بیویاں آپ مَنَا لَیْمُ کَی وفات کے بعد زندہ رہیں۔

کی وفات کے بعد زندہ رہیں۔

آپ مَلَا لَيْهِمْ كَي تَمَام بِيوياں شَائِنَ سارے مسلمانوں كے لئے ماں كا درجه ركھتى ہيں۔

\_\_\_\_\_

#### سبق کے علم وفہم کا جائزہ

#### الفاظ ومعانى:

مصلحت = حکمت، بھلائی باکرہ = دوشیزہ، کنواری صحبت ورفاقت = ہمراہی، ساتھ

#### جواب دو:

 _مسلمانوں کے نز دیک از واج مطہرات ٹٹائیٹا کا کیا درجہ ہے؟
ا۔اللہ کے رسول مَنَّالِیْنِیَّمْ کی سب سے پہلی ہیوی کون ہیں؟ اور سب سے بیاری ہیوی کون ہیں؟

.....

۴۔ آپ سُگانگیا کی وہ کون میں بیوی ہیں جن کے نکاح سے ان کی قوم کے سیکڑوں لوگوں کو آزادی ملی ؟

.....

#### بے تر تیب حروف کو تیج تر تیب دیے کر درست نام بناؤ:

,		ð	,	ی	خ	ۍ
			٦	)•	;	<u>ن</u>
			0	ص	ی	Ć.
	9	o	ی	م	م	ن
		ع	ش	ç	1	o
			س	9	0	و

آپ مَنَّالِثَيْمِ كَى از واج مطهرات كے نام يا دكر كے اپنے استا دكوسناؤ۔

#### سبق(۸)

#### اولاد

پیارے نبی مَنَّاتَیْنِم کی ساری اولا دخد بجہ طاہرہ ٹنا ایٹھا سے ہوئی تھی۔ جن کی مختصر تفصیل یہ ہے: دوصا حبز اوے:

- (۱) قاسم
- (۲) عبدالله جن كالقب طيب وطاهرتها ـ

چارصا جبزا دیاں:

- (۱) زينب
- (۲) رُقيَّه
- (۳) امگلثوم
  - (۴) فاطمه

ہاں! ایک صاحبز اوہ اور تھے جن کا نام ابراہیم تھا۔ بیشاہ مصر کی بھیجی ہوئی ایک باندی ماریہ قبطیہ کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔اس طرح آپ منگا لیکٹی کی ذات پاک سے کل سات اولا د (تین صاحبز ادے اور چارصا حبز ادیاں) پیدا ہوئیں۔ صاحبز ادے بچین ہی میں وفات پا گئے تھے، البتہ صاحبز ادیاں زندہ رہیں اور بڑی ہوکر شادی شدہ ہوئیں۔

#### (١) أربين ضي الله عنها:

ان کی شادی ان کے خالہ زاد بھائی ابوالعاص بن رہیج سے ہوئی۔ ابوالعاص مسلمان ہو گئے تھے اور زیب میں شادی آن سے ایک بیٹی امامہ پیدا زیب میں ان کی وفات ہوئی۔ ان سے ایک بیٹی امامہ پیدا ہوئیں جن سے نبی منگا ٹیٹی بہت محبت کیا کرتے تھے۔ بسااو قات صلاۃ پڑھتے ہوئے انھیں گود میں اٹھائے رہتے ۔

#### (٢) كر فيبر شيالينفا:

ان کی شادی عُتُبَه بن ابولہب سے قبل اسلام ہی ہوئی ، رخصتی عمل میں نہ آئی تھی ۔ رسول اللہ مَثَالِثَائِمُ کو تکلیف دسینے کے لئے ابولہب نے طلاق دلوا دی۔ اس کے بعد آپ مَثَالِثَائِمُ نے ان کی شا دی عثان مِنَ اللَّهُ سے کر دی۔

#### (۳) ام **کلثو**م شاهنا:

ان کی شادی بھی قبل اسلام ابولہب کے دوسرے بیٹے عُمَّیْبَه سے ہوئی تھی۔ ابولہب نے ان کو بھی طلاق دلوا دی۔ رقیہ شائی نیک شائی کے انتقال کے بعد سنہ ۳ ھ میں رسول الله سکی لیکٹی نے ان کو بھی عثمان میں اللہ علی کے نکاح میں دے دیا۔ اسی لئے عثمان میں لائو رَبِن کہلائے۔

#### (٧) في طميه شيالية

زینب،حسن،حسین اورام کلثوم کواپنی یا د گار چھوڑا۔ایک فرزندمحسن بحیین ہی میں انتقال کر چکے تھے۔

سبق کے علم وفہم کا جائزہ

•			12
•	,	J	15.

ا۔ نبی شکائیڈ کے کتنے بیٹے بیدا ہوئے اوران کے نام کیا ہیں؟	

	۲۔ خدیجہ نئالڈ نیا سے کتنی بیٹیاں پیدا ہو ئیں اوران کے نام کیا ہیں؟
	۔ نبی مَلَالْیَا کُم کے اعلان نبوت سے پہلے آپ کی بیٹیوں رقیہ خیٰلائنا اور ام کلثوم خیٰلائنا
	کا نکاح کس کے ساتھ ہوا تھا؟ اور انھوں نے اعلان نبوت کے بعد کیا سلوک کیا؟
	<i>b</i>
	۴۔ نبی مَثَاثِیَّا نے اپنی سب سے چھوٹی صاحبز ادی فاطمہ مِیْنَشِیْ کا نکاح کس صحابی کے ساتھ کیا ؟
	יש מביין :
	۵ _حسن اور حسین ری الڈینا کا نبی مَالْالْیَا می سے کیا رشتہ ہے؟
<u></u>	. ('
<u> </u>	لہ پُر کرو: ا۔ نبی سَلَافَیْزِ کے صاحبز ا دے ابرا ہیم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	٠٠ بن عَلَيْنَا عِلَى اللهِ بِينِي رقيه اورام کلثوم کی شادی کيے بعد دیگر ہے۔ ٢- نبی عَلَیْنَا عِلَیْ اِپنی بیٹی رقیه اورام کلثوم کی شادی کیے بعد دیگر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	سا۔ نبی مَنَّا لَیْمِ کی سب سے جھوٹی صاحبز اُدی کا نام
آپ صُرُّ	لْمُنْتِيْمٌ کےصاحبز ادوں اورصاحبز ادبوں کے نام یادکر کےاپنے استاذ کوسناؤ

#### سبق (۹)

#### نبوت اوراس كامقصد

جب محمد مثانی آنام کی عمر جالیس سال سات ماہ ہوئی تو مالک کا ئنات نے غار حرامیں نبوت کا تاج پہنایا۔ جبر مل علائی سور وَ اقر اُکی ابتدائی آبیتیں لے کرآپ پر نازل ہوئے ۔ یہیں سے آپ مثانی آنام کی نبوت کا آغاز ہوا۔ یہ واقعہ رمضان المبارک کی ۲۱ رتاریخ کو دوشنبہ کی رات میں پیش آیا۔ اس روز اگست کی ۱۰ رتاریخ تھی اور شاہے تھا۔

اب آپ محمد بن عبد الله سے محمد رسول الله ہوگئے ۔ رسالت کا وصف دوسرے تمام اوصاف پر غالب آگیا۔ صلی لاللہ علبہ دسلم

محر مَلَا لَيْنَا اللهِ عَلَى اللهِ عَل تو فِق نصيب ہوئی وہ يہ ہیں:

۲۔ آپ کے دوست ابو بکرصدیق شیالٹاؤنہ

ا \_ آپ کی بیوی خدیجه مینالانفا

م \_آ پ کے غلام زید بن حا ر ثه مِنیاللهُ

٣ \_ آ ب کے چیر سے بھائی علی وٹی الاؤند

آپ مَنَّاتُنَیِّمْ کی نبوت کا مقصد بھی وہی تھا جوآپ سے پہلے تمام انبیاء کرام مَیْلَمْ کا تھا۔ آپ مَنَّاتُیْلِمْ لوگوں کو الله کی تو حیدا پنانے اور شرک سے بچنے کی دعوت دیتے تھے۔سور وُنحل میں الله تعالیٰ نے فر مایا ہے:

﴿ وَلَقَدُ بَعَثُنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُونَ ﴾ (سرة لل تس٢٦)

'' ہم نے ہرامت میں ایک رسول بھیجا یہ بتانے کے لئے کہلوگو! صرف اللہ کی عبادت

کرتے رہوا وراس کے سواتمام معبود وں سے دورر ہو۔''

چنانچہ یہی آپ مَثَالِیْا ِ کی دعوت کا بھی بنیادی نقطہ تھا۔ آپ مَثَالِیْا ِ اسی دعوت کی تکمیل کے لئے رحمةٌ للعالمین اور خاتم النہین بنا کراللہ کی طرف سے مبعوث فر مائے گئے تھے۔

شلس الله علية وسلم

\_\_\_\_\_

کا جا ئز ہ	سبق کے علم وفہم	V	
			لفاظ ومعانى:
	را، شروع	= ابت	آغاز
	بخت،خوش نصيب	= نیک	سعا دت مند
			وَابِ دو:
وا؟	ز کب اور کس طرح <sup>ہ</sup>	کی نبوت کا آغا	ا _ آپ صَالِيْ عَلَيْهُمْ
ٔ کونازل ہوئیں؟	ت کہاں اور کس تاریخ	کی ابتدائی آیار	۲_قرآن مجيد
			ar duz
	يا دى نقطه كيا تھا؟	م کی دعوت کا بذ	٣ _ آپ صَالَاتِيكَا

		ہلے ایمان لا۔	پرسب سے بر	

.....

درست جواب بر(√) كانشان لگاؤ:

ا۔ نبی مَثَالِیُّنَمْ پر قرآن نازل ہونے کی تاریخ ہے۔

🗀 ۲۱ رمضان بروز دوشنبه 💎 🗀 ۲۱ ربیج الأول بروز دوشنبه

۲۔ تو حید کی طرف بلایا اور شرک سے روکا۔

تمام انبیاء عَیْمًا نے صرف محمد سَاللَّهُ نے

س-سبعورتوں سے پہلے اسلام قبول کیا۔

غار حرامیں نازل ہونے والی ابتدائی آیات اپنے استاد سے معلوم کرکے یا دکرلو۔

#### سبق(۱<u>+)</u>

## محمد صَمَّاللَّهُ مِنْ كُون شَهِي؟

آپ مَلَا لَیْا ایک انسان تھے، سب سے بڑے انسان ۔ آپ اللہ کے ایک بندے تھے، سب سے کامل بندے ۔ آپ اللہ کے ایک رسول تھے، سب سے اشرف اور سب سے آخری رسول ۔ آپ مَلَا لَیْا اِللہ تعالی نے سارے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ کے بعد نبوت اور رسالت کا سلسلہ ختم ہے۔

بے شک آپ منگانی آب سنگانی آب سنگانی آبایک بشر سے اور ہماری ہی طرح بشر، کیکن نعوذ باللہ اس کا یہ مطلب نہیں کہ عملی اور اخلاقی اعتبار سے ،علم ومعرفت اور خشیت وانا بت میں ، اللہ کے نز دیک درجہ ومرتبہ اور اس سے ربط وتعلق میں آپ ہماری ہی طرح شے اور جیسی عزت ومحبت ہم آپس میں ایک دوسرے کی کرتے ہیں ویسی آپ کے ساتھ بھی کرنی جا ہے بلکہ اس کا مطلب ہے ہے کہ:

- جس طرح ہر بشر مخلوق اور آ دم کی اولا د ہے اسی طرح آپ بھی تھے۔
- جس طرح ہربشر کے ماں باپ اور خاندان کے لوگ ہوتے ہیں اسی طرح آپ کے بھی تھے۔
- آپبھی ایک انسان کی طرح اپنی مال کے پیٹ سے پیدا ہوئے ، پلے بڑھے ، جوان ہوئے ، عمر ڈھلی اور وفات یا گی۔ إِنَّا لِللَّهِ وَإِنَّا إِلَیْهِ رَاجِعُونَ
- ⊙ آپ مَنْ ﷺ کوبھی ہرانسان کی طُرح بشریءوارض پیش آتے تھے۔ آپ کوبھوک و پیاس گلتی تھی۔ کھانا کھاتے اور پانی پینے تھے۔ ببیثاب و پاخانہ کی حاجت ہوتی تھی۔ بیار پڑتے تھے۔ بھی بھول ہوجایا کرتی تھی۔ خوشی وقمی کی کیفیات طاری ہوتی تھیں۔وغیرہ

مگراللہ تعالیٰ نے آپ مَٹَاٹِیَمُ پراپنا خاص انعام کیا ، آپ پراپنی وحی نازل فرمائی اور آپ کواپنے آخری رسول کی حثیبت سے منتخب کیا۔

صلى الله عليه وسلم

-----

نهم كا جائزه	ا کے علم و	سبق
--------------	------------	-----

#### الفاظ ومعانى:

بشر = آدمی، انسان معرفت = واقفیت، پیچان خشیت = ڈر،خوف انابت = الله کی طرف رجوع ہونا بشری عوارض = انسان کو پیش آنے والی چیزیں۔ جیسے بھوک پیاس وغیرہ بشری عوارض = انسان کو پیش آنے والی چیزیں۔ جیسے بھوک پیاس وغیرہ

#### جواب دو:

 ر تے؟	ایک انسان اور بش	نَیْزُ ہماری ہی طرح ا	ا _ كيا محمد صَلَاقًا
 	C . (		ر ۴ صَالِلْ
 	مطلب ليا ہے:	يُؤُمُّ كَ بشر ہونے كا	١-١ پ تا
 کا کیا مطلب ہے؟	) پیش آتے تھ'' ا	فَيْرَهِمْ كُوبشرى عوارض	سر" نبی صَالًا

#### خالی جگه پُر کرو:

ا۔ نبی مُنَّا اللّٰهِ آخری رسول ہیں۔ آپ پر۔

۳۔ نبی مُنَّا اللّٰهِ آخری رسول ہیں۔ آپ پر۔

۳۔ نبی مُنَّا اللّٰهِ آخری رسول ہیں۔ آپ پر۔

۴۰۔ نبی مُنَّا اللّٰهِ آخری رسول ہیں۔ آپ پر۔

۴۰۔ نبی مُنَّا اللّٰهِ آخری رسول ہیں۔ آپ پر۔

۴۰۔ نبی مُنَّا اللّٰهِ آخری رسول ہیں۔ آپ پر۔

تبی مُنَّا اللّٰهِ آخری کی بشریت سے متعلق مندرجہ ذیل کم از کم دو واقعات اپنے استاذیا والدین سے معلوم کرو۔

۱۔ ظہری صلاۃ بھول کریا نج رکعت پڑھ لینا (مَنْقُ علیہ)

۲۔ غزوہ احدیمیں زخم آنا اور دندان مبارک کا شہید ہونا۔ (مَنْقُ علیہ)

#### سبق(۱۱)

#### أنجرت

جب آپ مَنْ اللّه کی عبادت اختیار کرنے اور صرف ایک الله کی عبادت اختیار کرنے کی دعوت شروع کی تو کفار نے آپ مَنْ اللّه کی عبادت اختیار کرنے کی دعوت شروع کی تو کفار نے آپ مَنْ اللّه کی اور آپ کے صحابہ ڈوَ اللّه کُو اللّه کُو کی مسلمان ایسانہ تھا جوان کے مظالم سے نج سکے۔ جب مصیبت حد سے تجاوز کر گئی تو آپ مَنْ اللّه عَنْ اللّه مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُ

مگر کفار نے اب معاہدہ کیا کہ کھانے کی کوئی چیز مسلمانوں اور ان کے خیر اندلیش لوگوں کے ہاتھوں فروخت نہ کی جائے ۔ چنانچہ آپ منگاٹی ہے اہل وعیال سمیت ایک بہاڑ کی گھاٹی'' شِغبِ ابی طالب'' میں پناہ لی اور اس میں تین سال تک محصور رہے ۔ کوئی الیسی تکلیف نہ تھی جو آپ منگاٹی ہے نے اور اہل بیت نے برداشت نہ کی ہو۔ بالآ خرمحاصرہ ختم ہوا۔ اس وفت آپ منگاٹی ہی عمرانچاس برس کی تھی ۔

طائف سے واپسی کے بعد آپ سکاٹٹیٹے برابر مکہ میں مقیم رہے۔ ہر طرف سے مصائب وآلام کا سامنا تھا۔
سب کچھ سہتے تھے مگر دعوت حق سے منہ نہ موڑتے تھے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے مدینہ کے انصار کو مشرف بہاسلام
ہونے کی توفیق عطافر مائی۔ اس کے بعد صحابہ ٹوکٹٹٹ کو ہجرت مدینہ کی اجازت دی گئی اور وہ جوق در جوق خفیہ
روانہ ہونے گئے۔

دین حق کی اس قدرتر قی اور اہل مکہ کی اس قدر سختیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول مُثَالِّیْمِ کو بھی ہجرت کی اجازت دے دی۔سفر جاری کرنے سے پہلے آپ مُثَالِّیْمِ ابو بکر شیالیْمِ کے ساتھ تین دن تک غار ثور میں رہے۔ پھرساحل کی راہ سے روانہ ہوئے۔ابو بکرصدیق پی الائند، ان کے غلام عامر بن فہیر ہ اور رہبر عبداللہ بن اُ رَیُقِطُ ہمر کا ب تھے۔ مدینہ کے قریب پہنچ کر قُبَا نامی گاؤں میں تھہرے۔ چودہ دن قیام رہا اور مسجد قبا کی بنیا د ڈالی۔

جمعہ کے دن مدینہ کا قصد کیا۔ وہاں پہنچ کر ابوا یوب انصاری ٹن الڈو کے مکان میں گھہرے۔ پھر مسجد نبوی لقمیر کی ۔ تقمیر کی ۔مسجد سے لگا ہوا اپنا حجر ہ تقمیر فر مایا۔ پھر قرب وجوار میں از واج مطہرات ٹنا ڈیٹن کے حجر بے تقمیر کئے۔ سات ماہ بعدا بوا یوب انصاری ٹنی الڈو کے یہاں سے اٹھ کراپنے گھرتشریف لے آئے۔

نبوت کے بعد تقریباً تیرہ (۱۳) سال تک آپ سَلَّتْیَا مکہ میں رہے۔ ہجرت کے وقت عمر مبارک تریپن (۵۳) برس کی تھی۔

-----

#### سبق کے علم وفہم کا جائزہ

#### الفاظ ومعانى:

کوچ کرنا، ایک جگه چھوڑ کرد وسری جگه چلے جانا سختیاں، بےانصافیاں،ظلم وستم مظالم سيدهاراسته را ه راست بھلائی جا ہنے والا خيرانديش فروخت كرنا نا كەبندى، بائيكاك محاصر ہ بےرحم ، ظالم سنَّك دل امدا د، تعاون حمايت چپپ چپپ کر خفيه مجره گروه درگروه جوق در جوق

	جواب دو:
ما نوں نے مکہ سے کیونکر ہجرت کی ؟	ا_مسا
ب سَلَّالِيَّا لِمَا لَف كيون تشريف لے گئے؟	.T_r
= = = = = = = = = = = = = = = = = = =	_
پ سَلَّالِیْا ِ کِیا بوطالب اور بیوی خدیجه <sub>شکال</sub> یٔ کا نقال کب ہوا؟	 7 w
پ می میں اور بیوں حد یجہ تن ایک کا تنقال کب ہوا ؟	1_1
* / Tokuda • /	
بُرت کے وقت نبی سُلُطَیْمِ کی عمر کیاتھی ؟	£ ~
ب ير(√) كانشان لگاؤ:	درست جوا
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
عبشه	
۔ ۔شعب ابی طالب میں محاصر ہ کی کل مدت ہے۔	
ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب	
۔ مدینہ پہنچ کر جس صحابی کے گھر قیام فرمایا۔ ۔ مدینہ پہنچ کر جس صحابی کے گھر قیام فرمایا۔	
,	
] ا <b>بو بکر</b> رضی اللیوند از اللیوند از اللیوند الل	
۔ نبوت کے بعد آپ مُلَاثِیَّزُم مکہ والوں کوتو حید کی دعوت دیتے رہے۔ ایس	
وس سال تک پندره سال تک تیره سال تک	
ا قعہا بنے بڑوں یا والدین یا استاد سےمعلوم کرو۔	معراج کاو

#### سبق(۱۲)

# غزوات

رسول الله سَلَّالِیَّا نِی زندگی میں الله کے کلمہ کی سربلندی کے لئے بہت ساری جنگیں لڑیں جن کو ''غزوہ'' کہا جاتا ہے۔

آپ مَنَاتُنَامُ کےمشہورغز وات یہ ہیں:

#### ا\_غزوهٔ بدُر:

یے رمضان سنہ ۲ ھے کا واقعہ ہے۔اس میں مسلمانوں کی تعدا دنین سوتیرہ (۳۱۳) اور کا فروں کی تعدا دایک ہزارتھی۔اس میں اللّٰہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح نصیب فر مائی۔ چودہ (۱۴) مسلمان شہید ہوئے۔ستر (۷۰) کا فرقل ہوئے اورستر (۷۰) قید کئے گئے۔

#### ٢\_غزوهٔ اُحُد:

یہ شوال سنہ ۳ ھے کا واقعہ ہے۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد چھسو بچپاس (۲۵۰)تھی اور کا فروں کی تین ہزار (۳۰۰۰)تھی۔ اس جنگ میں مسلمانوں کا سخت نقصان ہوا۔ چپالیس (۴۰) زخمی اور ستر (۷۰) شہید ہوئے ،مگر دشمن مرعوب ہوکرنا کا م ہوااوراس کے تمیں (۳۰) آ دمی قتل ہوئے۔

#### ٣ ـ غزوهٔ بنی مُصْطَلِق:

یہ شعبان سنہ ۵ ھا واقعہ ہے۔اس میں دشمن کوشکست ہوئی ۔اس کے دس آ دمی قبل اورانیس (۱۹) گرفتار کئے گئے مگرسب کوچھوڑ دیا گیا۔

#### ۳ \_غزوهٔ احزاب:

اس کا دوسرا نام غزوۂ خندق بھی ہے۔ بیشوال یا ذی قعدہ سنہ ۵ ھے کا واقعہ ہے۔اس میں مسلمانوں کی تعداد تین ہزار (۳۰۰۰) اور کا فروں کی دس ہزار (۱۰۰۰۰)تھی۔ چھ (۲) مسلمان شہید ہوئے ، دس کا فرقل

کئے گئے اور دشمن نا کام و نا مرا د ہوکر واپس ہوا۔

#### ۵\_غزوهٔ بنوقْرُ يْظَهِ:

یے غزو ہُ احزاب کے فوراً بعد واقع ہوا۔ بنوقریظہ یہودی تھے اورمسلمانوں کے ہم عہد تھے۔انھوں نے مسلمانوں کے ساتھ غداری اور بغاوت کی۔ چنانچہ ان کے تمام بالغ مردوں کوقتل کردیا گیا اورعورتوں اور بچوں کوقیدی اورغلام بنالیا گیا۔

#### ٢ - ملح حُدُ يُبِيَهِ:

یہ ذی قعدہ سنہ لا ھے کا واقعہ ہے۔ نبی مَنگاتیا آپ ساتھ چودہ سو (۱۴۰۰) صحابہ کو لے کرعمرہ کی غرض سے نکلے تھے لیکن قریش نے عمرہ سے روک دیا۔ آپ مَنگاتیا آپ نے صلح کی پیشکش کی تو قریش نے اپنی خواہش کی شرطوں کے مطابق اسے قبول کرلیا۔ نبی مَنگاتیا آپ نے بھی اسے منظور کرلیا۔ کیونکہ اس سے امن قائم ہوااور ہرایک کے لئے اسلام کو سجھنے کی راہ آسان ہوگئی۔ آپ مَنگاتیا آپ عمرہ کئے بغیر مدینہ واپس تشریف لے گئے۔

#### ۷\_غزوه خير :

پیمحرم سنه ۷ ه کا واقعه ہے۔اس میں مسلمانوں کی تعداد چود ہ سو (۴۰۰۰) اور دشمن یہودیوں کی تعداد دس ہزار (۴۰۰۰) تھی ۔

بچاس مسلمان زخمی اور اٹھارہ شہید ہوئے۔ تر انوے (۹۳) یہودی قتل کئے گئے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

#### ٨\_ فنتح مكه:

یہ رمضان المبارک سنہ ۸ھ کا واقعہ ہے۔ اس میں نبی مَثَاثِیَّا کے ساتھ دس ہزار اصحاب کا لشکر تھا۔ بارہ (۱۲) کا فرقل اور دومسلمان شہید ہوئے اور مکہ فتح ہوگیا۔

### ٩\_غزوهٔ ځنین :

یہ شوال سنہ ۸ ھ کا واقعہ ہے ۔ اس میں نبی مَثَالِیَّا اِنْ کے ساتھ بارہ ہزار کالشکر تھا۔ا کہتر (۱۷) کا فرقل اور

چیو(۲) مسلمان شہید ہوئے ۔ چیو ہزار (۲۰۰۰) قیدی بنائے گئے مگرسب کو بلا معا وضہ چیوڑ دیا گیا۔

#### ٠١ ـ غزوهٔ تنبوك:

یہ رجب سنہ 9 ھے کا واقعہ ہے۔اس میں پیارے نبی مُثَلِّقَیْمِ کے ساتھ تمیں ہزار (۳۰۰۰) کالشکر تھا۔رومی مرعوب ہو گئے اور مقابلہ پرنہیں آئے۔

اللہ کے رسول مُثَاثِیَّا نِے ان غزوات کے ذریعے پورے ملک عرب میں امن وامان قائم کیا۔ فتنے کی آگ بجھائی۔اسلام و بت پرستی کی شکش میں دشمن کی شوکت تو ٹر کرر کھ دی اور اخییں اسلامی دعوت و تبلیغ کی راہ کو آزاد چھوڑنے اور مصالحت کرنے پرمجبور کردیا۔

اسی طرح آپ مَٹَانَّائِیْمِ نے ان جنگوں کی بدولت بی بھی معلوم کرلیا کہ آپ کا ساتھ دینے والوں میں کون سے لوگ مخلص ہیں اور کون سے لوگ منافق ؟۔

\_\_\_\_\_\_

#### سبق کے علم وفہم کا جا ئز ہ

#### الفاظ ومعانى:

مرغوب = رعب مین آیا ہوا، ڈرا ہوا

شکست = ہزیمیت، ہار

بلامعاوضه = کسیعوض اور بدله کے بغیر

#### <u>جواب دو:</u>

ا \_غزوہ کسے کہتے ہیں؟

.....

\* \*

۲ ـ غزوهٔ بدر میںمسلمانوں کی تعدا دکیاتھی اور کا فروں کی تعدا دکیاتھی؟

.....

شہید ہوئے؟	مسلمان	میں کننے	اوراس	نع ہوا؟	کب وارز	و هُ احد	س_غر
			0 22		•	•-,	, -
		,	٠ ـ ا (	ر پر ۱۰۱ م		1.715.	i o
			ليا ہے!	ومنزانا	اب کا دو	روها حرا	7-1
		و ئے؟	حاصل ۾	یا کدیے	ہے کیا ف	) حد بیہ	صار ۵ _ رک
			•				-
		• • • • • • • • • • • • • • • • • • • •	• • • • • •				
( • •	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	ر م		_ ,		•	
تضرنو ككھو_	و کے کے	عاصل ہو	با فوا ئد ح	ر ليع كبر	ت کے ز	نعزوار	11_4
							••••
				٠. ٠.	ر صح	_	••
<u>ت نام بناؤ:</u>	ورسب	ہے کر	بب د ـ	<u>י</u> ק ידי די	ب لور	بحروة	بے تر تیب
·		1	ح	1	;		
		,		,		•	
			خ	ب	_	J	
			ح	U	ن	ے	
			9	ب		ت	
	ی	8	<u>ب</u>	_	て	,	

#### سبق (۱۳)

# محمد صَلَّىٰ عَلِيْهِم بِرِ کون سی کتاب نازل ہوئی ؟

آپ مَنَّ اللَّهُ عَلَیْمِ بِرِقر آن مجید جیسی مقدس کتاب کا نزول ہوا جواللہ کا کلام ہے۔اللہ تعالی نے خوداس کی حفاظت کی فدمہ داری لے رکھی ہے۔قرآن مجید نازل ہونے کے دن سے اب تک مِن وعَن ہم میں باقی ہے اور اِن شَاءَ اللہ قیامت تک باقی رہے گی۔قرآن کریم آپ منگالیُّ کے نبی اور رسول ہونے کی نشانی ہے۔آپ مَنَّ اللَّهُ کو لکھنا اور پڑھنا نہیں آتا تھا لیکن آپ نے دنیا کے سامنے قرآن کا مجز ہ پیش کیا جوسارے علوم کی کنجی ہے۔قرآن مجید میں دین اور دنیا کے ہرمعا ملہ میں صراط متنقیم کی رہنمائی موجود ہے۔

قرآن پاک کیا ہے؟ مخضراور ظاہری تعارف میں کرائے دیتا ہوں۔ باطنی بصیرت کے لئے عربی پڑھواور قرآن پاک کےمعانی ومطالب سےاینے دل ور ماغ کومنور کرو۔

قرآن مجید دوشنبہ (سوموار) کے دن رمضان المبارک کی ۲۱رویں شب مطابق ۱۰راگست ملائم میں

نازل ہونا شروع ہوا کل مدت نزول تقریباً ۲۲ سال ۵ ماہ ہے۔

قر آن مجید کے کل پارے	30
كل سورتيں	114
کمی سور تیں	86
مد نی سور تیں	28
كلآيات	6236
كل لفظ الله	2697
كل كلمات	77439
کل حروف	20670

15

کل سجد ہے

#### قرآن کی بنیادی تعلیمات:

ا۔ تو حید: عبادت کا حقدار صرف ایک اللہ ہے۔ اللہ کے سوا سارے معبود جھوٹے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

۲۔رسالت: اللہ نے ہرقوم کی ہدایت کے لئے اپنے رسول بھیجے مجمد مَثَلَّاتُیْمِ اللہ کے آخری رسول ہیں۔ آپ مَثَاتِیْئِمِ کی پیروی ہی جنت میں جانے کا واحد ذریعہ ہے۔

۳۔ آخرت: مرنے کے بعد ہرشخص کواللہ دوبارہ زندہ کرے گا اوراس کے عمل کے مطابق اسے بدلہ دے گا۔ نیک لوگ جنت میں جائیں گےاور برے لوگ جہنم میں۔

-----

# سبق کے علم وقہم کا جائزہ ا۔ اللہ تعالی نے محمد مثالی اللہ تعالی نے محمد مثالی اللہ تعالی نے محمد مثالی اللہ تعالی کے اللہ تعالی کے محمد میں کتنے یارے ہیں؟

٣ قرآن مجيد ميں کل کتنی سورتیں ہیں؟

.....

۴ \_قرآن مجید کی آیات کی تعداد کیاہے؟

۵۔قرآن یاک میں کتنے سجدے ہیں؟

۲ \_ قرآن مجید میں کل کتنے حروف اور کتنے کلمات ہیں؟

.....

#### سبق(۱۹۲)

## عملی زندگی

آپ مَنْ اللَّهُ عَلَیْ اللَّاعُ وے کر داخل ہوتے۔ اچا نک نہ گھس جاتے کہ لوگ بے خبری کے عالم میں ہوں۔ جب اندر پہنچتے تو سلام کرتے۔ جب کسی کے یہاں تشریف لے جاتے تو سید ھے دروازے کے سامنے نہ آ جاتے بلکہ دائیں یا بائیں پہلو سے آتے اور فرماتے: ''السلام علیم''۔

آپ مَنْ اللَّيْمِ كَى سنت تقى كه جب مجلس ميں آتے تو سلام كرتے اور جب جاتے تو سلام كرتے۔ ہميشه زبان سے جواب و يتے۔ ہاتھ يا انگل كے اشارے يا سركى حركت سے بھى جواب نه ديتے البتہ صلاۃ كى حالت ميں اشارہ سے جواب دے ديتے تھے۔ جب كوئى كسى دوسرے كا سلام آكر پہنچا تا تو سلام كرنے والے اور پہنچا نے والے دونوں كو جواب ديتے تھے۔ جب آپ كو چھينك آتى تو منه پر ہاتھ يا كپڑار كھ ليتے جس سے يا تو آواز بالكل دب جاتى يا بہت كم ہوجاتى۔

آپ منگائی کی بستر پرسوتے ، کبھی چٹائی پر ، کبھی چار پائی پر ، کبھی زمین پر۔ بستر کے اندر کھجور کے ریشے کھرے ہوتے تھے۔ دائیں کروٹ پر لیٹتے۔ دایاں ہاتھ رخسار کے پنچے رکھتے۔ جب بیدار ہوتے تو مسواک کرتے۔ آپ منگائی مسواک بہت کثرت سے کیا کرتے تھے۔ دستورتھا کہ اول رات ہی میں سوجاتے اور پچھلے پہرسے پہلے بیدار ہوجاتے لیکن اگر مسلمانوں کے پچھکام رات ہی میں کرنے کے ہوتے تو دیر میں سوتے۔ آپ منگائی کی آئیسیں سوتی تھیں مگر قلب ہمیشہ بیدار رہتا تھا، اسی لئے جب سوجاتے تو کوئی نہ اٹھا تا یہاں تک کہ خودائھ جاتے۔

آپ مَنْ اَیْنَا اَیْمِ بِهِ اِی اِی اَلِیْنَا اِی اِی اِی اَلِی اَلْمِی اور کے اور کرے نام رکھنے سے روکتے تھے۔اگر کوئی نا پہندیدہ نام ہوتا تو اسے تبدیل فرما دیا کرتے تھے۔ آپ مَنا اِیْنَا اِیْمَ نِی کھڑے ہوکر بھی خطبہ دیا ہے، منبر پر سے بھی اور اونٹ کی پیٹھ پر سے بھی۔ ہرخطبہ (تقریر) حمد وثنا سے شروع کرتے تھے۔ خطبہ بھی طویل ہوتا تھا بھی مختصر، خطبہ دیتے وقت بھی عصایر سہارا دیتے اور بھی کمان پر۔

آپ مَلَا لِيَّا مُهايت فَصِيح اور شيري بيان تھے۔گھہر گھہر کر بولتے اور ایک ایک فقرہ اس طرح الگ الگ

کرکے بولتے کہ مخاطب پوری طرح گفتگو یا دکر لیتا۔ اکثر جملے کو تین مرتبہ دہراتے تا کہ خوب ذہن نشین ہوجائے۔ بلاضرورت بھی نہ بولتے۔ اکثر خاموش رہتے۔ الفاظ جچے تلے ہوتے تھے۔ مطلب سے ایک لفظ بھی کم زیادہ نہ ہوتا تھا۔

اگرکوئی بات ناگوار ہوتی تو چہرے کا رنگ بدل جاتا تھا۔ بدخلقی ،سخت کلا می ،فخش گوئی اور شور وغل سے آپ بہت دور تھے۔ بنسی بس بیہاں تک تھی کہ لبوں پرمسکرا ہے ظاہر ہو جاتی ۔ اگر بہت زیادہ ہنتے تو باچھیں کھل جاتیں ۔ وہاں قبیقیے نہ تھے۔ اسی طرح رونا بھی تھا، دھاڑیں مارنا یا ہجییوں سے رونا نہ ہوتا تھا۔ صرف آنکھوں میں آنسوڈ بڈ با آتے تھے۔ اگر بہت ہواتو آنکھیں اشکبار ہو جاتیں اور گریہ کی آواز سینہ سے نکلتی معلوم ہوتی۔ رات کی صلاق تہجد میں آپ سَنگالِیُمُ اکثر رویا کرتے تھے۔

آپ سَلَیْظِیَّا تیزرفتاری سے چلتے تھے۔ایسامعلوم ہوتا گویا ڈھلوان پہاڑی پرسےاتر رہے ہیں۔آپ جوتا پہن کے بھی چلتے اور بر ہند یا وَل بھی۔ دستورتھا کہ جب صحابہ ٹھائی ساتھ ہوتے توانھیں آ گے کرتے اور خود بیچھے چلتے ۔ کمزوروں کو سہارا دیتے۔ پیدل چلنے والوں کواپنے ساتھ سوار کر لیتے۔ان کے حق میں دعا فر ماتے۔ نشست میں بھی کچھا ہتما م نہ تھا۔ بھی فرش پر بیٹھتے ، بھی چٹائی پر اور بھی زمین ہی پر۔ لیٹنے میں بھی کوئی خاص اہتما م نہ تھا۔

-----

## سبق کے علم وفہم کا جائزہ

#### الفاظ ومعانى:

#### نشت = بيه

#### جواب دو:

	<del></del>
ا_سا	۔ سلام کا جواب دینے میں نبی سَالیَّائِیَّم کی سنت کیاتھی؟
 1.r 	۱_مسواک سے متعلق آپ مَلَّالَّيْظِمُ کا کيا دستورتھا؟
 [_m	٣-آپ مَثَاثَاتِهُمُّ اپناخطبه کس طرح شروع کرتے تھے؟
 :_r	۴ _ منت میں نبی سَلَّافِیْزً کا کیا طریقه تھا؟
	۵ _ چلنے میں نبی مَثَالِثَائِمٌ کا کیاا نداز تھا؟
 	رم
	ر پر کرو: - نبی مَثَلَقْیَا مِ مَیں داخل ہوتے۔ ۱- نبی مَثَلَقْیَا مِ کو جب چھینک آتی تو منہ پر
	۱- بی نظافیظ و جب پھید ہی و متہ پر ۳- نبی سَالِقَیْظِ رات کی صلاق ۴- نبی سَالِقَیْظِ کھہر کھہر کر بولتے اورا کثر جملے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

#### سبق (۱۵)

## ذكروعيادت

نبی کریم مَثَاثِیُّا اللّٰہ تعالیٰ کا ذکرسب سے زیادہ کرتے تھے۔ کثرت سے تکبیر وہلیل، شبیج وتحمیدا ورحوقلہ واستغفار کے ساتھ ساتھ ہرموقع پرخصوصی ذکر کرتے ۔ سوتے جاگتے ،اٹھتے بیٹھتے ، چلتے پھرتے ہر وقت اور ہرحال میں اللّٰہ تعالیٰ کو یا دکرتے ۔

صلاۃ کے بارے میں نبی مُٹَاٹِیْٹِ کا یہ حال تھا کہ کم از کم چالیس رکعتیں ہردن پڑھا کرتے تھے۔ ۱۷رکعتیں فرائض ۱۲؍ کعتیں سنت مُوَ کدہ اور گیارہ رکعتیں تہجد آپ مُٹَاٹِیْٹِ کا روزانہ کامعمول تھا۔ان کے علاوہ بھی دیگرنوافل صلاۃ ضحی وغیرہ پڑھا کرتے تھے لیکن ان کی یا بندی نہیں کرتے تھے۔

صدقہ وخیرات سے متعلق نبی رحمت مُنگائیاً کی سنت طیبہ بیتھی کہ آپ مُنگائیاً کے پاس جو پچھ ہوتا صدقہ کر دیتے۔ جو بھی آپ سے سوال کرتا اسے عطافر ما دیتے۔ لینے والے کو حاصل کرنے میں جتنی خوشی ہوتی اس سے زیادہ خوشی آپ مُنگائیاً کو دینے میں ہوتی تھی۔ آپ مُنگائیاً نے دنیا کے لئے زکا ق کا انتہائی کامل ترین نظام پیش کیا جس میں مالداروں اور غریبوں دونوں کی ضرور توں کا پورا پورا لحاظ ہے۔

صوم سے متعلق آپ مَنْ اللَّيْمَ کا طریقہ بیتھا کہ کوئی مہینہ صوم رکھے بغیر نہیں گذرتا تھا۔خاص طور پر سوموار اور جمعرات کا صوم رکھا کرتے ۔صوم رمضان تو فرض ہے، آپ مَنْ اللَّيْمَ رمضان میں صوم کے علاوہ مختلف قتم کی عبادات کیا کرتے ۔قرآن مجید کی تلاوت ، ذکر وشبیج اور صدقہ وخیرات کے علاوہ اعتکاف بھی بیٹھتے تھے۔

نبی سُلُقَیْمُ نے اپنی زندگی میں چار مرتبہ عمرہ کیا ہے۔ سنہ اہجری میں آپ نے ایک جج ادافر مایا ہے جو ججۃ الوداع کے نام سے مشہور ہے۔ اس جج میں آپ سُلُقیْمُ کے ساتھ ایک لاکھ سے زیادہ صحابۂ کرام موجود سے ان کے سامنے آپ سُلُقیْمُ نے ایک عظیم الشان خطبہ دیا جس میں اسلامی اصول وقواعد کی وضاحت کی ۔ جا ہلی رسم ورواج کی تر دید فر مائی ۔ جان و مال ، عزت و آبروکی حرمت کا اعلان کیا اور سب سے گواہی لی کہ آپ سُلُقیْمُ نے رسالت کاحق اداکر دیا ہے پھر آسان کی طرف انگلی اٹھا کر اللہ تعالی کوبھی گواہ بنایا۔

\_\_\_\_\_\_

## سبق کے علم وفہم کا جائزہ

#### الفاظ ومعانى: تكبير = الله اكبركهنا تهليل = لااله الاالله كهنا تشبيح = سجان الله كهنا

تخميد = الحمدللدكهنا

حوقله = لاحول ولاقو ة الإبالله كهنا

استغفار = استغفراللدكهنا

#### <u>جواب دو:</u>

 ا ـ نبی مَلَاثِیْزُم ایک دن میں کم از کم کتنی رکعتیں صلا قریرٌ ها کر تے تھے؟
۲۔ ہفتہ کے وہ کون سے دودن ہیں جن میں خاص طور پر نبی مَثَالِثَیْمَ صوم رکھا کرتے تھے؟
٣ ـ نبي مَلَاقَائِمٌ نِهِ كَنْ بارجِ اورغمره كيا ہے؟
۴ _ ججة الوداع کس سنه میں ہوا؟ اوراس میں نبی مَثَاثِیَّامٌ کے ساتھ کتنے صحابہ کرام تھے؟
مکمل خطبهٔ حجة الوداع اپنے استا دیسے معلوم کر کے اپنی کا بی پرلکھو۔

#### سبق(۱۲<u>)</u>

## لباس اوراكل وشرب

#### <u>لباس</u>

جسم مبارک پرقمیص ہوتا تھا جونہایت پسند خاطر تھا۔اس کی آستینیں صرف ہاتھ کے گٹوں تک ہوتی تھیں۔ تنگ آستیوں اور چھوٹے دامنوں کا جبہ، قبا،تہبند، چا دراور بعض دوسر بے تسم کے لباس بھی استعال فر مائے ہیں۔ آپ مَنْ اللّٰیٰ اللّٰ سر پرعمامہ پہنتے تھے اور عمامہ کا شملہ شانوں کے درمیان پشت پرر ہتا تھا۔

آپ مَنَّالِیُّا نِے سرخ دھاری دار جوڑ ابھی پہنا ہے۔سبز اور سیاہ رنگ کا کپڑ ابھی اور فروہ (بال دار کھال) بھی کہ جس کے کناروں پرریشمی گوٹ لگی تھی۔

سفیدرنگ کا کپڑا آپ مَنَّاتِیْنِمْ کو بہت مرغوب تھا۔ ویسے جس قسم کا کپڑا میسر آ جاتا پہن لیتے۔کسی خاص صنف پراصرار نہ تھا۔اونی ،سوتی ،گتَّا نی ، ہرقسم کے کپڑے پہنتے۔

آپ مَلَا لَیْا ایجھے سے اچھا کیڑا بھی استعال کرتے اور معمولی سے معمولی بھی حتی کہ پیوند تک لگالیتے۔ آپ جوتے اور موزے بھی پہنتے تھے۔

پ' آپ مَنَاللَّيْلِمِّ نے چاندی کی انگوشی بھی پہنی ہےجس پر محملہ نقش تھا۔

#### اکل ونثر<u>ب</u>

اکل وشرب میں آپ منگائی کی سنت میتھی کہ جو کھانا موجود ہوتا اسی پراکتفا کرتے۔ نہ موجود کور دکرتے اور نہ غیر موجود کے لئے اہتمام فر ماتے۔ طیبات میں سے جو کچھ بھی پیش کر دیا جاتا تناول فر مالیتے اللّا میہ کہ طبیعت کرا ہت کرتی تو ہاتھ اٹھالیتے مگر نہ تو اس کی فدمت کرتے ، نہ اسے حرام قرار دیتے۔ آپ منگائی آئے نے بھی کسی کھانے کی فدمت نہیں کی ، جومرغوب ہوا کھالیا ورنہ خاموشی کے ساتھ چھوڑ دیا۔

بار ہااییا ہوا کہ گھر میں بالکل کھانا نہ رہا ، بسااو قات بھوک کی شدت سے پیٹ پر پھر تک باندھ لئے ہیں اور تین تین دن تک بغیرغذا کے بھو کے رہے ہیں ۔

پانی ہمیشہ بیٹھ کر پیتے لیکن بھی کھار کھڑے ہو کر بینا بھی ثابت ہے۔ جب پانی پیتے تو پیالہ منہ سے ہٹا

کے تین مرتبہ سانس لیتے ۔بسم اللہ سے شروع کرتے اورالحمد للہ پرختم کرتے ۔ کھانے میں بھی یہی دستورتھا۔ قضائے جاجت

قضائے حاجت میں آپ مُٹَاتِیْمُ کا طریقہ بیتھا کہ بھی پانی سے استنجا کرتے اور بھی بچھر سے۔ جب سفر میں ہوتے تو قضائے حاجت کے لئے دور چلے جاتے یہاں تک کہ نظروں سے اوجھل ہوجاتے ۔ بھی کوئی آٹر سامنے رکھ لیتے ، بھی جھاڑیوں اور درختوں کی آٹر میں بیٹھتے۔ اگر سخت زمین پر بیپیٹا ب کرنا ہوتا تو چھینٹے اڑنے کے خوف سے کسی لکڑی سے کرید کے زمین نرم کر لیتے۔

آپ مَنْ اللَّيْمَ بیٹھ کے بیشاب کیا کرتے تھے۔استنجا ہمیشہ بائیں ہاتھ سے کرتے۔ جب قضائے حاجت کے لئے بیٹھتے تو اس وقت تک کپڑانہ اٹھاتے جب تک زمین سے بالکل قریب نہ ہوجاتے۔اس طرح قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا بیٹھ کرنے سے منع فرماتے۔

نبي مَنَّا لَيْرُ فِي حِندخاص مقامات برياخانه اوربيشاب كرنے سے منع كياہے، مثلاً:

- سایدداردرختوں کے نیچ
- لوگوں کے راستوں اور بیٹھنے کی جگہوں میں
  - جانوروں کے بلوں اورسوراخوں میں
    - عسل خانے میں
    - بہتے یا گھہرے ہوئے یا نی میں

\_\_\_\_\_\_

سبق کے علم وفہم کا جائزہ

#### الفاظ ومعانى:

پشت = پیٹھ مرغوب = پیندیدہ صنف = جنس، شم

طيبات = پاک اور حلال چيزيں

#### جواب دو:

		ندخفا؟	ے زیا دہ لینہ	راسب ہے	رنگ کا کپڑ	عَلَيْهُم كُونس	ا ـ آپ سلا
		ن تقا؟	س پر کیا نقنه	لی تھی اورا'	ی کس چیز ک	يُنْهِم كى الْكُوشُ	٢_ نبي صَلَّىٰالِيْ
??	يں پڑھتے تھے	کونسی د عا م	رِ نبی سَالَتْ الْمِرْ	تم کرنے ہ	رنے اور <sup>خ</sup>	بينا شروع ك	۳ ـ کھا نا ب
	?2	رکر نا کیسا <u>ہے</u>	۽ منه يا پيڻي	ہله کی طر <b>ف</b>	کے وقت قبر	ئے ماجت ۔	۴ _ قضا _
		• • • • • • • • • • • • • • • • • • • •					

## صحیح با توں پر(√) اور غلط پر(×) کا نشان لگاؤ:

- نبی مَثَاثِیْتُمْ نے سنرا ورسیاہ رنگ کا کیٹر ابھی پہنا ہے۔
- نبي مَنَّالِيَّانِمُ مِيشه بائين باتھ سے استنجا کرتے تھے۔
  - نبي مَنَّالِيَّةُ مِي مِيشه سفيد كبرُ ايہنتے تھے۔
- نبی مَنَا اللَّهُ اللَّهُ مَنْ بِسااوقات بھوک کی شدت سے پیٹ پر پتھر تک باندھے ہیں۔

#### <u>سبق (۱۷)</u>

## مكارم اخلاق

بردباری، قوت برداشت، قدرت پاکر درگذراور مشکلات پرصبرایسے اوصاف تھے جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے آپ منگالیٰ نے میں سے دور تھے اور سب سے جلدراضی ہوجاتے تھے۔

جود وکرم کا وصف ایسا تھا کہ اس کا اندازہ ہی نہیں کیا جاسکتا۔ آپ مَلَیْظِیْم سب سے زیادہ تخی اور فیاض تھے۔ شجاعت ، بہا دری اور دلیری میں بھی آپ مَلیْظِیْم کا مقام سب سے بلندا ورمعروف تھا۔

آپ مَنْالْتُائِمْ سب سے زیادہ حیاداراور پست نگاہ تھے۔سب سے زیادہ عادل، پاک دامن،راست باز اورا مانت دار تھے۔اس کااعتراف آپ کے دوست دشمن سب کو ہے۔

آپ منگانین سب سے زیادہ متواضع اور تکبر سے دور تھے۔مریضوں کی عیادت کرتے ،فقراء کے ساتھ اٹھتے بیٹھے ،غلام کی دعوت منظور فرماتے ،صحابہ کرام ڈیائیڑ میں کسی امتیاز کے بغیرا یک عام آ دمی کی طرح بیٹھ جاتے۔

آپ مَنْ اللَّيْمَ مِن سے بڑھ کرعہد کی پابندی اور صلہ رحمی فر ماتے ۔لوگوں کے ساتھ سب سے زیادہ شفقت اور رحم ومروت سے پیش آتے تھے۔آپ مَنْ اللَّهُمُ کا اخلاق سب سے زیادہ کشادہ تھا۔ آپ مَنْ اللَّهُمُ نہ عاد تا فخش گو تھے، نہ بہ تکلف فخش کہتے تھے۔نہ لعنت کرتے تھے اور نہ برائی کا بدلہ برائی سے دیتے تھے۔

آپ مَثَاثِیْمُ اپنے اصحاب ٹھائیُمُ کی خبر گیری کرتے اور لوگوں کے حالات دریافت فر ماتے۔ کوئی کسی ضرورت کا سوال کردیتا تواہے عطا کئے بغیریا اچھی بات کہے بغیروا پس نہفر ماتے۔

آپ مَنَا لِيَّا کُم چېرے پر ہمیشہ بثاشت رہتی۔ نه کسی کی مذمت کرتے ، نه عار دِلاتے ، نه عیب جو کی کرتے ۔ خوض نا مناسب بات بولتا اس سے رخ پھیر لیتے ۔

حاصل بیہ کہ آپ مَنگانِّیْزِ ہے نظیر صفات کمال سے آ راستہ تھے۔انھیں خوبیوں اور اعلی اخلاق کی بدولت لوگ آپ مَنگانِیْزِ ہِم کی طرف تھنچ آتے اور دلوں میں آپ مَنگانِیْزِ کی محبت بیٹھ جاتی ۔

-----

## سبق کے علم وفہم کا جائزہ

#### الفاظ ومعانى:

#### جواب دو:

) اوصا ف پراپنے رسول مَنَّاتِيَّامٌ کی تربیت کی تھی ؟	ا۔اللہ تعالی نے کن
بِ مَنْ اللَّهُ مَا كيا مقام تها؟	۲_جود و کرم میں آ
ہ کونسی عظیم خوبیاں تھیں جن کا اعتراف دوست دشمن سب کو ہے؟	ىيو نى سَالاً يَرَمُّ كَى .
ه وي پيم نو بيال ين ۱۵ مر آف دوست د ن سب و هے:	ا جي ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن
ىندا خلاق كالوگوں پر كىيا اثر تھا؟	م نبی صَاللَّهُ مِنْ کُر م <b>ا</b>
سراس و دو پرس از س	

	ىبق سے چُن کر لکھو۔
- 2-	🖈 كوئى سات التجھے اخلاق جنھيں اختيار كرنا جإ
پا ہئے۔	🖈 کوئی سات بُر ہےا خلاق جن سے دورر ہنا ،

#### سبق(۱۸)

## گذربسر

پیارے نبی مَنَّالَیْکِمْ نے مکہ کی زندگی میں حصول معاش کے لئے تجارت ومزدوری کی۔ آپ کا مال تجارت شام، یمن، حبشہ، بحرین وغیرہ جاتا تھا۔ مزدوری کے سلسلہ میں فرمایا: میں مکہ والوں کی بکریاں چند قیراط پر پُرایا کرتا تھا۔ (صحح بخاری)

مدینہ کی زندگی میں مال غنیمت کا ایک مخصوص حصہ آپ کے لئے ہوتا تھا۔ اسی طرح آپ مَلَاثَیْئِمُ ازواج مطہرات ٹِحَاثِیْنَ کوخیبر کی بٹائی زمین سے سووَسُق غلہ خرچ کے لئے عنایت فرماتے تھے۔ (بیبق ۱۱۲/۱)

ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع تقریباً (۰۰ کو ۲۰) ڈھائی کیلوگرام کا ہوتا ہے۔اس لئے ہمارے یہاں کے حساب سے غلہ کا وزن ایک سوپچاس کنٹل ہوا۔

اس حدیث سے ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ پیارے نبی سَلَا لَیْا کُمَ کَنَا غلہ پیدا ہوتا تھا اور آپ سَلَا لَیْا کَنَ بڑے امیر تھے۔اس کے باوجود آپ سَلَا لَیْا کُم شان بے نیازی کا عالم بیتھا کہ کئی گئی دنوں تک گھر میں آگ نہیں جلتی تھی ،صرف یا نی اور کھجور پر گذارہ ہوتا تھا۔ پہے ہے:

سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

رسول اکرم مَثَلَیْکُمْ مدایا و تحا کف قبول کرتے تھے۔ دعوت منظور فرماتے تھے۔ البتہ صدقہ اور زکا ۃ کا مال نہیں کھاتے تھے۔ صدقہ اور زکا ۃ کا مال کھا نا آپ مَثَلِیْکُمْ اور آپ کے خاندان والوں پر قیامت تک کے لئے حرام ہے۔

-----

## سبق کے علم وفہم کا جائزہ

#### الفاظ ومعانى:

معاش = رزق،روزی

قيراط = ايك سكه جو در جم يا دينار كامعمو لي حصه هوتا تھا

مال غنیمت = وہ مال جو جنگ میں دشمن سے حاصل ہوتا ہے
<u> جواب دو:</u>
ا۔ مکہ کی زندگی میں آپ مَلَا لَیْئِمِ نے حصول معاش کے لئے کیا کیا ؟
۲۔ مدینہ کی زندگی میں آپ سَلَقْلَیْمُ کے لئے معاش کا کیاا ننظام تھا؟
٣ ـ نبي مَلَّالِيَّةً كي شان بے نیازي كا كیا عالم تھا؟
صیح با توں پر(√)اورغلط پر(×) کا نشان لگاؤ:
🗆 نبی مَنَالِیَّا اِ نِی مَنَالِیْلِیْمْ نے بکریاں چرائی ہیں۔
🗆 نبی سَلَاقِیْزِ نے تنجارت یا مز دوری کبھی نہیں کی ۔
نبی مَثَالِیْاً کے گھر میں کئی گئی دنوں تک آگنہیں جلتی تھی۔
نبی مَثَالِیْا اِلْمَ مَمِی کسی کے گھر دعوت کھانے نہیں جاتے تھے۔
🗆 نبی مَثَالِیْمِ اور آپ کے خاندان والوں پرصد قہ کھا ناحرام ہے۔

#### سبق<u>(۱۹)</u>

#### وفات

#### علالت

آپ مَنْ اللَّهُ مِنْ کَا علالت در دسر سے شروع ہوئی۔ پھراس قدر تیز بخار چڑھا کہ کیڑے کے او پر سے ہاتھ نہیں رکھا جاتا تھا۔ آپ مَنْ اللَّهُ مِنْ کی اس شدید تکلیف سے بے چین ہوکر فاطمہ شی اللَّنْ نے کہا: ہائے میرے باپ کو کتنی تکلیف ہے! آپ مَنْ اللَّیْمُ نے فرمایا: آج کے بعدتمھا رے باپ کوکوئی تکلیف نہ ہوگی۔

جب آپ مَلْ اللَّيْمِ کی بیماری سخت ہوگئی تو آپ نے تمام از واج سے اجازت چاہی کہ بقیہ ایام عائشہ صدیقہ میں گذاریں۔ چنانچہ سب نے بخوشی اجازت دے دی۔ آپ مَلْ اللَّهِ اللَّهِ کی بیماری کی کل مدت ۱۳ یا ۱۲ اون ہے۔

#### <u>وصيت</u>

و فات سے پہلے اپنی امت کے لئے آپ مُلَّاتِیَا کی آخری وصیت بیتھی کہ صلاق اور اپنے غلاموں اور خادموں کا خیال رکھنا۔

نیز فر مایا:تم سے پہلے قوموں نے اپنے نبیوں اور صالحین کی قبروں کوسجدہ گاہ بنالیالہذاتم قبروں پہمسجد نہ بنا نا ، میں تم کواس سے منع کرتا ہوں ۔

#### <u>و فا ت</u>

آپ مَثَاثِیَّا کی وفات ۱۲ رائیج الأوّل سنه ۱۱ ه مطابق ۲ رجون ۲۳۲ئ یوم دوشنبه (سوموار) کو چاشت کے وقت ہوئی ۔اس وقت عمر مبارک تریسٹھ سال کی تھی ۔

إنا لله وإنا إليه راجعون

وفات کے وفت آپ مَلَاثِیَا کا سرمبارک عائشہ نیں ایٹھا کی گود میں تھا۔ آپ مَلَاثِیَا کی وفات سے مسلمانوں یرغموں کا پہاڑٹوٹ پڑااور آفاق واطراف تاریک ہوگئے۔

#### غسل جنگفین

رسول الله مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَنْ اللهِ مَنْ اللهِ المُلْمُ المُلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُلْمُ المَالمُلْمُ المُلْمُ المُلْمُلْمُ المُلْمُلِي اللهِ اللهِ المُلْمُلِل

#### تەفىن ىد قىن

عنسل سے پہلے ابوطلحہ منی اللہ بینے نے آپ منگا لیا بینی قبر کھود کرتیار کردی تھی۔ عنسل و تکفین کے بعد آپ منگا لیا بینی فرکھود کرتیار کردی تھی۔ عنسل و تکفین کے بعد آپ منگا لیا بینی کی جانے گئی۔ سب سے پہلے آپ منگا لیا بینی کی جانے گئی۔ سب سے پہلے آپ منگا لیا بیت کے مردوں نے ، پھر مہاجرین ، پھر انصار نے ، پھر عورتوں ، پھر بچوں نے جماعت جماعت اور باری باری صلاق ادا کی ۔ جنازہ کی امامت کسی نے نہیں کی اور نہ ہی اذان واقامت کہی گئی۔

بدھ کی آ دھی رات کو جنازہ سے فراغت ہوگئی تو آپ سَلَّاتِیْمِ کو قبر کے پائتا نے سے اندر داخل کیا گیا۔قبر شریف میں اتار نے والے علی مِیْ اللَّهِ ، عباس مِیْ اللَّهُ ، اور ان کے دونوں بیٹے فضل وقتم اور آپ کے آزاد کر دہ غلام صالح شُقُر ان تھے۔

قبرشریف 9 کچی اینٹوں سے بند کی گئی۔اس کے بعد کدال اور ہاتھ سے مٹی ڈال کر قبرشریف کو کو ہان نما برابر کر دیا گیا۔

#### <u>تزکہ</u>

آپ مَالِيْنَا خود اپنی زندگی میں اپنے یاس کیا رکھتے تھے جو مرنے کے بعد چھوڑ جاتے۔آپ مَالِیّنَا مُا

معمول تھا کہ جو کچھ آتا غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کردیتے ، اپنے لئے الگ سے ذاتی جا کدادنہیں بناتے تھے۔

آپ مَنَّاتُیْنِمْ کا اعلان تھا کہ ہم انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا ، جو پچھ جچھوڑ اوہ صدقہ ہے۔البتہ آپ مَنَّاتُیْنِم نے کتاب وسنت کی شکل میں علم کی وہ روشنی اور ہدایت کی وہ دولت جچھوڑی ہے جس سے انسانیت قیامت تک فائدہ اٹھاتی رہے گی۔

\_\_\_\_\_

### سبق کے علم وفہم کا جا ئز ہ

#### الفاظ ومعانى:

علالت = بياري

شديد = سخت

آفاق = آسان کے کنارے، دنیا جہان

اطراف = شمتیں، ہرسواور ہر جانب

#### <u>جواب دو:</u>

ا ۔ آپ مَلَا لَيْنَا اِنْ عِياري كِ آخرى ايام كس كے گھر گذار ي

.....

٢- آپ مَنَافَيْهُمْ كى بيارى كى كل مدت كتنى ہے؟

.....

٣ \_ آ بِ مَثَالِيَّا مِ آ خرى وصيت كياتهي؟

.....

٣ \_ آپ مَلْ اللَّهُ أَمْ كَي وفات كس دن اور كس تاريخ كوموئى ؟

•••••
۵ _ نبی مَنَاقِیْمِ کی و فات کس عمر میں ہوئی ؟
- · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
•••••
۲ ۔ آپ سَائِلْیَا نِے مرنے کے بعد کیا حجبور ؒ ا؟
ے۔ا نبیاء کی ورا ثت کے بارے میں نبی مثَلَّقَیْمِ کا کیا اعلان تھا؟
صیح با توں پر(✓) اورغلط پر(×) کا نشان لگاؤ:
نبی مَنْ اللّٰیُمُ نے اپنی زندگی کے آخری ایام عا کشہرضی اللّٰءنہا کے گھر گذارے۔
🗆 نبی مَثَالِیْاً نِمْ نَعْ قِبْروں پرمسجد بنانے کا حکم دیا ہے۔
🗀 نبي سَالِيَّايِّمُ كونين سفيد سوتي كپڙوں ميں دفنا يا گيا۔
نبي مَنَا لِيُنَامِّ كي صلاة جنازه نهيس پڙهي گئي ۔
•
نبی مثلی ﷺ کی و فات تریستھ سال کی عمر میں ہوئی ۔ • • • • • • • • • • • • • • • • • • •
و فات رسول صَلَّاتِيَّةٍ کے موقع پر صحابہ ضَالَتْهُمُ کاغم والم اور ابوبکر ضَىٰاللَّهُ مَا
خصوصی تقریراینے استا ذیسے معلوم کرو۔

#### نعت

## بیارے نبی صَالَالِیْرِیَا ّ

میرے بیارے نبی مصطفیٰ ہیں سارے عالم میں ہے نام روشن ''وه خدا کا، خدا اس کا دشمن جس نے جھوڑا محمد کا دامن'' دامن مصطفیٰ تھامنے کو تھامو قرآن وسنت کا دامن آپ کا خُلق قرآن میں دیکھو اسلام کا جو ہے مخزن ويبن رَبِّ صَلِّ وَ سَلِّم سلاماً آؤ تجيجين صلاة وسلامي وہ بنا نارِ دوزخ کا ایندھن بولہب تھا مجمد کا رشمن ہاتھ میں آیا کسریٰ کا کنگن ہاں! سراقہ مُحِبِّ نبی ہیں ان کی آنکھول سے شرمندہ ساون تھے سکف یادِ مولیٰ میں گریاں آبِ کوژ اگر حایتے ہو پھونک دو شرک وہدعت کے خرمن اے خلیق ان کا دامن نہ چھوڑو تجیس میں رہبروں کے ہیں رہزن

#### (نظم)

#### ان کے دامن سے وابستگی جاہئے

یہ زمیں آساں، آفتاب و قمر، برق وانجم، سحر، یہ ہیں سب کے لئے سب سے پیارے نبی، خاتم الأنبیاء، احمدِ مجتبیٰ بھی ہیں سب کے لئے ساری مخلوق میں سب سے افضل ہیں جو، وہ تو انسان ہیں، جی ہاں انسان ہیں ہم کو قرآن نے یہ سبق ہے دیا، بندگی تم کرو صرف رب کے لئے موت اور زندگی آزمائش ہیں سب، جو بھی پیدا ہوا وہ تو مرجائے گا بس وہ اللہ اِک، وارثِ کل جہاں، وہ ہی ملجا وماویٰ ہے سب کے لئے دادا آدم کو جب رب نے پیدا کیا، حکم صادر ہوا نوریوں کے لئے رگل کو سجدہ کرو، حکم رب کا سنو، ورنہ تیار رہنا غضب کے لئے ناری اس میں تھا شیطاں اکڑ ہی گیا، اور تن کر یہ بولا مرے کبریا کیسے مٹی کو سجدہ کروں؟ آگ ہوں، وہ تو مخلوق تھا ہی غضب کے لئے جَّتِ خُلد میں دادا آدم گئے، اور شیطان ملعون رشمن ہوا پھل کھلایا انھیں، ایک غلطی ہوئی، رب نے دنیا میں بھیجا ادب کے لئے دوستو ہم خطا پر خطا کررہے اور اُمّید رحمت ہیں رکھے ہوئے رب کی بھیجی ہدایت یہ کرنا عمل، یہ ہی کام آئے غفرانِ رب کے لئے شرک سے زیج کے توحید کا راستہ، جس نے اپنالیا باسعادت ہوا اِتَاع نبی سے شفاعت ملے، بے اطاعت شفاعت سے کب کے لئے؟ رحمتِ عالمیں سب سے محبوب ہول، اے خاتق ایبا ایمان مطلوب ہے ان کے دامن سے وابسکی حابیء، وہ تو رحمت تھ، ہادی تھے سب کے لئے عَلَّنَ عَلَّنَ عَلَّنَ عَلَّنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ